رسالہ شیرازہ اُردو کے ابتدائی دس سال کا

وضاحتی اشاریہ

"WAZAHTI ISHARIA"

(جلدِ اوّل)

سن ۱۹۶۲ء تا سن ۱۹۷۱ء

مرتبہ: مہیش کمار گپتا ہیرانگری (ایم۔اے، ایم۔فِل)

By : Mahesh Kumar Gupta Hiranagarmi

رسالہ شیرازہ اُردو کے ابتدائی دس سال کا

۱۹۶۲ء تا ۱۹۷۱ء

مرتّبہ: مہیش کمار گُپتا ہیرانگرمی
(ایم۔اے، ایم۔فِل)

تعاون

جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز جموّں/سرینگر

نام کتاب	شیرازہ اُردو کا وضاحتی اشاریہ (جلد اوّل)
نام مصنف	مہیش کمار گُپتا ہیر انگرمی
ناشر	ایضاً
تعداد صفحات	۱۹۲
قیمت	۲۸۰ (دو صد اَسّی) روپئے
بار اوّل	۵۰۰ کتابیں
کمپیوٹر کمپوزنگ	ڈبل .اے. گرافکس، بٹھنڈی جموں
سنِ اشاعت	فروری ۲۰۰۸ء
طباعت	برائٹ پرنٹرس، جالندھر

تعــــــــــــاون

جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز جموّں/سرینگر

اِنتساب

''یہ کتاب میں اپنے مشفق و محترم اُستاد آنجہانی جناب پروفیسر شام لال کالڑہ 'عابد پشاوریؔ' صاحب، سابقہ صدر شعبۂ اُردو جموّں یونیورسٹی کے نام معنون کرتا ہوں، جِن کی دُعاؤں اور کوششوں سے یہ کام پایۂ تکمیل تک پہنچا''

''اس کتاب کی طباعت کے لئے جموں وکشمیر اکیڈیمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز سے مالی اِمداد حاصل کی گئی ہے۔ اس کتاب میں ظاہر کی گئی آرأ سے کلچرل اکیڈیمی کا بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی تعلق نہیں اور نہ اِس ضِمن میں کلچرل اکیڈیمی پر کوئی ذِمّہ داری عائد ہوگی۔''

'I am thankful to the J&K Academy of Art, Culture and languages for providing financial assistance for publishing of my manuscript entitled "Sheraza ka wazahati Isharia" in Urdu language. The Academy should not beheld responsible in any way for any sort of controversy, ommissions or commissions in the contents of this book.'

پیشِ لفظ

عدلیہ میں جو اہمیت آل اِنڈیا رپورٹر (اے.آئی.آر) کی ہوتی ہے وہی حیثیت اَدب میں رسائل کے وضاحتی اشاریے کی ہوتی ہے۔ وہاں مختلف کیسوں کو پہلے دو زمروں میں بانٹا جاتا ہے ایک میں سپریم کورٹ کے اور دوسرے میں مختلف ہائی کورٹوں کے کیسوں کو رکھا جاتا ہے، پھر مزید کلاسیفکیشن کی جاتی ہے۔ اور مختلف انواع و اِقسام کیس مختلف زمروں میں بانٹے جاتے ہیں۔ مثلاً فوجداری ایک زمرے میں رکھے جاتے ہیں تو سِول دوسرے میں۔ اسی طرح باقی تمام بھی مختلف زمروں میں پیش کئے جاتے ہیں ٹھیک اُسی طرح رسائل کے اِشاریوں کا معاملہ بھی ہوتا ہے۔ اس میں مختلف انواع کے مضامین مختلف زمروں میں ہوتے ہیں۔ تحقیقی مضامین ایک زُمرے میں آتے ہیں تو تنقیدی دوسرے میں۔ اِسی طرح دیگر مضامین بھی مختلف زمروں میں بٹے ہوتے ہیں۔ اور جو سہولت اے.آئی.آر سے وکلاءٔ اور ججّوں کو مختلف اقسام کے کیسوں کو تلاش کرنے میں ہوتی ہے، وہی سہولت ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کو رسائل کے اِشاریے سے ہوتی ہے۔

مہیش کمار گپتا ہیرانگرہی کا یہ ایم.فل کا مقالہ ہے جس کو انہوں نے ۱۹۸۹ء میں پروفیسر عابد پشاوری صاحب کی زیرِ نگرانی تحریر کیا تھا اور جو ریاست جموں و کشمیر کے نمائندہ رسالے شیرازہ اُردو کے ابتدائی دس سالوں کے لگ بھگ ساٹھ رسالوں پر مُشتمل ہے۔ اس مقالے کو بہت پہلے چھپ جانا چاہئے تھا۔ خیر اب مہیش کمار گُپتا ہیرانگرہی نے اِس کو چھاپنے کا اِرادہ کیا ہے تو بہت اچھا کیا ہے۔ میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کلچرل اکادمی جس کے مالی تعاون سے مہیش گپتا اس کو چھاپنے جا رہے ہیں، مبارکباد کی مستحق ہے۔ اس کی اشاعت عام قاری کے لئے بالعموم اور ریسرچ اسکالرز کے لئے بالخصوص مفید اور کارآمد ہوگی۔ اس طرح کے مختلف رسائل کے وضاحتی اشاریے چھپتے رہنے چاہئیں۔

ڈاکٹر شکھچین سنگھ

ریڈر شعبۂ اُردو، جمّوں یونیورسٹی

تعارف

☆ نام : مہیش کمار گُپتا، بمقام ہیرانگر تحصیل خاص ضلع کٹھوعہ، ریاست جموں وکشمیر۔

☆ تاریخ پیدائش : یکم اپریل ۱۹۶۴ء

☆ تعلیم : جموّں یونیورسٹی کے شعبۂ اُردو سے ایم.اے اور ایم.فِل پروفیسر عابد پشاوری صاحب کی زیرِ نگرانی امتیازی نمبرات سے پاس کی اور ایم.اے، ایم.فِل دونوں جماعتوں میں وظیفہ بھی حاصل کیا۔

☆ ریڈیو کشمیر جموں، وریڈیو کٹھوعہ سے اُردو اور ڈوگری زبانوں میں درجنوں مضامین نشر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

☆ ڈگری کالج کٹھوعہ میں بطورِ اُستاد اُردو اَز دسمبر ۱۹۸۷ء تا اپریل ۱۹۸۹ء خدمات اِنجام دیں۔

☆ ۲۶ جون ۱۹۹۲ء کو دوآرکاناتھ شاستری جی مہاراج کی سوانح عمری پر ایک ہندی کتاب ''ہُت آتما'' شائع کی گئی جسے اُن کے عقیدت مندوں نے بہت شوق سے پڑھا۔اس کی ایک ہزار کاپیاں بارِ اوّل شکتی پریس پکا ڈنگہ جموں سے چھپوائی گئی تھیں۔

☆ فروری ۲۰۰۸ء میں شیرازہ اُردو کے وضاحتی اشاریہ کو چھپوانے کا شرف حاصل ہوا جس کے لئے جموں و کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز نے مالی اِمداد فراہم کروائی اور بارِ اوّل پانچ سو کاپیاں ملہوترہ برادرز پکا ڈنگہ جموں سے شائع کروائیں یہ بھی مصنّف کا ایک نمایاں کارنامہ ہے۔ اُمید ہے کہ اَدبی حلقوں میں اربابِ نظر اور صاحبانِ ذوق رکھنے والے حضرات اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

فروری ۲۰۰۸ء   مہیش کمار گپتا

نمبر برائے رابطہ : 01922-274355

94691-59098

خط و کتابت کے لئے اور کتاب منگوانے کا پتہ :

مہیش کمار گپتا، ایم۔اے، ایم۔فِل
ولد مرحوم جناب بوآدِتّہ مل، ساکن وارڈ نمبر 6/12
ہیرانگر، تحصیل خاص، ضلع کٹھوعہ ریاست (جموں و کشمیر)
پِن کوڈ : 184142

مقدمہ

موجودہ دور میں وضاحتی اشاریے بنانے کا رواج عام ہوگیا ہے۔ اس وقت زندگی کی مصروفیات اتنی زیادہ بڑھ گئی ہیں کہ انسان کے پاس اتنا وقت کہاں کہ وہ اپنے مطلب کا مواد جمع کرنے کے سلسلے میں تمام شُماروں کو اِکٹھا کرے اور پھر اُن کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنی ضرورت کی چیزیں تلاش کر سکے۔ رسائل سے دِلچسپی رکھنے والے حضرات جانتے ہیں کہ رسائل میں انواع و اِقسام کے مضامین مثلاً تاریخی، سماجی، اِصلاحی، تہذیبی، سیاسی، سائنسی، مذہبی، تعلیمی، نیچرل، فلسفیانہ، اَدبی، فَنّی وغیرہ، غرض کہ ہر قِسم کے مضامین کو جگہ دی جاتی ہے اور ہر قِسم کے مضامین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو اپنی دلچسپی کا مواد مِل جاتا ہے۔ وضاحتی اشاریے میں اِن مضامین کو الگ الگ زُمروں میں رکھا جاتا ہے، مثلاً تاریخ، زبان، اَدب، مذہب، سوانح، تحقیق، تنقید، شاعری، افسانے، اِنٹرویو، تصاویر وغیرہ۔ جو مضامین اِن زمروں میں جگہ نہیں پاتے اُنہیں متفرقات میں رکھا جاتا ہے، مَیں نے بھی اپنے وضاحتی اشاریے میں مضامین کی تقسیم اسی طرح کی ہے۔

اس دور میں محقق کے لئے یُوں تو بہت سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، گورنمنٹ کی طرف سے کئی لائبریریاں اور اکادمیاں قائم کی گئی ہیں۔ رسائل و اخبارات کے اِدارے بھی قائم کئے گئے ہیں، مگر محقق کو اپنے موضوع سے متعلق مواد تلاش کرنے میں بڑی دِقت پیش آتی ہے کیوں کہ اُسے ہر کتاب اور رسالے کی ورق گردانی کرنی پڑتی ہے۔ وضاحتی اشاریے کا کام محقق کو رسائل میں موجود مواد کے متعلق معلومات بہم پہنچانا ہے۔ کسی اشاریے کو دیکھ کر پتہ چل جاتا ہے کہ اُس کے مطلب کا مواد کہاں اور کِس شمارے میں موجود ہے۔ اِشاریے کے

ذریعے محقق کو بیک وقت ایک جگہ تمام شمارے دستیاب ہو جاتے ہیں اور دوسرا فائدہ اشاریہ تیار کرنے کا یہ ہوتا ہے کہ اس سے رسائل کا پورا فائل محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس میں ہر مضمون کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے تاکہ قاری کو یہ معلوم ہو سکے کہ مضمون میں کس نوعیت کا مواد ہے۔ اگر سبھی رسائل کے اِشاریے اسی طرح مرتب ہو جائیں تو محققین کو مواد کی فراہمی میں بڑی مدد ملے گی، اور وقت کی بچت بھی ہوگی۔

سائنس کی نئی نئی ایجادوں کے طفیل موجودہ دور خاصا تیز رفتار ہے، تیز رفتاری کے پیشِ نظر اِنسان ہر شعبے میں آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ ادب میں بھی اِنسان آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ ادب کے میدان میں وضاحتی اشاریے ہی اس کے ممد ومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ اِن امور کی روشنی میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ وضاحتی اِشاریہ ایک سائنسی طریقۂ کار ہے اور ادب کی بڑی خدمت کی حیثیت رکھتا ہے۔ وضاحتی اشاریے کی اہمیت پر مختصراً روشنی ڈالنے کے بعد قارئین کو اُن خاردار وادیوں کی سیر کرانا چاہتا ہوں جن سے گزر کر میں نے اپنے مقالے کو تکمیل تک پہنچایا۔

جب میں نے ''شیرازہ'' کا وضاحتی اشاریہ تیار کرنے کا کام شروع کیا تو معلوم ہوا کہ تمام شمارے آسانی سے دستیاب ہو جانے کا خیال محض ایک خوش فہمی تھی۔ شعبے کی ساری لائبریری چھاننے کے بعد صرف اکیس (۲۱) شمارے دستیاب ہوئے، باقی شماروں کی فراہمی کے سلسلے میں مجھے جموں کی مختلف لائبریریوں کے علاوہ اکادمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز، ابھینو تھیٹر جموں سے بھی رابطہ قائم کرنا پڑا لیکن سوائے رنبیر سنگھ لائبریری کے کسی بھی ادارے سے مجھے ایک بھی شمارہ دستیاب نہ ہوا۔ رنبیر سنگھ لائبریری نے میرے دستیاب شدہ شماروں میں چھ (٦) کا اضافہ کر دیا۔ اس طرح ابھی تینتیس (۳۳) شمارے ملنا باقی تھے۔ چونکہ

شیرازہ اس زمانے میں دو ماہی نکلتا تھا اور دس سالوں کے کُل شمارے ساٹھ (۶۰) بنتے تھے چناں چہ ناموجود شماروں کے مطالعے کے سلسلے میں مجھے اکادمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز، لال منڈی سرینگر سے استفادہ کرنا ناگزیر تھا کیوں کہ ''شیرازہ اُردو'' سرینگر سے شائع ہوتا ہے۔

میں بیس جون ۱۹۸۸ء کو جموں سے سرینگر کے لئے روانہ ہوا اور پندرہ دن کی قلیل مُدّت میں مَیں نے چوبیس شماروں کا مطالعہ کیا۔ اس طرح دستیاب شدہ شماروں کی تعداد اکیاوَن (۵۱) ہوگئی۔ نو (۹) شماروں کی دریافت کے سلسلے میں ایڈیٹر شیرازہ اُردو جناب محمد احمد اندرابی صاحب سے مُلاقات کر کے میں نے پوچھا کہ آیا یہ شمارے شائع ہوئے ہیں کہ نہیں کیوں کہ یہ شمارے آپ کی ریفرنس لائبریری میں بھی موجود نہیں ہیں۔ اندرابی صاحب نے جواب دیا کہ ''آپ میرے ساتھ میرے گھر چلیں شاید یہ شمارے میرے ذاتی کُتب خانے سے دستیاب ہو جائیں۔'' خلاصہ یہ کہ وہ شمارے اُن کے ذاتی کتب خانے میں بھی نہیں تھے۔ نہ ملنے کی صورت میں انہوں نے کہا کہ ''میں آپ کو چند ایسے حضرات کے نام بتاتا ہوں جو جمّوں میں ہی رہتے ہیں اور جنہیں ہم باقاعدگی سے 'شیرازہ اُردو' بھیجتے رہے ہیں، اگر یہ شمارے شائع ہوئے ہوں گے تو اُن کے پاس ضرور مِل جائیں گے۔'' وہ نام مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ جناب پشکر ناتھ
۲۔ جناب موہن یاور ایڈیٹر 'رفتار' اخبار
۳۔ جناب عابد مناوری
۴۔ جناب بلدیو پرساد شرما
۵۔ جناب اسد اللہ دوانی
۶۔ جناب ڈاکٹر منظر اعظمی، اور
۷۔ جناب امریک سنگھ ایڈیٹر 'شیرازہ پنجابی'۔

اِن تمام حضرات کے گھروں اور دفتروں میں جا کر ان کے ذاتی کُتب خانے ٹٹولے، لیکن میرے مطلب کا ایک بھی شمارہ اُن کے ہاں دستیاب نہ ہو سکا۔ غیر دستیاب شماروں کی تفصیل حسبِ ذیل ہے؛

ستمبر ۱۹۶۶ء ؛ ستمبر نومبر ۱۹۶۹ء ؛ مئی، جولائی، ستمبر، نومبر ۱۹۷۰ء ؛ اور جنوری، مارچ ۱۹۷۱ء۔ ان شماروں کی فہرست میں نے اسد اللہ وانی صاحب کو بھی دی تھی۔ وہ جب سرینگر گئے تو انہوں نے اکادمی کی اکاؤنٹ سیکشن سے اِن شماروں کی اشاعت کے بارے میں دریافت کیا تو پتہ چلا کہ یہ شمارے شائع ہی نہیں ہوئے ہیں۔ میرے اِس مقالے کی تیاری کے سلسلے میں سب سے بڑی رُکاوٹ اِن شماروں کی تلاش وجستجو رہی، ورنہ یہ مقالہ کافی دیر پہلے کا تیار ہو گیا ہوتا۔

☆☆☆
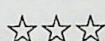
شیرازہ اُردو سرینگر کشمیر کی تاریخ

'شیرازہ اُردو' کا پہلا شمارہ اکادمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز سرینگر کی بنیاد رکھنے کے تقریباً ساڑھے تین سال بعد نکلا۔ اُس وقت اکادمی کے جنرل سیکرٹری علی جواد زیدی صاحب تھے اور شیرازہ اُردو کے مدیر محمد یوسف ٹینگ صاحب مقرر ہوئے۔ اکادمی کی بنیاد جناب بخشی غلام محمد کے حسبِ ایما جولائی ۱۹۵۸ء میں رکھی گئی تھی اور 'شیرازہ اُردو' کا پہلا شمارہ ۱۹۶۲ء میں نِکلا تھا۔

'شیرازہ اُردو' سرکاری ایجنسیوں کی طرف سے شائع ہونے والے اُردو رسالوں میں ایسا واحد رسالہ ہے جو خالص اَدبی ہے، اس کا بلند معیار اور علیحدہ مزاج ہے۔ اس کا ایک

واضح مقصد ہے کہ ریاست کی ثقافتی، اَدبی اور علمی سرگرمیوں کو ہر خطّے اور علاقے کے اربابِ نظر اور صاحبانِ ذوق تک پہنچایا جائے۔

'شیرازہ اُردو' جنوری ۱۹۶۲ء سے مارچ ۱۹۷۹ء تک دو ماہی نکلتا رہا، جب کہ اس کی جلد اوّل کے شمارہ نمبر ا پر سہ (۳) ماہی لکھا ہوا ملتا ہے، لیکن یہ شروع سے ہی دو ماہی تھا۔ عین ممکن ہے کہ شروع میں سہ ماہی نکالنے کا خیال ہو لیکن اس پر عمل نہ کیا گیا ہو۔ مئی ۱۹۷۹ء سے اِسے ماہنامہ کر دیا گیا۔ اور تا حال یہ ماہنامہ ہی کی حیثیت سے جاری ہے۔ ابتدائی بارہ سال تک 'شیرازہ اُردو' کا سائز ۲۰×۲۶/۸ رہا، لیکن بعد میں ۱۸×۲۲/۸ کر دیا گیا۔ تا حال اسی سائز کے شمارے نکل رہے ہیں۔

☆☆☆

مدیران

'شیرازہ اُردو' کے اوّلین ایڈیٹر محمد یوسف ٹینگ صاحب تھے، انہوں نے جنوری ۱۹۶۲ء سے ۱۹۷۴ء تک اسی کی ادارت کے فرائض انجام دیئے۔ ان کے زمانے میں شیرازہ اُردو میں شائع ہونے والے مضامین زیادہ تر کشمیر کی تاریخ، کشمیر کے شعراء اور ادیبوں کے حالات اور کارناموں سے متعلق، اور بعض موضوعات جمّوں سے متعلق عنوانات پر مبنی ہیں۔ اس کے علاوہ اس دور میں شائع ہونے والے شماروں میں تنقید، ادب، تحقیق، فن سے متعلق مضامین اور بعض افسانے وغیرہ بھی ملتے ہیں۔

اس رسالے کے دوسرے ایڈیٹر عبدالرشید نازکی صاحب مقرر ہوئے۔ انہوں نے

۱۹۷۴ء سے ۱۹۷۸ء تک بحیثیتِ ایڈیٹر شیرازہ اُردو کام کیا۔ ناز کی صاحب بنیادی طور پر کشمیری زبان کے شاعر اور ادیب ہیں، انہوں نے شیرازہ اُردو کے موضوعات میں کوئی خاص تبدیلی نہیں کی بلکہ روایت کا دامن ہی پکڑے رکھا۔

'شیرازہ اُردو' کے تیسرے ایڈیٹر محمد احمد اندرابی صاحب تھے۔ اُن کا تقرر ۱۹۷۸ء میں اس عہدے پر ہوا تھا، ان کے دور کے شائع شُدہ شماروں میں روایت کی جھلک بھی نظر آتی ہے۔ اور جدیدیت کے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں، ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے کلیتاً روایتی انداز نہیں اپنایا ہے، بلکہ اس کے دائرے کو وسیع کر کے اس کے عنوانات میں تبدیلی بھی کی ہے۔ اب 'شیرازہ اُردو' میں سماجی، اصلاحی، تہذیبی، تمدّنی، تحقیقی، تنقیدی، لسانی، مذہبی، نفسیاتی، فنی، تاریخی، طنزیہ، مزاحیہ غرض کہ ہر قسم کے مضامین شائع ہونے لگے ہیں۔ اِس وقت جناب محمد اشرف ٹاک صاحب اس کے ایڈیٹر ہیں۔

☆☆☆
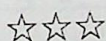
اُردو کے اعلیٰ مفکرین کی نظر میں شیرازے کی اہمیت

جن شماروں کا میں نے مطالعہ کیا ہے وہ ابتدائی دس برسوں کے دوران شائع ہونے والے شمارے تھے۔ ان شماروں کو محمد یوسف ٹینگ صاحب نے مرتب کیا تھا، چوں کہ وہ ابتدائی بارہ سال تک اس کے مدیر رہے، 'شیرازہ اُردو' کی شہرت اُن کے زمانے میں ہی آسمان کی بلندیوں کو چھونے لگی تھی، اس کا اندازہ مُلک کے بعض ادباً وعلماً کے مندرجہ ذیل

تاثرات سے کیا جاسکتا ہے:

''شیرازہ برابر تو نہیں کبھی کبھی مِلتا ہے۔ بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور اس کے مندرجات کی داد دیتا ہوں۔ اس کے ظاہری اور معنوی حسن سے کشمیر کی پرانی یادیں تازہ ہوجاتی ہیں۔''

- نواب جعفر علی خان اثرؔ

''اس رسالے کا سرِ ورق دیکھ کر تو جی چاہا کہ اسے شیرازہ کی جگہ 'شیراز' کہوں۔ وہی شیراز جو سعدیؔ و حافظؔ کی جنم بھومی ہے، اور جہاں ''گلگشتِ مُصلّےٰ'' اور ''آب رکنا باد'' اہلِ نظر کو دعوتِ نظارہ دیا کرتے تھے۔ پھر جب اس کے مضامین پڑھے تو بے ساختہ یہ جملہ زبان پر آ گیا کہ ''یہ شیرازہ ہے کشمیر کے اجزائے بہاراں کا''۔ خدا نظرِ بد سے بچائے۔

- مولانا اِمتیاز علی خاں عرشیؔ

''شیرازہ نام ہے بکھرے ہوئے انمول موتیوں کو یکجا کرنے کا اور اِس کام کو بخوبی انجام دیا ہے اِس کے اوّلین مدیر محمد یوسف ٹینگ سے لے کر محمد اشرف ٹاک تک کے تمام مدیران نے، واقعی ہی اِس کو انمول موتیوں کا خزانہ بنا دیا ہے۔''

- مہیش کمار گپتا ہیرانگرمیؔ

''آپ کا دو ماہی ملتا رہتا ہے لیکن تازہ شمارہ ابھی تک نہیں ملا ہے۔ آنکھیں اس رسالے کو دیکھنے کے لئے ترس گئی ہیں۔ اگر آپ نے بھیجا تو کالج سے غائب ہو گیا اور اگر نہیں روانہ کیا تو ہم پر بہت بڑا ظلم کیا ہے۔ اس لئے کہ آپ کا دو ماہی ہم بڑے شوق سے دیکھتے ہیں اور یہ صرف آپ کی کوشش ہے کہ اتنا اچھا اور خوبصورت پرچہ اس زمانے میں نکل رہا ہے۔''

— جمیلؔ مظہری

''مجھے مسرّت ہے کہ کشمیر سے 'شیرازہ' جیسا معیّاری رسالہ شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالے کا اپنا ایک مخصوص رنگ ہے اور اس نے مُلک کے مقتدر ادبی جریدوں میں اپنی ایک خاص حیثیت پیدا کر لی ہے۔ میں خاص طور اس کے مدیر محمد یوسف ٹینگ کو مبارک باد پیش کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اس مزاج کو اُبھارنے کے لئے بڑی محنت کی ہے۔''

— پروفیسر آلؔ احمد سرورؔ

شیرازہ اُردو کے خاص نمبر

ابتدا میں اکادمی نے فیصلہ کیا تھا کہ ہر سال شیرازہ کا ایک خاص نمبر نکالا جائے گا لیکن اس پر عمل درآمد نہیں ہو سکا، شیرازہ کے خاص نمبر جو اکتوبر ۱۹۸۷ء تک شائع ہوئے ہیں ان کی فہرست درجِ ذیل ہے؛

☆ مارچ ۱۹۶۲ء میں 'سمپوزیم نمبر ۱' شائع ہوا۔

☆ مئی ۱۹۶۲ء میں 'سمپوزیم نمبر ۲' شائع ہوا۔

☆ مارچ/مئی ۱۹۶۳ء کا مشترکہ شمارہ 'زور نمبر' شائع ہوا۔

☆ جولائی ۱۹۶۴ء میں 'نہرو نمبر' شائع ہوا۔

☆ جنوری/مارچ/مئی ۱۹۶۶ء کا مشترکہ شمارہ 'ثقافت نمبر' شائع ہوا۔

☆ مارچ ۱۹۷۲ء میں 'سیمنار نمبر' شائع ہوا۔

☆ مئی/جولائی/ستمبر/نومبر ۱۹۷۷ء میں 'اقبال نمبر' شائع ہوا۔

☆ مارچ/مئی ۱۹۷۸ء کا مشترکہ شمارہ 'شیخ العالم نمبر' شائع ہوا۔

☆ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں 'نوجوان نمبر' شائع ہوا۔

☆ نومبر/دسمبر ۱۹۷۹ء کا مشترکہ شمارہ 'للہ دید نمبر' شائع ہوا۔

☆ جنوری/مارچ ۱۹۸۱ء کا مشترکہ شمارہ 'منشی پریم چند نمبر' شائع ہوا۔

☆ اگست/ستمبر ۱۹۸۱ء کا مشترکہ شمارہ 'اُردو کانفرنس نمبر' شائع ہوا۔

☆ اکتوبر ۱۹۸۴ء میں 'مہجور نمبر' شائع ہوا۔

☆ ستمبر/اکتوبر ۱۹۸۵ء کا مشترکہ شمارہ 'فخرِ کشمیر نمبر' شائع ہوا، اور

☆ اگست/ستمبر ۱۹۸۷ء کا مشترکہ شمارہ 'کشمیری عجائبات نمبر' شائع ہوا تھا۔

پہلے دس برسوں کے دوران شائع ہونے والے شماروں میں ایک خامی جو بری طرح کھٹکتی ہے وہ اعداد و شمار کی بے ترتیبی ہے، یہ غلطی یا تو کتابت کی ہے یا پھر ایڈیٹر کی۔ ایڈیٹر کی غلطی ہو یا نہ ہو غفلت ضرور پائی جاتی ہے۔ اعداد و شمار کی بے ترتیبی کی وجہ سے میں کئی بار پریشان ہوا اور آخر کار میں نے رسالے کے جلد نمبر اور شمارہ نمبر پر ہی اکتفا کیا۔ اس حساب سے جو ماہ و سنہ نکلتا تھا اُسی کو میں نے ترجیح دی ہے۔ مثال کے طور پر جلد نمبر ۹ حساب کی رُو سے اس کا سالِ اِشاعت ۱۹۶۹ء نہیں نکلتا، جبکہ شمارے کے اندر اس کا سالِ اِشاعت ۱۹۶۹ء لکھا ہوا ملتا ہے۔ اس کا صحیح سنہ ۱۹۷۰ء نکلتا ہے۔ اس طرح کی کئی مثالیں اس زمانے میں شائع ہونے والے شماروں میں تلاش کی جا سکتی ہیں۔ دوسری بات شیرازہ اُردو سے متعلق یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو فائل اِستفادے کے لئے شیرازہ کے دفتر سے دستیاب ہوا وہ بے ترتیب تھا؛ اس جلد بندی میں کوئی ربط برقرار نہیں رکھا گیا تھا، اگر ایک شمارہ مارچ ۱۹۶۳ء کا ہے تو دوسرا شمارہ مئی ۱۹۶۶ء اور تیسرا جنوری ۱۹۶۹ء کا جوڑ دیا گیا ہے۔ اس خلفشار سے بڑی اُلجھن ہوتی ہے۔ ان شماروں کے اندر کتابت کی بے شمار غلطیاں بھی دیکھنے کو ملتی ہیں، مثال کے طور پر تارا سمیل پوری کا ایک مضمون 'ڈوگری کہاوتیں' کے عنوان سے جنوری ۱۹۶۲ء کے شمارے میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں ایک زبان کا نام 'ایسٹری' چھاپا گیا ہے، جو کہ غلط ہے اور اس کی تصحیح کے سلسلے میں مجھے تارا سمیل پوری کے گھر پر جانا پڑا اور ان سے دریافت کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ اِس کا صحیح نام 'ایسُری' ہے۔

اس مقالے کو منزلِ مقصود تک پہنچانے میں جن اصحاب کا خصوصاً تعاون حاصل ہوا اُن میں جناب عابد پشاوری صاحب کا خاص طور سے ممنون ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً اپنا بیش قیمتی وقت نکال کر میری رہنمائی کی۔ ایڈیٹر شیرازہ اُردو محمد احمد اندرابی صاحب، اسد اللہ

وانی صاحب، اور نریش کمار ناد صاحب کا بھی مشکور ہوں۔ محمد احمد اندرابی صاحب نے مجھے اپنے آفس میں بیٹھ کر کام کرنے کی اجازت فرمائی اور اس سے متعلق مفید معلومات بھی بہم پہنچائیں۔ انہوں نے میرے کام کے سلسلے میں بڑی زحمتیں گوارا کیں، لیکن کبھی ماتھے پر شکن نہیں ڈالی۔ اُن کی خوش اخلاقی، مہمان نوازی اور قدر شناسی کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسد اللہ وانی صاحب نے سرینگر جا کر گمشدہ رسائل کے بارے میں اکادمی کے اکاونٹ سیکشن سے رابطہ قائم کر کے معلوم کیا کہ یہ شمارے شائع نہیں ہوئے ہیں۔ میرے کام کے سلسلے میں وانی صاحب کو جو تکلیفیں اُٹھانی پڑیں، میں اس کے لئے معذرت چاہتا ہوں اور اُن کا بہت بہت مشکور ہوں۔

اس کی طباعت کے سلسلے میں موجودہ ایڈیٹر شیرازہ اُردو جناب محمد اشرف ٹاک صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے قدم قدم پر میری رہنمائی کی اور اِس قلمی نسخے کو کتابی صورت اختیار کرنے میں میری مدد کی۔ اِن تمام حضرات کی اِمداد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس بات کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اِن کی امداد شاملِ حال نہ ہوتی تو شاید یہ کتاب اس منزل تک نہ پہنچ پاتی۔

– مہیش کمار گُپتا ہیرانگری

فہرست

۱۷	۳	۶	۷۸
۱۸	۴	۱	۸۲
۱۹	۴	۲	۸۵
۲۰	۴	۳	۸۷
۲۱	۴	۴	۹۰
۲۲	۴	۵	۹۲
۲۳	۴	۶	۹۴
۲۴	۵	۱/۲/۳	۹۶
۲۵	۵	۴	۱۰۳
۲۶	۵	۶	۱۰۷
۲۷	۶	۱/۲/۳	۱۱۰
۲۸	۶	۴	۱۱۳
۲۹	۶	۵	۱۱۶
۳۰	۶	۶	۱۱۸
۳۱	۷	۱	۱۲۱
۳۲	۷	۲	۱۲۳
۳۳	۷	۳	۱۲۶
۳۴	۷	۴	۱۲۸
۳۵	۷	۵	۱۳۱

۳۶	۷	۶	۱۳۳
۳۷	۸	۱	۱۳۶
۳۹	۸	۲	۱۳۸
۴۰	۸	۳	۱۴۱
۴۱	۸	۴	۱۴۲
۴۲	۹	۱	۱۴۵
۴۳	۹	۲	۱۴۷
۴۴	۱۰	۳	۱۴۹
۴۵	۱۰	۴	۱۵۱
۴۶	۱۰	۵	۱۵۵
۴۷	۱۰	۶	۱۵۷

☆☆☆

جلد نمبر : ۱ جنوری ۱۹۶۲ء شمارہ نمبر : ۱

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	علی جواد زیدی	۵ تا ۷

اکادمی کے جنرل سیکرٹری علی جواد زیدی نے حرفِ آغاز کے تحت شیرازہ کے اجراء اور اس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی ہے۔ بقول ان کے شیرازہ کا مقصد تمام ریاستی زبانوں وعلوم وفنون پر ادیبوں کے تحقیقی مضامین لکھوانا اور اس طرح ان معلومات کو مُلک بھر میں عام کرنا ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
فانؔی کشمیری، سوانح اور تصانیف	ڈاکٹر سید امیر حسن عابدؔی	۸تا۱۹

اس مضمون میں مُلا شیخ محسن فانؔی کی سوانح حیات اور اس کی شاعرانہ کاوشوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس میں زیادہ تر اُن کی مثنویوں پر روشنی ڈالی گئی ہے جو فارسی میں ہیں۔ اس مضمون کے آخر میں اُن کی نثری تخلیقات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
نعتیہ ادب	میر غلام رسول نازکی	۲۰ تا ۲۷

اس مضمون میں عربی اَدب میں نعتِ رسول ؐ کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
رسؔا جاودانی	ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور	۲۸ تا ۳۴

اِس مضمون میں رسؔا جاودانی کے حالاتِ زندگی اور اُن کی شاعری پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس مضمون میں قدیم قصّوں میں پائی جانے والی علامتوں اور تلمیحوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس مضمون میں علامہ کیفؔی کی زندگی کے چند واقعات بیان کئے گئے ہیں، کیفؔی کے آٹھ اردو خطوط بھی درج ہیں۔اس کے علاوہ کیفؔی کی شاعری کے چند پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

اس مضمون میں غلام نبی دلسوزؔ کشمیری کا تعارف کرایا گیا ہے اور اُن کی شاعری پر تنقیدی نظر بھی ڈالی گئی ہے۔ان کی کشمیری شاعری کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

''نیل کی دُلہن'' ایک ناول ہے جسے رنبیرؔ نے لکھا ہے اور اس پر حامدی کاشمیرؔی نے ایک تبصرہ کیا ہے۔

تحقیق

اس مضمون میں کشمیر کے پہلے عوامی شاعر کھشمندؔر کی ادبی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں جمّوں کی تاریخِ صحافت پر ایک نظر ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ

۱۹۴۷ء سے پہلے جموں میں اُردو صحافت عروج پر تھی لیکن آزادی کے بعد یہ زوال کا شکار ہو گئی۔

اطبائے عہدِ مغلیہ — حکیم کوثر چاندپوری — ۱۴۳ تا ۱۴۴

اس مضمون میں فنِ طِب سے متعلق تاریخ پیش کی گئی ہے۔

زبان

ڈوگری کہاوتیں — تاراسمیل پوری — ۵۶ تا ۶۴

اس مضمون میں ڈوگری کہاوتوں کی تاریخ بیان کی گئی ہے اور ڈوگری کی آٹھ کہاوتوں کا ہندی، اُردو، مراٹھی، بندیلی اور کہیں کہیں راجستھانی، بنگلہ، گڑھوالی اور ایسُری زبان میں بھی ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں تاراسمیل پوری نے کہاوتوں اور محاوروں کو یکجا کرنے میں اپنی مشکلات کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔

تبصرے — ۱۳۵ تا ۱۴۰

تلوک چند محرومؔ کی ''کاروانِ وطن'' پر علی جواد زیدی نے تبصرہ کیا ہے۔

غلام ربانی تاباںؔ کی ''حدیثِ دل'' پر بھی علی جواد زیدی نے تبصرہ کیا ہے۔

اور ایک تبصرہ اختر محی الدین نے رساؔ جاودانی کی ''نیرنگِ خیال'' پر پیش کیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو اُردو غزلیں، ایک اُردو نظم اور ایک فارسی غزل درج ہے۔

غزل اُردو — مہندر رینہ — ۲۷

غزل بعنوان 'غزلِ ناتمام' — علی جواد زیدی — ۳۵

اس شمارے میں پریم ناتھ در کا ایک افسانہ (اُردو) ''ٹردی بس'' کے عنوان سے درج ہے۔

☆☆☆

جِلد نمبر : ۱ مارچ ۱۹۶۲ء شمارہ نمبر : ۲

خاص شمارہ ؛ سمپوزیم نمبر : ۱

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	علی جواد زیدی	۵ تا ۹

اس نمبر میں اُردو مقالوں کے علاوہ سمپوزیم میں پڑھے جانے والے کچھ مقالوں کا اُردو ترجمہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

تاریخِ ادب

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
کشمیری شاعری : ۱	غلام رسول نازکی	۳۸ تا ۴۸

''حبہ خاتون سے وہاب پرے تک'' اس مضمون میں کشمیری زبان کے شعراء کا ذکر کیا گیا ہے۔ حبّہ خاتون کے علاوہ محمود گامی، عبدالاحد ناظم، ولی اللہ، رسول میر، مقبول شاہ اور وہاب پرے کا ذکر ملتا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
دت کوی	گوری شنکر	۱۰۳ تا ۱۱۱

اس مضمون میں ۲۳۷ سال پہلے کے ایک شاعر دَت کوی کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی سوانح حیات پر ایک نوٹ لکھا گیا ہے۔ شری یوراج برج دیو کے کہنے پر دَت کوی نے ''درون پرو'' کا ہندی میں منظوم ترجمہ کیا۔ جس کا نام انہوں نے ''ویرولاس'' رکھا۔ دَت کوی کی ''ویرولاس'' سے بھی روشناس کروایا اور اس کی زبان سے متعلق بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے۔

اس مضمون میں انیسویں صدی کے ریاست جموں و کشمیر کے سنسکرت ادب کا ارتقاء پیش کیا گیا ہے۔ پنڈت راج کاک کا ذکر بھی کیا گیا ہے جنھوں نے کشمیری سنسکرت ادب کو سنبھال کر رکھا۔ درشن شاستر، دھرم شاستر اور دوسرے بلند پایہ ادبی شاستروں کا خاص طور پر ہندی زبان میں جو ترجمہ کروایا گیا ہے اس کا اور نو چند سہائے کی ادبی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔

ادب

اس مضمون میں اُردو افسانے کے آغاز و اِرتقاً کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں کشمیری شاعری کے دورِ حاضر کا ایک سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کس شاعر نے کس موضوع کو ترجیح دی ہے۔

تنقید

اُردو تنقید میں حالؔی سے لے کر حال تک جتنی تبدیلیاں رونما ہوئیں ان پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے اس کے علاوہ اُردو تنقید کے سلسلے میں کلیم الدین احمد کے خیالات کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔

اس مضمون میں ان مسائل کو اُبھارنے کی کوشش کی گئی ہے جن کے متعلق بقول

مضمون نگار ابھی تک سنجیدگی سے غور نہیں ہوا ہے، اور جو کشمیری زبان وادب کی بقا کے لئے بے حد اہمیت رکھتی ہیں۔

تحقیق

قدیم اردو ادب کی تازہ تحقیق — سید محی الدین قادری زور — ۳۳ تا ۳۷

مضمون میں سرسید احمد خان، آزاد، عبدالحق، محمود شیرانی، مسعود حسن رضوی، نذیر احمد، ڈاکٹر سید اعبداللہ، ڈاکٹر خواجہ فاروقی، قاضی عبدالودؤد، ڈاکٹر گیان چند، گوپی چند نارنگ، عرشی، مالک رام، نثار فاروقی وغیرہ کے نام گنوائے گئے ہیں اور اُن کے کارناموں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

ڈوگرہ پہاڑی مصوری — سنسار چند — ۷۶ تا ۸۹

یہ ایک تحقیقی مضمون ہے، اس میں ڈوگرہ آرٹ کے ترقیاتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے زیبائش، حاشیہ اور بیل، انسانی خدوخال، حرکت اور پیراہن وغیرہ اس کے خاص موضوع ہیں۔اس مضمون میں ڈوگرہ پہاڑی قلم کے کارناموں سے بخوبی تعارف ہوجاتا ہے۔

زبان

ریاست میں پنجابی کا ارتقاء — شریمتی سرجیت مہندر سنگھ — ۹۰ تا ۱۰۲

اس مضمون میں پنجابی اور ڈوگری کا تعلق قائم کرتے ہوئے ریاست میں پنجابی کے آغاز وارتقاء کا جائزہ لیا گیا ہے۔مردم شماری کے حوالے سے اور دوسرے علماء کے بیانات کی بنیاد پر انھوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ریاست جموں وکشمیر میں پنجابی بولنے والوں کی بھی کافی تعداد ہے۔اس مضمون میں انہوں نے ان لوگوں کا تعارف کروایا ہے جنھوں نے پنجابی ساہتیہ کی خدمت کی۔

لوک ادب

ڈوگری لوک گیت   رام ناتھ شاستری   ۶۸ تا ۷۵

اس مضمون میں ڈوگری لوک گیتوں کے مجموعوں کے ذکر کے علاوہ ان لوگوں کی کاوشوں کا ذکر بھی ملتا ہے جنہوں نے صوبہ جموں کے ڈوگری لوک گیتوں کو بڑھاوا دینے کی کوشش کی۔

تبصرے   ۱۳۹ تا ۱۴۴

علی جواد زیدی نے ان تبصروں میں انشاءاللہ خان انشاؔ، ''عہد اور فن'' مرتبہ اسلم پرویز اور ''خیمۂ گل''، از محمد علی تاجؔ کو اپنا موضوع بنایا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو اُردو غزلیں، ایک ڈوگری نظم اور ایک کشمیری نظم درج ہے، ڈوگری اور کشمیری نظموں کے ساتھ اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

غزل	(اُردو)	فناؔ نظامی کانپوری	۳۱
غزل	(اُردو)	خمار بارہ بنکوی	۱۳۷
ڈولی	(ڈوگری نظم)	پدؔما دیپ	۱۳۱
مارِ کشمیر	(کشمیری نظم)	حلیم کشمیری	۱۳۲ تا ۱۳۵

افسانہ

علی محمد لونؔ کا ایک اردو افسانہ ''درد تنہا غمِ زمانہ'' کے عنوان سے درج ہے۔

☆☆☆
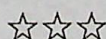
جلد نمبر : ۱، مئی ۱۹۶۲ء شمارہ نمبر : ۳

﴿سمپوزیم نمبر ۲﴾

اکادمی کے سیکرٹری علی جواد زیدی نے حرفِ آغاز کے تحت ''شیرازہ'' کے مقصد اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔ 'شیرازہ' کی کتابت وطباعت کی مشکلات کا ذکر بھی کیا ہے۔

ادب

اس مضمون میں ریاست کے مشہور ادیبوں، افسانہ نگاروں اور صحافیوں کے علاوہ مترجموں نے اُردو اَدب میں جو جو کام سرانجام دیئے ہیں ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اُردو ناول کے آغاز وارتقاء پر روشنی ڈالتے ہوئے نذیر احمد کے ناولوں سے لے کر اختر اور نیوی کے ناولوں تک کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں قومی یکجہتی کے سلسلے میں اردو زبان وادب کا جو حصہ رہا ہے اس پر سیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔

اس مضمون میں اوّل صوبہ جموں میں ہندی ادب کے ارتقاء کا جائزہ لیتے ہوئے

متعدد ادیبوں کی تخلیقات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس کے علاوہ صوبہ کشمیر میں سنسکرت ادب کے ارتقاء کے سلسلے میں کلہن، آنندوردھن، کھشمندر، سوم دیو وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس مضمون میں ڈوگری ادب کے جدید فنکاروں کی کاوشوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

تاریخ

مضمون نگار نے رنجیت دیو کے عہد ۱۷۳۸ء کو جموں کی تاریخ کا سنہرا دور قرار دیا ہے، جس کی موت کے بعد یہ شہر زوال کا شکار ہوگیا، نیز زوال کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

اس مضمون میں ڈُگّر کے قدیم علاقے اور اس کے قدیم باشندوں کو موضوع بنایا گیا ہے، اور اس کی تاریخ پر مہا بھارت، پالی اور بودھ کتابوں نیز راج ترنگنی کے حوالے سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

تنقید

اردو تنقید کے جدید رجحانات اور ضروریات سے متعلق اظہارِ خیال کیا گیا ہے نیز مشہور نقادوں کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں ابھی نوگپت اور ان کی تصانیف کا ذکر کیا ہے اور اُن کا تعارف بھی کروایا ہے۔

متفرق

عہدِ سلاطین میں کشمیر کی تمدّنی ترقی — صاحبزادہ حسن شاہ — ۳۰ تا ۳۹

مختلف سلطانوں کے عہد میں کشمیر کی تمدّنی ترقی کا ایک خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

تبصرے — ۱۳۷ تا ۱۴۳

''گلِ رعنا'' اور ''مضراب'' پر محمد یوسف ٹینگ نے تبصرہ کیا ہے۔

محی الدین حاجنی کی کشمیری نثر کی کتاب پر علی جواد زیدی نے، ڈاکٹر گوپی چند نارنگ کی محققانہ کاوشوں پر حامدی کاشمیری نے تبصرہ کیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں چار اُردو غزلیں، ایک کشمیری غزل اور ایک اردو نظم درج ہے؛

غزل (اُردو)	تلوک چند کوثرؔ	۱۹
غزل (اُردو)	ارشد صدیقی	۴۸
غزل (اُردو)	کمال احمد صدیقی	۶۲
غزل (اُردو)	عرشؔ صہبائی	۱۳۵
غزل (کشمیری)	رساؔ جاودانی	۱۳۶

کہانی — ۱۳۰ تا ۱۳۵

اختر محی الدین کی ایک کہانی بعنوان ''ظاہر باطن'' اس شمارے میں درج ہے۔

☆☆☆

جلد نمبر : ۱ جولائی ۱۹۶۲ء شمارہ نمبر : ۴

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	علی جواد زیدی	۵ تا ۱۲

حرفِ آغاز میں انہوں نے انعامات کی تفصیل پیش کی ہے جن میں اُردو کشمیری، ہندی، ڈوگری اور پنجابی زبانوں میں لکھنے والے ادیبوں کی ۱۹۶۱ء کی بہترین کتابوں پر انعامات کا اعلان کیا گیا تھا۔

ادب

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
کشمیری زبان کی مثنویاں	غلام نبی خیالؔ	۶۵ تا ۷۲

اس مضون میں کشمیری زبان میں مثنوی کے آغاز وارتقاٗ پر روشنی ڈالتے ہوئے متعدد کشمیری مثنویوں کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ڈوگری ادب کا نیا دور	وشوا ناتھ کھجوریہ	۷۳ تا ۸۵

اس مضمون میں ڈوگری کی مختلف نثری اصناف مثلاً ناول، افسانہ وغیرہ پر بھرپور روشنی ڈالی گئی ہے۔

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ابوالحسن امیر خسرؔو دہلوی (۱۲۶۳ء تا ۱۳۳۴ء)	محمد اجمل خان	۱۳ تا ۲۱

اس مضمون میں امیر خسرؔو کا سوانحی خاکہ پیش کرتے ہوئے ان کی تخلیقات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں موضوعاتی اعتبار سے کشمیری شاعری میں جو جو تبدیلیاں رونما ہوئیں اُن کا جائزہ لیا گیا ہے۔

تنقید

اس مضمون میں کشمیری زبان کی لوک کہانیوں کی تکنیک، واقعات اور کرداروں پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں برنیر کے ان خطوط کی ذکر ہے جو انہوں نے کشمیر میں رہ کر اپنے عزیز دوست مانیشوری مرویلسن کو لکھے تھے۔ یہ خطوط انگریزی زبان میں ہیں اور ان کا اُردو ترجمہ اس مضمون میں شامل ہے۔

رپورتاژ

سرینگر سے ایک تمدّنی وفد ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو مدھیہ پردیش اور دہلی کے لئے روانہ ہوا تھا اور ۱۹ جنوری ۱۹۶۲ء کو واپس لوٹ آیا تھا۔ اس مضمون میں ان ۲۲ دِنوں کی مختصر سی روئداد تاریخ وار پیش کی گئی ہے۔

برہم دت کے خطوط کا مجموعہ ”ڈال ڈال پات پات“ اور اثر لکھنوی کی نیچرل

نظموں کا مجموعہ ''عروسِ فطرت'' پر محمد یوسف ٹینگ نے تبصرہ کیا ہے۔ شوریدہ کاشمیری نے اِخلاقِ دہلوی کی فنِ شاعری پر تبصرہ کیا ہے ،اور فاروق نازکی نے غلام نبی خیاؔل کی ''پراگاش'' پر تبصرہ کیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں تین اُردو غزلیں ،دو کشمیری نظمیں اور ایک ڈوگری نظم درج ہے۔

غزل (اردو)	اختر انصاری دہلوی	۳۱
دو غزلیں (اُردو)	حامدی کاشمیری	۱۱۷
'چیانہِ ناوہ' (کشمیری نظم)	غلام نبی خیاؔل	۳۲
'بہٕ چھس رواں' (کشمیری نظم)	رحمان راہی	۸۶ تا ۸۷
'چھاوٗرے' (ڈوگری نظم)	کے ایس مادھوکر	۱۱۵ تا ۱۱۶

کہانی

بنسی نردوش نے کشمیری کہانی ''یتہٕ چھ بنہ ون'' کو اُردو میں نقل کر کے اس شمارے میں شامل کردیا ہے۔ اس کہانی کا عنوان انہوں نے ''سناٹا'' رکھا ہے۔

☆☆☆
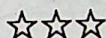
جلد نمبر : ۱ ستمبر ۱۹۶۲ء شمارہ نمبر : ۵

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرف آغاز	علی جواد زیدی	۵ تا ۸

حرفِ آغاز میں زیدیؔ نے جشنِ کشمیر کو اپنا موضوع بنایا ہے چونکہ جشنِ کشمیر نے ریاست کی ثقافتی زندگی کو بے حد متاثر کیا۔ پہلا جشن ۱۹۵۶ء میں ہوا تھا۔

ادب

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
قدیم اُردو شاعری کا معاشرتی پس منظر	گوپی چند نارنگ	۳۰ تا ۳۹

ہندوستانی شعر و ادب میں اپنے معاشرے کی جھلکیاں صاف دکھائی دیتی ہیں۔ نارنگ نے انہی کو قدیم اُردو شاعری میں اُجاگر کیا ہے اور چند شعراُ کے اشعار بطورِ نمونہ پیش کئے ہیں۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
نعتیہ ادب - ۲	غلام رسول نازکی	۴۰ تا ۵۵

اِس مضمون میں بتایا گیا ہے کہ عربی نعت ایک مستقل صنف ہے اور فارسی میں بھی نعت ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ اس مضمون میں نعت کو فارسی اُدب میں باضابطہ فن بنانے میں جن حضرات نے کوشش کی ہے اُن کا ذکر کیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
کشمیری زبان میں بچوں کا ادب ــ ایک جائزہ	علی محمد لونؔ	۵۷ تا ۶۵

اس مضمون میں لونؔ صاحب نے کشمیری زبان میں بچوں کی کتابوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور ساتھ ہی ساتھ کشمیری ادیبوں مصنّفوں، افسانہ نگاروں کا ذکر بھی ملتا ہے، کشمیری

زبان کے چند مسائل سے بھی قاری کو روشناس کروایا ہے۔

مصوّری وموسیقی

جرمن مصوری - چند تصوّرات | خواجہ غلام محمد صادق | ۹ تا ۱۱

اس مضمون میں جموں وکشمیر کے وزیرِ اعلیٰ خواجہ غلام محمد صادق نے چند جرمن مصوروں کا ذکر کرتے ہوئے جرمن مصوّری پر روشنی ڈالی ہے۔

دورِ سلاطین کشمیر اور موسیقی | جی.ایم.انصاری نشاؔط | ۸۴ تا ۸۸

اس مضمون میں نشاؔط نے کشمیر کے چند سلاطین کے نام گنوائے ہیں جو موسیقی کے شائق تھے، کشمیر میں موسیقی کے اِرتقاء کا مختصر جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

تاریخِ اَدب

کشمیر ہندوستان کے فارسی لٹریچر کی روشنی میں | صباح الدین عبدالرحمٰن | ۱۳ تا ۲۹

اس مضمون میں کشمیر کی تاریخ ''راج ترنگنی'' جسے کلہن نے لکھا تھا، کا مختصراً ذکر کرتے ہوئے ''ملفوظاتِ تیموری اور کشمیر'' ''ظفرنامہ اور کشمیر'' ''تاریخ رشیدی اور کشمیر'' ''آئینِ اکبری اور کشمیر'' کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کشمیر کی تاریخ پیش کی ہے اور کشمیر سے متعلق مفید معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ کشمیر کے عجائبات اور فطری مناظر پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

تاریخ

کشمیر کا عالمِ طیور | سمسار چند کول | ۶۷ تا ۷۴

اِس مضمون میں کوؔل نے جغرافیہ نقطۂ نظر سے ریاست جموں وکشمیر کا خاکہ کھینچا ہے،

خصوصاً وادیٔ کشمیر کے فطری نظاروں، آب وہوا، جھیلوں، پہاڑوں اور میوہ جات کا ذکر کرتے ہوئے یہاں کے پرندوں سے بھی روشناس کروایا ہے اور اِن پرندوں کے اوصاف بھی گنوائے ہیں۔

سوانح

مرزا داراب جویاؔ — عبدالاحد رفیقؔ — ۷۶ تا ۸۱

اس مضمون میں مرزا داراب جویاؔ کا سوانحی خاکہ پیش کیا گیا ہے، جویاؔ فارسی کے بہت اچھے شاعر تھے اور یہاں ان کی شاعری بطورِ نمونہ پیش کی گئی ہے۔

ضمیمہ

نکات ورقعات — مرتبہ غالبؔ — ۱۸ تا ۵۴

میجر فُلر صاحب نے پیارے لال آشوب سے فرمائش کی تھی کہ غالبؔ سے فارسی قواعد پر ایک کتاب لکھوائی جائے۔ ان کے کہنے پر غالبؔ نے دو رسالے رقعات اور نکات مرتب کر کے شائع کئے جو اوّلاً اُن کے فارسی خطوط کے مجموعے کا جزو ہیں۔ یہ ضمیمہ انہی کے ترجمے پر مُشتمل ہے۔

تبصرے

محمد یوسف ٹینگ نے ''مضراب'' پر ایک تبصرہ کیا ہے — ۱۰۰

شاعری

دو قطعے (اُردو) — تنہاؔ انصاری — ۱۲

غزل (اُردو) — رساؔ جاودانی — ۶۶

کہانی

نور شاہ کی ایک کہانی ''پتھر اور انسان'' عنوان کے تحت اس شمارے میں درج ہے۔

☆☆☆
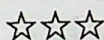
جلد نمبر : ۱ نومبر ۱۹۶۲ء شمارہ نمبر : ۶

اکادمی کے سیکرٹری علی جواد زیدی صاحب نے اولاً ڈاکٹر زور صاحب کی موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے اور شیرازہ کا زور نمبر شائع کرنے کا اعلان کیا ہے، دوئم زیدی صاحب نے اکادمی کی سرگرمیوں کا جائزہ بھی لیا ہے۔

تنقید

اس مضمون میں مُلّا شاہ کی سوانح حیات کا مختصراً جائزہ لینے کے بعد مُلّا شاہ کی فارسی مثنویوں کی تاریخ پیش کی گئی ہے اور اِن مثنویوں کے چند اشعار بھی بطورِ نمونہ پیش کیے گئے ہیں۔

اس مضمون میں وحید الدین سلیم کی سوانح عمری کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی صحافتی زندگی کے آغاز و ارتقاء پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ "مُسلم گزٹ" کے ایڈیٹر وحید الدین سلیم تھے۔ ان کے اس اخبار کا تقابلی مطالعہ مولانا ابوالکلام آزاد کے اخبار "الہلال" سے کیا گیا ہے۔ وحید الدین سلیم کے اس اخبار کا بھرپور جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں شہ زور کاشمیری کی سوانح حیات کا بھرپور جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں

نے اپنی شاعری میں جس قسم کے موضوعات کو ترجیح دی ان پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

تحقیق

مثنویات بنیش کشمیری — نثار احمد فاروقی — ۵۹ تا ۷۲

یہ ایک تحقیقی مقالہ ہے اور اس میں حضرت بیگ بنیش کشمیری عہدِ شاہجہان کے شاعر کی مثنویوں کا ایک مجموعہ کتب خانہ نواب سالار جنگ حیدر آباد میں ہے، اس نسخے میں چھ مثنویاں ہیں اور ان چھ مثنویوں کے چند اشعار بھی اس مضمون میں درج ہیں۔

طبعی حیدری (حیدر آبادی) — محمد اکبر الدین صدیقی — ۷۵ تا ۸۳

یہ بھی ایک تحقیقی مقالہ ہے۔ اس میں طبعی دکنی جس کا زمانہ کم وبیش وجہی کا زمانہ ہے، کے کلام کا جائزہ لیا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس نے وجہی اور دوسرے شعرأ کے اشعار اپنی شاعری میں شامل کر لئے ہیں طبعی اور وجہی کی مثنویوں کو بل ترتیب نمونۂ کلام کے طور پر پیش کیا گیا ہے، تا کہ یہ ثابت ہو جائے کہ واقعی طبعی نے وجہی کے اشعار ہی نہیں چرائے بلکہ اس کی شاعری کا رنگ بھی اُڑایا ہے۔

مرزا مہدی مجرم کشمیری — محمد ابراہیم — ۱۱۲ تا ۱۱۶

اس مضمون میں مرزا مہدی مجرم کشمیری کا تعارف کرواتے ہوئے اِن کی فارسی شاعری کا جائزہ لیا گیا ہے اور چند اشعار بطورِ نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔

تاریخ

کشمیر کا قدیم طرزِ تعمیر — عبدالحلیم — ۸۹ تا ۱۰۰

اس مضمون میں کشمیر کے قدیم کھنڈرات کا جائزہ لیا گیا ہے اس میں کشمیر کے تاریخی

کھنڈرات کی تاریخی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

ادب

اس مضمون میں اقبال کو عصرِ حاضر کا سب سے بڑا نعت خواں شاعر ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور تصدیق کے لئے اقبال کی فارسی تصنیفات میں سے نعت کے کچھ اشعار شامل کردیئے گئے ہیں۔

تیج بہادر بھان کی کہانیوں کا مجموعہ ''عورت'' پر محمد یوسف ٹینگ کا ایک تبصرہ اس شمارے میں درج ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو نظمیں (اردو)، اور ایک غزل (اردو) درج ہے۔

کہانی

ویدراہی کی ایک کہانی 'منجر کا میلہ' عنوان سے درج ہے۔

☆☆☆

جلد نمبر : ۲ جنوری ۱۹۶۳ شمارہ نمبر : ۱

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۷

محمد یوسف ٹینگ نے حرفِ آغاز کے تحت علی جواد زیدی کی اکادمی سے وابستہ کارکردگیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ''شیرازہ'' کا زور نمبر نکالنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ناول اور ناولٹ، طویل افسانہ اور طویل مختصر افسانہ	ڈاکٹر شکیل الرحمن	۶۵ تا ۷۵، بقیہ ۱۴۴

اس مضمون میں یورپی افسانہ نگاروں اور ناول نگاروں کے افسانوں اور ناولوں کی روشنی میں اُردو ناول اور افسانے کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
مورّخ حسنؔ کا شاعرانہ مقام	رشید نازکی	۹۵ تا ۱۰۳

اس مضمون میں حسنؔ کویہامی کی کشمیری شاعری کا جائزہ لیتے ہوئے اس کا شاعرانہ مقام متعین کرنے کی کوشش کی ہے، اس کی فارسی شاعری کے چند نمونے بھی پیش کئے ہیں۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
مختصر افسانہ	اطہرؔ پرویز	۱۰۹ تا ۱۲۲

اس مضمون میں اطہرؔ پرویز نے مختصر افسانے کے اجزائے ترکیبی اور اس کی تکنیک پر روشنی ڈالی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
توفیق کشمیری اور اسکی تاریخی مثنوی 'کشمیر نامہ'	عابد رضا بیدار	۲۹ تا ۶۳

اس مضمون میں لعل محمد توفیق کشمیری کے کلیات کے چند پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی تاریخی مثنوی 'کشمیر نامہ' کا مفصّل جائزہ لیا گیا ہے۔

تحقیق

فرضی شعرا اور فرضی شاعری	قاضی عبدالودود	۸ تا ۲۷

یہ ایک تحقیقی مضمون ہے جس میں ۸۰ شعرا کا ذکر مِلتا ہے۔ ان شعرا کے بارے میں قاضی صاحب کی رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ یہ تمام شعرا قاری کے لئے باعثِ سر درد بنے ہوئے ہیں کیوں کہ ان کے دو (۲)، دو (۲) نام رائج ہیں، ایک اصلی اور ایک فرضی، لیکن قاری ان کو دو الگ الگ شاعر تسلیم کرتا ہے۔ اس غلط فہمی کو قاضی صاحب نے دور کرنے کی کوشش کی ہے۔

تاریخ

'کشمیر' فارسی تاریخ اور اَدب کی روشنی میں	سید صباح الدین عبدالرحمٰن	۷۴ تا ۹۴

اس مضمون کے خاص موضوع ''اکبر نامہ اور کشمیر'' ''شعرا اور کشمیر'' ''عہدِ اکبری کے مورخین اور کشمیر'' ''سلطان زین العابدین کی مدح'' ''تزکِ جہانگیری اور کشمیر'' ''جغرافیہ کشمیر'' ''کشمیر کے بت خانے'' مذہب، سیر گاہیں، پھل، پھول، جانور، لباس، غذا وغیرہ ہیں۔

تبصرے	۱۳۲ تا ۱۳۴

شمیم احمد شمیم نے ''بال مرائیو'' ''آدم چُھ تیتھے بدنام'' پر تبصرہ کیا ہے۔ محمد یوسف ٹینگ نے ''حرفِ شیریں'' پر تبصرہ کیا ہے۔

شاعری

غزل (اُردو)	کمال احمد صدیقی	۶۴
نظم (ڈوگری)	چرن سنگھ	۱۲۳ تا ۱۲۴
نظم (کشمیری)	چمن لال چمنؔ	۱۳۲ تا ۱۳۴
افسانہ		۱۰۴ تا ۱۰۸ / ۱۲۵ تا ۱۳۱ بقیہ : ۱۴۴

اس شمارے میں دو افسانے اردو درج ہیں۔ ایک افسانہ میر غلام محمد طاؤسؔ کا ''شرافت'' کے عنوان سے اور دوسرا افسانہ رام کمار ابرولؔ کا ''بدنما داغ'' کے عنوان سے درج ہے۔

☆☆☆
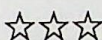
زورؔ نمبر

مارچ/مئی ۱۹۶۳ء جلد نمبر:۲، شمارہ نمبر:۲/۳

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۷ تا ۹

ایڈیٹر شیرازہ حرفِ آغاز میں لکھتا ہے کہ ''زورؔ نمبر زورؔ صاحب کے علمی اور تحقیقی کارناموں پر مبنی ہے، جن پر بہت سے بزرگوں نے اپنے زاویہ ہائے نظر سے روشنی ڈالی ہے۔''

سوانح

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
زورؔ صاحب سے پہچان	عرشؔ ملسیانی	۱۰ تا ۱۲

اس مضمون میں زورؔ صاحب کی سوانح حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے ان سے چند ملاقاتیں جو وقتاً فوقتاً عرشؔ صاحب نے کیں تھیں کا ذکر کیا گیا ہے۔ مضمون میں زورؔ صاحب کی تین تصویریں بھی شائع ہوئی ہیں اور زورؔ صاحب کی آخری غزل کا عکس بھی دکھایا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
زورؔ صاحب کی یاد میں	قاضی غلام محمد	۲۶ تا ۲۸

اس مضمون میں زورؔ صاحب کی یادوں کو اُبھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور ان سے متعلق چند واقعات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
زورؔ صاحب	خلیق انجم	۱۳ تا ۱۹

خلیق انجم نے اس مضمون میں زورؔ صاحب کی شخصیت کے متعلق اپنے تاثرات

بیان کئے ہیں۔

ایک رعنائے اُردو — وزیر حسن — ۲۹ تا ۳۶

زوؔر صاحب نے اردو ادب کی فلاح و بہبودی کے لئے جو خدمات انجام دیں ان پر وزیر حسن نے مختصراً مگر جامع تبصرہ کیا ہے۔

ڈاکٹر زوؔر سرینگر میں — حامدؔی کاشمیری — ۳۷ تا ۴۷

ڈاکٹر زوؔر کے اِنتقال کی خبر سن کو جو تاثر حامدؔی کاشمیری پر پڑا اُس کو اِس مضمون میں اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے اور زوؔر صاحب کے اَدبی کارناموں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

ڈاکٹر زوؔر اُستاد کے روپ میں — مخمور حسین بدخشی — ۴۹ تا ۵۷

اس مضمون میں ڈاکٹر زوؔر کو بحیثیتِ اُستاد دکھایا گیا ہے۔

ڈاکٹر زوؔر کا قیامِ کشمیر — عبدالاحد رفیق — ۵۸ تا ۶۵

رفیقؔ نے اس مضمون میں ڈاکٹر زوؔر نے قیامِ کشمیر کے دوران جو ادبی خدمات انجام دیں اُن پر ایک سیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔

ڈاکٹر زوؔر اور اُن کی تصانیف — محمد نصیر الدین ہاشمی — ۷۰ تا ۷۸

اس مضمون میں ہاشمؔی نے زوؔر صاحب کے علمی واَدبی ذخیرے کو منظرِ عام پر لانے کی کوشش کی ہے۔

تحقیق

ڈاکٹر زوؔر کی مطبوعہ تحریریں اور تصانیف — ابن ناؔمی — ۱۳۳ تا ۱۴۷

ابنِ ناؔمی کا یہ ایک ایسا شاہکار کارنامہ ہے کہ اس نے ڈاکٹر زور کی تمام مطبوعہ تحریروں اور تصانیف کو یکجا کر کے پیش کر دیا ہے۔

اُردو میں دکنی سرمایہ (مثنوی) | سیّد محی الدین قادری زورؔ | ۱۴۸ تا ۱۵۱

مرحوم ڈاکٹر زورؔ کا یہ مضمون دکنی مثنویوں کی روشنی میں لکھا گیا ہے، اس مضمون میں زورؔ صاحب نے مثنویوں کے متعلق مفید معلومات سے بھی روشناس کروایا ہے۔

تنقید

ڈاکٹر زورؔ کے افسانے | اکرام جاوید | ۱۲۷ تا ۱۳۲

اکرام جاوید نے اس مضمون میں ڈاکٹر زور کی افسانہ نگاری کے آغاز اور اِرتقاً پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کے افسانوں کے نام بھی گنوائے ہیں اور چند ایک کا تجزیہ بھی کیا ہے۔

ڈاکٹر زورؔ کے چند خطوط | گوپی چند نارنگ | ۱۵۴ تا ۱۶۵

یہ مضمون ڈاکٹر زورؔ کے خطوط سے متعلق ہے۔ اس میں کل ۲۷ خطوط چھپے ہیں۔ یہ مضمون ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے بھیجا گیا تھا۔

ڈاکٹر زورؔ کی ادبی خدمات | اکبر حیدریؔ | ۱۰۷ تا ۱۲۶

حیدریؔ نے اس مضمون میں ڈاکٹر زورؔ صاحب کی تمام ادبی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے ان پر سیر حاصل بحث کی ہے۔

زبان

ڈاکٹر زورؔ اور لسانیات | عبدالقادر سروریؔ | ۷۹ تا ۸۴

اس مضمون میں ڈاکٹر زورؔ صاحب کے اردو اور ہندوستانی زبانوں کے کام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تاریخ

ڈاکٹر زورؔ نے تاریخِ دکن کے سرمائے میں جو اضافے کیے اُن پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو غزلیں اُردو، پانچ نظمیں اُردو، تین قطعات اور ایک کشمیری نظم درج ہے۔

متفرق

اس مضمون میں حیرتؔ بدایونی نے اپنے ساتھی ڈاکٹر زورؔ صاحب کے انتقال پر

نہایت غم کا اظہار کیا ہے۔

اُردو اور ایوانِ اُردو | محمد اکبر الدین صدیقی | ۹۱ تا ۹۹

اس مضمون میں اِدارۂ ادبیاتِ اُردو حیدر آباد کی عالی شان عمارت ''ایوانِ اُردو'' کو قائم کرنے میں زورؔ صاحب کا حصّہ اور اِدارے کی شاخوں پر ایک نظر ڈالی ہے۔

''پیا باج پیالہ پیا جائے نا'' | محمد عتیق صدیقی | ۱۰۰ تا ۱۰۶

اس مضمون میں ڈاکٹر زورؔ کی شخصیت کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے، زورؔ صاحب کی بے وقت موت پر نہایت غم کا اِظہار کیا گیا ہے، اسی لئے اس مضمون کا عنوان محمد قطب شاہ کے ایک مصرعے کو بنایا ہے۔

ڈاکٹر زورؔ کی دکنی خدمات (ایک عشق ایک عہد) | ثمینہ شوکت | ۸۵ تا ۹۰

اس مضمون میں دکن کے اس ادب پر روشنی ڈالی گئی ہے جس کا بیشتر حصہ زیرِ زمین پڑا ہوا تھا جس کو ڈاکٹر زورؔ صاحب نے بڑی محنت سے باہر نکالا۔

تبصرے | ۱۸۳ تا ۱۸۴

محمد یوسف ٹینگ نے ''نیل کنول مسکائے'' پر ایک تبصرہ کیا ہے۔

افسانہ | ۱۷۲ تا ۱۸۰

تیج بہادر بھان کا ایک اُردو افسانہ ''سِلوٹ'' عنوان سے درج ہے۔

تصاویر | ۹۰ تا ۹۱

ڈاکٹر زورؔ صاحب کی تین تصویریں اس شمارے میں چسپاں ہیں۔

☆☆☆
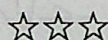
جلد نمبر : ۲ جولائی ۱۹۶۳ء شمارہ نمبر:۴

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۶

حرفِ آغاز میں ٹینگ صاحب نے جے لال کول جن کا تقرر اکادمی کے سیکرٹری کی حیثیت سے ہوا ہے کا ذکر کرتے ہوئے ریاست جموں و کشمیر کی ثقافتی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ادب میں روایت اور تجزیہ	اسلوب احمد انصاری	۷ تا ۱۳

ادب میں روایات اور تجربات جو اہمیت و افادیت رکھتے ہیں اسلوب احمد انصاری نے مثالوں کے ذریعے ان کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
سجاد حیدر یلدرم کی اِنشأ پردازی	سید جعفر	۶۵ تا ۷۲

اس مضمون میں سیّد جعفر نے سجاد حیدر یلدرم کی اِنشأ پردازی پر بحث کرتے ہوئے یلدرم کی ادبی خدمات کا جائزہ لیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
پریم چند کے افسانوی کردار 'تیسرا آدمی'	شکیل الرحمن	۳۳ تا ۴۲

اس مضمون میں منشی پریم چند کے افسانوں میں تیسرے کردار کی شکل میں جو تیسرا آدمی داخل ہوتا ہے، اس کے عمل کو اُجاگر کیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
چندڈوگری لوک گیت	ویدراہی	۹۰ تا ۹۵

اس مضمون میں ویدراہیؔ نے چمبے کی سیر کا ذکر کرتے ہوئے وہاں کے چند ڈوگری لوک گیتوں کا تجزیّہ کیا ہے۔

اس مضمون میں حضرت صرفیؒ کی سوانح حیات کے علاوہ اُن کی تصانیف شعری اور نثری دونوں اقسام پر روشنی ڈالی ہے۔

تحقیق

اس مضمون میں سنسار چند نے اپنی زندگی کا خاکہ اُتارتے ہوئے اپنی مصّوری پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

اس مضمون میں آچاریہ مم مٹ کی اَدبی خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے اُن کی شعری اور نثری تخلیقات کا ذکر کیا ہے۔

سوانحی ادب

اس مضمون میں چکبستؔ کے حالاتِ زندگی کا جائزہ لیتے ہوئے مرحوم چکبستؔ کے نظریۂ شاعری پر روشنی ڈالی ہے۔

تاریخ

اس مضمون میں مجیبؔ نے حکومت کے نظم ونسق میں کشمیر کے سلاطین کا اور اُن کے وزراء کا جو مقام رہا ہے، اس پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

غزل (اُردو)	نشور واحدیؔ	۵۵
''میر تقی میرؔ'' (اُردو غزل)	روش صدیقیؔ	۴۳
''رزم وبزم'' (نظم)	آثر لکھنوی	۱۴ تا ۱۵
''نمکدان'' (دو نظمیں)	قاضی غلام محمد	۳۱ تا ۳۲
''چوبرگے'' (ڈوگری نظم)	سُپن مالا	۸۲
اُردو قطعات	شہؔ زور کاشمیری	۶۳ تا ۶۴

تبصرے

۱۰۱ تا ۱۰۴

عبدالقادر سروریؔ نے رابندر ناتھ ٹیگور کی ''ایک سو ایک نظموں'' ''تین ناٹکوں'' اور ''اکیس کہانیوں پر تبصرہ کیا ہے۔

افسانہ

۸۳ تا ۸۹

اختر محی الدین کا ایک افسانہ ''گونج'' کے عنوان سے درج ہے۔

تصاویر

۴ تا ۵

اس شمارے میں سنسار چند کی اپنی تصویر کے ساتھ ان کی مصوّری کی تین تصویریں بھی چسپاں ہیں۔

☆☆☆
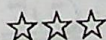
جلد نمبر : ۲ ستمبر ۱۹۶۳ء شمارہ نمبر : ۵

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۶

حرفِ آغاز میں جناب بخشی غلام محمد کی ادب نوازی کی تعریف کی گئی ہے، اکادمی کے نئے صدر جناب شمس الدین کا تعارف بھی کروایا گیا ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
علامہ اقبال کا نظریۂ زماں	شبیر احمد خان غوری	۷ تا ۳۰

اس مضمون میں اقبال کے ''فلسفۂ زمان'' کی وضاحت کی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
مولانا ابوالکلام آزاد اور حزب اللہ	محمد اجمل خان	۳۱ تا ۴۴

اس مضمون میں آزاد کے اخباروں سے متعلق مفید معلومات فراہم کی گئی ہیں اور اُن کے رسائل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
تارا چند بسملؔ	موتی لال ساقیؔ	۱۰۸ تا ۱۱۳

اس مضمون میں تارا چند بسمل کی نظم و نثر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
کشمیر کی موسیقی - ایک مطالعہ	قیصر قلندر	۶۵ تا ۸۱

اس مضمون میں کشمیری موسیقی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ایک ساگر کہانیوں کا	ششی شیکھر توشخانی	۸۲ تا ۸۶

اس مضمون میں کشمیری زبان میں کہانی کے آغاز اور ارتقا پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

کشمیر کی لوک شاعری — ناجی منوّر — ۸۸ تا ۱۰۱

اس مضمون میں کشمیری زبان کی لوک شاعری کا ذکر کیا گیا ہے اور کچھ کشمیری لوک گیتوں کا بطورِ نمونہ (Sample) پیش کیا گیا ہے۔

''غنچۂ جاوید'' بمبئی — ویریندر پرشاد سکسینہ — ۱۰۲ تا ۱۰۶

''غنچۂ جاوید'' بمبئی سے نکلتا تھا، اس کے ایڈیٹر سید کاظم حسین ہدف لکھنوی تھے۔ اس رسالے سے متعلق سکسینہ نے بڑی دلچسپ اور مفید باتیں بتائی ہیں۔

تاریخ

کشمیر کے آخری سلاطین — محمد امین پنڈت — ۴۵ تا ۶۴

اس مضمون میں کشمیر کے آخری سلطان یوسف شاہ چک اور یعقوب شاہ چک کے بارے میں مفید تاریخی معلومات فراہم کرکے دوسروں کے لئے مزید تحقیق و تجسس کا شوق پیدا کیا ہے۔

سوانح

جی۔آر سنتوش — محمد یوسف ٹینگ — ۱۱۴ تا ۱۱۶

اس مضمون میں جی۔آر سنتوش کو ٹینگ نے بحیثیتِ مصوّر پیش کیا ہے۔

شاعری

غزل (اُردو) — فنا نظامی — ۸۷

سرِ گلشن قند پارسی (فارسی نعت) — غمگین اندرابی — ۱۰۷

متفرق

ایک جائزہ — جے لال کول — ۱۳۰ تا ۱۳۴

ستمبر کے مہینے میں اکادمی نے رنگ رنگ کے بہت سے ثقافتی پروگرام پیش کئے، اکادمی نے جو تقریبات منعقد کیں جے لال کول نے ان کی روئیداد اس مضمون میں پیش کی ہے۔

افسانہ — ۱۱۷ تا ۱۲۹

اس شمارے میں علی محمد لون کا ایک افسانہ بعنوان ''سُکھ کا ساحل'' درج ہے۔

تصاویر

اس شمارے میں کل آٹھ تصاویر چسپاں ہیں۔

۴ اور ۵ کے درمیان

۵ اور ۶ کے درمیان

۴۴ اور ۴۵ کے درمیان

۱۱۶ اور ۱۱۷ کے درمیان

☆☆☆

جلد نمبر : ۲ نومبر ۱۹۶۳ء شمارہ نمبر : ۱

کا جائزہ بھی لیا ہے۔

شبلی - شخصیت کے تین رُخ | احمد اسحٰق نعمانی | ۳۸ تا ۵۱

اس مضمون میں شبلی کی مختصر اً حالاتِ زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی شخصیت و سیرت کے تین رُخوں کو الگ الگ پیش کیا ہے۔

میؔر کا غم | سعادت نظیر | ۷۶ تا ۸۵

اس مضمون میں سعادت نظیر نے میر تقی میر کی غزلیات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میر کے غمِ روزگار اور غمِ عشق کا بیان کیا ہے اور میؔر کے حالاتِ زندگی پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

تاثرات

ذاکر صاحب - تخلیق یا تکمیل | ثمینہ شوکت | ۷ تا ۱۹

اس مضمون میں ثمینہ شوکت نے ذاکر صاحب سے اپنی ایک ملاقات کا تاثر بیان کیا ہے۔

تاریخ

شجاع الملک اور محمد تیغ سنگھ | عشرؔت کاشمیری | ۷۱ تا ۷۴

اس مضمون میں شجاع الملک اور محمد تیغ سنگھ کی دوستی اور کشمیر کو فتح کرنے کے منصوبے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں کل چار نظمیں، ایک غزل اور دس قطعات درج ہیں۔

دو آتشہ (نظم اُردو) | روش صدیقی | ۵۲ تا ۵۳

ورق ورق ایضاً	فاروق نازکی	۸۶ تا ۹۳
بارہ مولہ کی ایک شام (نظم اردو)	حامدی کاشمیری	۹۴ تا ۹۵
غزل در غزل	واثق جونپوری	۳۷
اردو قطعات (شش)	عابد مناوری	۵۴
اُردو قطعات (چہار)	جمیل مظہری	۲۰
افسانہ		۶۱ تا ۷۰

علی محمد لون کا ایک افسانہ بعنوان ''مرغوں کی لڑائی'' درج ہے۔

☆☆☆
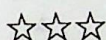
جلد نمبر : ۳ جنوری ۱۹۶۴ء شمارہ نمبر : ۱

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۶

حرفِ آغاز میں اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اس شمارے کے ساتھ ''شیرازہ'' نے اپنے تیسرے سال میں قدم رکھ دیا ہے۔ ''شیرازہ'' بنیادی طور پر ریاست کا پرچہ ہے۔ 'شیرازہ' کی دلچسپیوں میں اضافہ کرنے کے لئے اور اسے فنون کی قوسِ قزح بنانے کے لئے اکادمی نے تحقیقی، تجزیاتی اور تنقیدی مقالات، نظم، غزل اور افسانے کے ساتھ ساتھ فنِ مصّوری پر بھی خاص مضامین کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ہندی شاعری کی بلندیاں اور نیرنگیاں	جعفر حسن	۷ تا ۲۵

یہ مضمون نہ تحقیقی ہے اور نہ عالمانہ، بلکہ ایک عامیانہ کوشش ہے۔ جعفر حسن نے جرمن طریق تنقید و تشریح کے سہارے ہندی شاعری پر اپنی بساط اور صلاحیت کے مطابق ایک مضمون لکھا ہے۔ اس میں ہندی شاعری کے مختلف نمونے پیش کرتے ہوئے ہندی کے مشہور و معروف شعراء کا ذکر بھی کیا ہے۔ عبدالرحیم خانخاناں، کبیر داس اور تلسی داس کی شاعرانہ صلاحیتوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تلسی داس کے اِخلاقی تصور کی ایک مثال بھی پیش کی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
سیف الدین تارہ بلی	محمد امین رفیقی	۴۱ تا ۴۹

اس مضمون میں سیف الدین کے خاندان، اس کے حالاتِ زندگی، مجموعۂ تصانیف، صنعتِ شاعری، مجموعۂ قصائد و غزلیات، سحر حلال (مثنوی)، مجموعۂ نظم و نثر غیر منقوط، رسالہ اصوات کشمیری وغیرہ پر روشنی ڈالی ہے۔

اقبال کی شاعری میں علامیت | حامدی کاشمیری | ۷۸ تا ۹۱

اس مضمون میں اقبال کی علامتوں کا ذکر کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ علامتیں روایتی نہیں ہیں جو اُردو کی قدیم شاعری میں پائی جاتی ہیں بلکہ اقبال کی شاعری میں جن علامتوں کا استعمال ہوا ہے وہ سب معنی و مطلب کی نئی سمتیں متعیّن کرتی ہیں۔

تحقیق

کشمیر کی موسیقی-۲ 'احساس اور موسیقی' | قیصر قلندر | ۵۴ تا ۶۷

اس مقالے میں موسیقی کی پیدائش اور اس کے احساس کے موضوعات داخل کیے گئے ہیں۔ انسان کے رگ وریشہ پر موسیقی کس طرح اثر انداز ہوتی ہیں اس پہلو کو زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ یہاں موسیقی کی اقسام اور اصناف وغیرہ کا ذکر بھی کیا گیا ہے جن سے مریضوں کے مرض میں افاقہ ہوتا ہے۔

تحقیق کے تقاضے | ڈاکٹر گیان چند جین | ۲۷ تا ۴۰، بقیہ : ۶۷

اس مضمون میں تحقیق وتنقید کے گٹھ جوڑ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اُن مسائل کی طرف توجہ دلائی ہے جو محقق کو تحقیق کے سلسلے میں رونما ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تحقیق کی کچھ شرائط کا ذکر بھی اس مضمون میں کیا گیا ہے۔ جن پر عمل کرنا محقق کا اولین فریضہ ہے۔

سوانح

ہمارے مصور (۳) بقلم خود | ودیا رتن کھجوریہ | ۱۰۳ تا ۱۰۴

اس میں ودیا رتن کھجوریہ نے اپنی حالاتِ زندگی سے روشناس کروایا ہے اور فنِ مصّوری سے والہانہ عشق کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ اس مقالے کا ترجمہ محمد امین نے اُردو زبان میں کیا تھا۔

متفرق

''افسانۂ غم'' یعنی مقدمہ مراثی اقوام — محمد اجمل خان — ۶۸ تا ۷۷

اس مضمون میں حیوان کو انسان پر ترجیح دی گئی ہے۔ لکھنے اور پڑھنے کی ایجاد کب اور کیسے ہوئی اس کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حروفِ ابجد کی ایجاد کے بارے میں مفید معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ کاغذ کی ایجاد کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے پرانے فلسفے پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس مضمون کے آخر میں وہ فہرست بھی درج ہے جو عزیزی مجاہد کمال خان سلمٰی نے مرثیوں کو جمع کرنے کے سلسلے میں لکھی تھی۔

شاعری

اس شمارے میں دو اُردو نظمیں، ایک کشمیری نظم اور ایک غزل اُردو درج ہے۔

''ساقی'' (اردو نظم)	شہ زور کشمیری	۲۶
''صریرخامہ'' (اُردو نظم)	فضا ابن فیضی	۵۰ تا ۵۳
''اناتھ'' کشمیری نظم	چمن لال چمن	۱۰۰ تا ۱۰۲
غزل اُردو	کنول پرشاد کنول	۹۲
کہانی	ٹھاکر پونچھی	۹۳ تا ۹۹

اس شمارے میں ٹھاکر پونچھی کی ایک اُردو کہانی ''موت کی موت'' عنوان سے درج کی ہے۔

تصاویر

حرفِ آغاز سے پہلے صفحات پر سات تصویریں چسپاں ہیں۔

☆☆☆

جلد نمبر : ۳ مارچ ۱۹۶۴ء شمارہ نمبر : ۲

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵

حرفِ آغاز میں ٹینگ صاحب نے جناب غلام محمد صادق کی اکادمی سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں ایک نظم ہندی اور ایک نظم اُردو درج ہے۔

''دو آتشہ'' نظم اُردو	کمال احمد صدیقی	۲۶
''اپنی ہستی'' نظم ہندی	یوگندر سنگھ یوگی	۷۱

تنقید

عشق اپنے اشعار کی روشنی میں	ڈاکٹر رضی الدین احمد	۶ تا ۲۵

ڈاکٹر رضی الدین احمد نے اس مضمون میں شیخ محی الدین عشق کا درجہ بحیثیتِ شاعر متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔

'پنچ تنتر' اور 'برہست کتھا'	محمد امین کامل	۳۳ تا ۳۹

اس مضمون میں مختلف محققوں کے ''پنچ تنتر'' اور ''برہست کتھا'' سے متعلق خیالات کو یکجا کیا گیا ہے۔

پریم چند کا ذہنی اِرتقاءُ	سری نواس لاہوتی	۴۰ تا ۴۷

اس مضمون میں پریم چند کی زندگی اور شخصیت کا مختصر خاکہ پیش کرتے ہوئے اُن کی نثری خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

آچاریہ اودھ بھٹ   گنگادھر شاستری ونود   ۶۵ تا ۷۰

اس مضمون میں ونوؔد نے صنایع وبدایع سے متعلق اودھ بھٹ کی رائے کا اظہار کیا ہے۔

پنڈت بشن نرائن درابرؔ لکھنوی   ویریندر پرشاد سکسینہ   ۵۷ تا ۶۴

اس مضمون میں سکسینہ نے پنڈت بشن نرائن درابرؔ کی سوانح حیات کو بڑے دلکش انداز میں پیش کیا ہے اور اُن کے اردو کلام کی روشنی میں ان کی شخصیت کو اُبھارنے کی کوشش کی ہے۔اس مضمون کے آخر میں ۸ مئی ۱۹۱۲ء کا حامد کے نام پنڈت بشن نارائن درابرؔ کا ایک خط بھی درج ہے۔

تحقیق

مہانےؔ پراکاش۔کشمیری ادب کی سب سے پرانی کتاب   اوتار کشن رہبرؔ   ۲۷ تا ۳۲

اس مضمون کے ذریعے اوتار کشن رہبرؔ نے کشمیر کے قدیم اَدب پر روشنی ڈالی ہے۔ اس میں ''مہانے پرکاش'' کا خصوصاً ذکر کیا گیا ہے۔

کشمیر کی موسیقی - ۳   قیصر قلندر   ۴۸ تا ۵۷

اس مضمون میں قیصر قلندر نے اجمالی طور پر موسیقی میں آواز کی اہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔

ہمارے مصوّر۔تریلوک کول ''میں اور میرا فن''   ۸۹ تا ۹۶

اس مضمون کو علی محمد لونؔ نے انگریزی سے اردو میں منتقل کیا ہے۔اس مضمون میں

تریلوک کول نے اپنی گذشتہ زندگی پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی فنِ مصوری کے آغاز و اِرتقاء پر بھی اظہارِ خیال کیا ہے۔

کہانی

''مرجھائی ہوئی کلی''	ڈاکٹر شنکر رینہ	۷۲ تا ۸۸

کشمیری زبان سے اُردو میں منتقل کرنے کا کام محمد یوسف ٹینگ نے کیا ہے۔

تصاویر

اس شمارے میں کل پانچ تصویریں چسپاں ہیں	۴ تا ۵

☆☆☆

جلد نمبر : ۳ مئی ۱۹۶۴ء شمارہ نمبر : ۳

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۱۲

حرفِ آغاز میں ولیم شیکسپیئر کی چہار صد سالہ سالگرہ کا ذکر کرتے ہوئے شیرازہ اُردو میں شیکسپیئر کے چند ایک مضامین کے ترجمے شامل کر کے اپنی اظہارِ عقیدت کا ذکر کیا ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
شیکسپیئر اور اُردو ڈرامہ	عبدالقادر سروری	۱۳ تا ۲۰

اس مضمون میں شیکسپیئر کے جو اثرات اردو ڈرامے پر پڑے، اُن پر روشنی ڈالی گئی ہے اور چند ایک اُردو ڈرامہ نگاروں کا ذکر بھی کیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
"شیکسپیئر کی دیومالا"	ڈاکٹر شکیل الرحمن	۴۲ تا ۵۳

اس مضمون میں "دیومالا" کی روشنی میں شیکسپیئر کی اَدبی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
جمالیات	عزیز کاشمیری	۸۵ تا ۹۵

مِلٹن، غالب، اقبال وغیرہ کے نظریات کی روشنی میں جمالیات کا مفہوم پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

تاریخ

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
شنکر دئی اور فتح خاتون	عشرت کاشمیری	۷۹ تا ۸۴

اس مضمون میں حقائق کے پیشِ نظر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ شنکر دئی کا

اسلامی نام فتح خاتون نہیں ہے بلکہ فتح خاتون کی حقیقی پھوپھی تھی۔

تحقیق

"بدریابلاس" کشمیر کا پہلا اردو ہندی مشترک اخبار — نادم سیتاپوری — ۲۳ تا ۳۲

کشمیر کی ابتدائی صحافت کے یہ تاریخی اوراق ہیں جو آج نایاب نہ بھی ہوں، لیکن کمیاب ضرور ہیں، اس طرح سے یہ ایک تحقیقی کوشش بھی ہے۔

پنجاب کے علمی خزانے — صاحبزادہ حسن شاہ — ۳۴ تا ۴۱

یہ ایک تحقیقی مضمون ہے اس میں حسن شاہ نے پنجاب کے قدیم ذخیرہ اُردو کے بارے میں مزید معلومات فراہم کی ہیں۔

کشمیر۔فارسی ادب وتاریخ کی روشنی میں — سید صباح الدین عبدالرحمٰن — ۵۵ تا ۶۸

اس مضمون میں عہدِ شاہجہاں کا ذکر ملتا ہے اور سرینگر کے ساتھ ہی ساتھ وادیٔ کشمیر کی تاریخ اور اس کی تاریخی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔ ''شاہجہانی عہد کے شعرا'' کے چند فارسی اشعار بھی قلمبند کئے ہیں۔

صمد میر - ایک تعارف — موتی لال ساقی — ۷۰ تا ۷۸

اس مضمون میں کشمیری زبان کے ایک شاعر صمد میر کی سوانح حیات کا خاکہ پیش کیا ہے۔اُن کی کشمیری شاعری کے چند نمونے بھی پیش کئے ہیں اور ساتھ میں اُردو ترجمہ بھی دیا ہے۔

تبصرے

ہمارے مصوّر — ۱۱۰ تا ۱۱۱

محمد یوسف ٹینگ نے کشوری لال کول پر تبصرہ کیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں سات نظمیں دو انگریزی سانیٹ سے ماخوذ اشعار اور ایک مثنوی درج ہے۔

اس شمارے میں بنسی نردوش کی کشمیری کہانی ''اجل'' کا اردو ترجمہ شائع کر کے محمد یوسف ٹینگ صاحب نے پیش کیا ہے۔

اس شمارے میں چار تصویریں چسپاں ہیں۔

☆☆☆

پنڈت جواہر لال نہرو نمبر

جلد نمبر: ۳ ستمبر ۱۹۶۴ء شمارہ نمبر: ۴

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۶

پنڈت جواہر لال نہرو کی وفات پر اکادمی کی طرف سے بطورِ خراجِ عقیدت پنڈت جواہر لال نہرو نمبر شائع کیا گیا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ اس شمارے میں نہرو کے چند رواں دواں نقوش نظر آسکتے ہیں۔

متفرق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
جواہر لال نہرو۔ایک چراغ، ایک نشان	ڈاکٹر کرن سنگھ	۷ تا ۱۰

پنڈت جواہر لال نہرو کے انتقال پر ڈاکٹر کرن سنگھ نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عوام کو اُن کے آدرشوں پر چلنے کی تلقین کی ہے۔ پروفیسر نندلال طالبؔ نے اس مضمون کو انگریزی سے اُردو زبان میں منتقل کیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
شری جواہر لال نہرو	خواجہ غلام محمد صادق	۱۱ تا ۱۳

خواجہ غلام محمد صادق نے بھی پنڈت جواہر لال نہرو کی موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ عوام کو ان کے بنائے ہوئے اصولوں پر چلنے کی تلقین کی ہے، اور پنڈت نہرو کا کشمیر سے جو رشتہ تھا اس پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
جواہر لال نہرو	آصف علی فیضی	۱۷ تا ۲۰

اس مضمون کو محمد یوسف ٹینگ نے انگریزی سے اُردو میں منتقل کیا ہے۔ اس مضمون میں کشمیر سے متعلق پنڈت نہرو نے جو کچھ لکھا ہے اس پر اشارتاً روشنی پڑتی ہے، فیضیؔ نے جواہر لال نہرو کو بحیثیتِ ایک انسان، ایک مدبّر اور ایک قومی ہیرو کے روپ میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔

متفرق

اس مضمون میں سیّد عابد حسین نے ہندوستان کے خراب مقدّروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے اس کا سورج ڈوبا اور اس کے چند برسوں بعد اس کا چاند بھی ڈوب گیا، یعنی مہاتما گاندھی کے بعد اب پنڈت جواہر لال نہرو بھی ہم سے رُخصت ہوگئے۔

اس مفصّل مضمون میں جواہر لال نہرو کی سوانح حیات کا خاکہ اتارتے ہوئے گاندھی اور جواہر لال نہرو کا موازنہ کیا گیا ہے، اور جواہر لال نہرو کے کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس مضمون میں پنڈت نہرو کو ایک قلم کار کی حیثیت سے بڑے دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ پنڈت جی کے خطوط اور خطبات کا ذکر بھی ملتا ہے اور اِن کے پائیدار اہمیت کی حامل تین تصانیف کا ذکر بھی ملتا ہے وہ ہیں؛ ۱۔ گلمپسز آف ورلڈ ہسٹری ۲۔ جواہر لال نہرو اِن آٹو بائیو گرافی ۳۔ دی ڈسکوری آف انڈیا - ان تینوں کتابوں پر مفصّل روشنی ڈالی گئی ہے۔

جواہر لال نہرو - چند پہلو　　جے لال کول　　۸۳ تا ۹۶

جے لال کول کے اس مضمون میں جواہر لال نہرو کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی اُجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے، نہرو کی غیر معمولی صلاحیتوں سے بھی روشناس کروایا گیا ہے۔قید کی زندگی میں فرصت کے لمحات کے دوران لکھی گئی کتابوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

متفرق

گاندھی اور نہرو کے چند تصوّرات　　محمد یوسف ٹینگ　　۹۸ تا ۱۰۵

اس مضمون میں گاندھی کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے گاندھی اور جواہر کی آپسی محبت کا اظہار کیا گیا ہے۔گاندھی کی موت پر جواہر کا خراجِ عقیدت، گاندھی کا آخری خط جواہر کے نام کا تھوڑا سا عکس بھی دکھایا گیا ہے۔

نہرو کا تصوّرِ منصوبہ بندی　　موہن لال مصری　　۱۰۸ تا ۱۱۷

اس مضمون میں نہرو نے منصوبہ بندی کے میدان میں جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں، اُن کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

جواہر بارے : جواہر لال نہرو کی تحریروں کا اُردو ترجمہ پیش کیا ہے۔

''راشٹرپتی'' جواہر لال نہرو　　۱۰۳ تا ۱۳۵

۳۸-۱۹۳۷ء میں جواہر لال نہرو نے کلکتہ کے ''ماڈرن ریویو'' میں یہ مضمون لکھا تھا، یہ مضمون چانکیہ کے فرضی نام سے شائع ہوا تھا۔ جواہر لال نہرو نے اس مضمون میں خود اپنی ذات کو موضوع بنایا ہے۔اس دلچسپ مضمون کے اصل مصنّف کا نام کئی برسوں کے بعد معلوم ہوا۔اس مضمون میں ڈرامائی انداز سے کام لیا گیا ہے، جو شروع سے آخر تک مِلتا ہے۔

آخری لمحہ تک　　جواہر لال نہرو　　۱۳۵

ان دس سطروں میں جواہر لال نہرو نے عوام سے آخری لمحے تک جم کر کام کرنے کی تلقین کی ہے اور یہی ان کی سب سے بڑی تمنا تھی۔

متفرق

تقدیر کے ساتھ پیمان — جواہر لال نہرو — ۱۳۶ تا ۱۳۷

جواہر لال نہرو نے یہ تاریخی تقریر ۱۴؍ اگست ۱۹۴۷ء کو آئین ساز یہ کے اُس اجلاس میں کی جو نصف شب کو بلایا گیا تھا۔ اس تقریر کا اُردو ترجمہ حامدیؔ کاشمیری نے کیا ہے۔

ہندوستان - آج اور کل — جواہر لال نہرو — ۱۳۸ تا ۱۵۲

جواہر لال نہرو مرحوم نے مولانا آزاد مرحوم کی یاد میں اُن کی پہلی برسی پر آزاد میموریل لیکچرس کے سلسلے میں کچھ لیکچر دیئے تھے۔ اس مضمون میں ان لیکچروں کی ایک تلخیص پیش کی گئی ہے، جو بڑی بصیرت افروزی سے مُلک کے مسائل پر روشنی ڈالتے ہیں۔

جواہر ریزے — ۱۵۶ تا ۱۶۸

یہاں جواہر لال نہرو کی تحریروں اور تقریروں کا مختصر اِنتخاب پیش کیا گیا ہے، ان تحریروں میں بیش قیمت سرمائے کو یکجا کیا گیا ہے۔

خراجِ عقیدت پیش کرنے والوں میں — ۱۷۰ تا ۱۷۳

جواہر لال نہرو کی موت پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے راشٹر پتی ڈاکٹر ایس. رادھا کرشنن، اور نائب صدر ڈاکٹر ذاکر حسین نے جواہر لال نہرو کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔

جواہر لال نہرو - اپنوں اور بیگانوں کی نظر میں — ۱۷۴ تا ۱۸۷

جواہر لال نہرو کی شخصیت سے متعلق دُنیا کے عالم و فاضل لوگوں نے جو جو آرا قائم

کی ہیں، اُن کی تفصیل دی گئی ہے۔ یہ فہرست بیالیس (۴۲) لوگوں پر مشتمل ہے۔ ان میں مہاتما گاندھی، صدرِ جمہوریہ رادھا کرشنن، وزیرِ اعظم لال بہادر شاستری وغیرہ کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

شاعری

اس شمارے میں دو اُردو نظمیں، دو کشمیری نظمیں اور ایک فارسی نظم کے علاوہ ایک سانیٹ اُردو اور دو انگریزی سانیٹ کا اُردو ترجمہ اور فارسی ترجمہ درج ہے۔

تصاویر

اس شمارے میں کل تیرہ تصویریں چسپاں ہیں۔

چار تصویریں	صفحہ نمبر ۱۶ اور ۱۷ کے درمیان
تین تصویریں	صفحہ نمبر ۲۶ اور ۲۷ کے درمیان
تین تصویریں	صفحہ نمبر ۸۲ اور ۸۳ کے درمیان
تین تصویریں	صفحہ نمبر ۱۶۸ اور ۱۶۹ کے درمیان

کہانی

اس شمارے میں پریم ناتھ دَر کی ایک کہانی بعنوان ''بانکڑی کا ایک ٹکڑا'' درج ہے۔
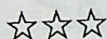
☆☆☆

جلد نمبر : ۳ ستمبر ۱۹۶۴ء شمارہ نمبر : ۵

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ اکادمی کی سینٹرل کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ اب ''شیرازہ'' ڈوگری، ہندی اور کشمیری میں بھی شائع ہوا کرے گا۔ ان زبانوں میں فی الحال دو دو بار شیرازہ چھپا کرے گا، اور اس کی ابتدا اسی سال سے ہو رہی ہے۔ 'شیرازہ' کی حدود کو اور زیادہ ہمہ گیر بنانے کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔

تحقیق

علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی	شبیر احمد خان غوری	۶ تا ۲۹

اس مضمون میں عبدالحکیم سیالکوٹی کی سوانح حیات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے ان کے مشہور رسالہ ''الدرۃ الثمینہ'' کا تعارف بھی کروایا ہے۔

گوجری زبان و ادب	وسیم اختر	۳۱ تا ۳۷

اس مضمون میں ریاست جموں و کشمیر میں بولی جانے والی گوجری زبان کے رسم الخط سے متعلق گوجری زبان کے شعری ادب سے متعلق قاری کو روشناس کروایا ہے، اس کے علاوہ گوجری زبان میں لوک گیت اور روزمرّہ محاورات پر بھی روشنی ڈالی ہے اور تاریخِ گوجر کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اس زبان کے آغاز و ارتقاء پر بھی بحث کی گئی ہے۔

نثارؔ عزیز - ایک تعارف	اوتار کشن رہبرؔ	۱۰۳ تا ۱۰۶

نثار عزیز کی زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی گئی ہے، اور نثار عزیز کے فنِ مصوری کی طرف بڑھتے ہوئے رُجحان کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں نازکی نے قرآنِ حکیم کی روشنی میں خدا کے جمالیاتی پہلوؤں کو اُجاگر کیا ہے۔ تاریخ کے چند واقعات کا سہارا لیتے ہوئے پیغمبروں کے حُسن و جمال کو بیان کیا ہے، اس مضمون میں قرآنِ حکیم کی آیات عربی میں تحریر فرماں ہیں اور ان کی تفہیم اُردو میں کی گئی ہے۔

اس مضمون میں موسمِ سرما کے پروگرام جو اکادمی کی طرف سے منعقد کئے جاتے ہیں، ان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جموں میں اکادمی کو ثقافتی تقریبات میں جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اُن کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں جے. ایل. کول نے مصنف کو اس کے فرائض سے آگاہ کروایا ہے۔ اگر مصنف اپنی تخلیقات کو تخلیق کرتے وقت اپنے فرض کو سمجھے تو مُلک کی یکجہتی اور قوم کی سالمیت پر حرف نہیں آسکتا۔

تنقید

بہادر شاہ ظفرؔ کی مختصر سوانح حیات کا خاکہ پیش کرتے ہوئے اس کی شاعری کی تمام اصنافِ سخن کا ذکر کیا ہے۔ ظفرؔ کی غزل گوئی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی غزلیات کے چند

اشعار بطورِ نمونہ درج ہیں۔

پہاڑی لوک گیت ''چنّ'' وشوانا تھ کھجوریا ۶۷ تا ۷۵

''چنّ'' کے معنی اُردو میں چاند کے ہوتے ہیں۔اس مضمون میں پہاڑی زبان میں ''چنّ'' بمعنی ''خاوند'' کے بتائے ہیں۔ان گیتوں میں ''چنّ'' کے لفظ کو انہی معنوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

تاریخ

بڈشاہی عہد اور کشمیری ادب-ایک تحقیقی جائزہ اوتار کشن رہبرؔ ۵۷ تا ۶۵

اس مضمون میں بڈشاہی عہد میں کشمیری زبان واَدب کو جتنا فروغ حاصل ہوا، اس پر تبصرہ کیا گیا ہے۔اس مضمون میں بڈشاہی عہد کے ممتاز کشمیری شعرا، ادبا وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

زبان

کشمیر میں پنجابی کہاوتیں اور محاورات (ا) سیوا سنگھ ۷۶ تا ۹۰

اس مضمون میں سیوا سنگھ نے اُن محاوروں اور کہاوتوں کا ذکر کیا ہے جو کشمیری میں بھی رائج ہیں۔اس مضمون میں تقریباً دوصد سے زائد پنجابی محاوروں کا کشمیری اور اُردو ترجمہ اور سات کہاوتوں کے پسِ پردہ جو کہانیاں مُضمر ہیں ان سے روشناس کروایا گیا ہے۔

کہانی

غلام رسول سنتوش ۹۱ تا ۹۶

اس شمارے میں ایک کہانی ''ڈل کے آنسو'' غلام رسول سنتوش کی لکھی ہوئی شامل کی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں تین غزلیں (اُردو)، اور ایک نظم اردو درج کی گئی ہے۔

غزل	غلام ربانی تاباںؔ	۳۰
غزل	خلیل الرحمن اعظمی	۶۶
غزل	نشورؔ واحدی	۹۷
''حصارِ سنگ'' نظم	شادؔ تمکنت	۴۸

تصاویر

اس شمارے میں کل ۹ تصویریں چسپاں ہیں۔

پانچ تصویریں	صفحہ نمبر ۴ اور ۵ کے درمیان
چار تصویریں	صفحہ نمبر ۴ اور ۵ کے درمیان

☆☆☆

جلد نمبر : ۳ نومبر ۱۹۶۴ء شمارہ نمبر : ۶

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے ''شیرازہ اُردو'' پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے یہ بات کہی ہے کہ ''سارے مُلک میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔''

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
سرجارج ابراہیم گریرسن	نیّر اقبال	۳۴ تا ۳۹

سرجارج ابرہیم گریرسن کی سوانح حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے ہندوستانی لسانیات پر سرجارج کی تصانیف کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
قدیم سنسکرت میں کشمیری شاعر بلہن	گنگادت شاستری نَود	۶۷ تا ۷۱

کشمیر میں سنسکرت زبان کے مشہور شعرأ کی تاریخ پیش کرتے ہوئے کشمیر کا ایک مشہور شاعر بلہن کا خصوصی مطالعہ کرتے ہوئے اس کی شاعری اور سوانح حیات پر بھرپور روشنی ڈالی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
صنعتی بیجاپوری	محمد اکبرالدین صدیقی	۸۷ تا ۹۳

اس مضمون میں صنعتی بیجاپوری کو بحیثیتِ مثنوی نگار دکھایا گیا ہے، یہاں صنعتی بیجاپوری کی شخصیت سے قاری کو روشناس بھی کروایا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
'کشمیر کا ایک ممتاز صحافی اور مصنف ـ فوقؔ'	علی محمد لون	۱۲۵ تا ۱۳۶

اس مضمون میں منشی محمد الدین فوقؔ کی سوانح حیات پیش کرتے ہوئے ''اخبار پنجۂ فولاذ'' کا ذکر کیا ہے۔ فوقؔ صاحب کی شاعری کا سیر حاصل جائزہ لیتے ہوئے ان کے چند اشعار بطورِ نمونہ پیش کیے ہیں۔

''مثنوی دافعِ عذاب'' — ویریندر پرشاد سکسینہ — ۱۱۳ تا ۱۲۴

اس مضمون میں منشی جوالہ شنکر امیرؔ بریلوی کی مثنوی ''دافعِ عذاب'' کا تقریباً مکمل حصّہ نقل کر دیا ہے۔

تنقید

عبدالرسول استغناؔ کشمیری — عابد رضا بیدارؔ — ۱۰ تا ۲۰

عبدالرسول استغناؔ کشمیری کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی فارسی شاعری کے چند اشعار بھی بطورِ نمونہ پیش کیے ہیں۔

کشمیری افسانہ ''ایک جائزہ'' — علی محمد لونؔ — ۴۱ تا ۶۱

اس مضمون میں کشمیری زبان میں افسانے کے آغاز و اِرتقاءَ پر روشنی ڈالتے ہوئے چند کشمیری افسانوں کا فنّی تجزّیہ پیش کیا ہے اور ان افسانوں کے چند کرداروں کو بھی سامنے لایا گیا ہے۔

تنقید

کشمیری شاعری میں طنز و مزاح — پشکر بھان — ۷۳ تا ۸۶

اس مضمون میں کشمیری زبان میں طنزیہ و مزاحیہ شاعری کے آغاز و اِرتقاءَ پر روشنی ڈالی ہے اور طنز و مزاح کے اعلیٰ نمونے بھی پیش کیے ہیں۔

انٹرویو

کائناتِ گل نغمہ (فراق سے ایک گفتگو) شمیم حنفی ۲۱ تا ۳۳

یہ ایک تفصیلی گفتگو ہے، اس گفتگو کا بغور مطالعہ کرنے سے فراق کی شاعری کے متعلق مفید معلومات ذہن نشین ہو جاتی ہیں۔

تاریخِ ادب

کشمیری ڈرامہ پران کشور ۹۷ تا ۱۱۲

اس مضمون میں کشمیری ڈرامے کے آغاز وارتقاءؔ کا سیر حاصل جائزہ لیا گیا ہے اور مشہور ڈرامہ نویسوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

متفرق

کاروانِ کیف ومستی محمد یوسف ٹینگ ۱۴۲ تا ۱۴۷

(اکادمی کے موسمِ گرما کے پروگراموں کا ایک جائزہ)

اس مقالے میں اکادمی کے موسمِ گرما کے پروگراموں پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے اور مُلک کی مشہور رقاصہ اندرانی کے رقص کی دِل کھول کر تعریف کی گئی ہے۔ اس مقالے میں رقاصہ اندرانی اور یامنی کرشنامورتی کا موازنہ بھی دکھایا ہے۔

کہانی

دھرم چند پرشانت ۱۳۷ تا ۱۴۱

دھرم چند پرشانت کی لکھی ہوئی کہانی بعنوان ''انسان اور قدرت'' درج ہے۔

تصاویر

اس شمارے میں صرف سات تصوریں چسپاں ہیں ۴ اور ۵ کے درمیان

شاعری

اس شمارے میں دو اُردو غزلیں، دو اُردو نظمیں، دو ہندی نظمیں اور ایک کشمیری نظم درج ہے۔

☆☆☆

جلد نمبر : ۴ جنوری ۱۹۶۵ء شمارہ نمبر : ۱

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ ''شیرازہ'' اُردو نے اس شمارے کی اشاعت کے ساتھ چوتھے سال میں قدم رکھا ہے اور اکادمی کی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔

تنقید

سرسیّد کا طرزِ فکر	عالم خوندمیری	۸۴ تا ۹۲/ بقیہ:۹۵

اس مضمون میں سرسید کے جدید طرزِ فکر کا جائزہ لیا ہے۔

تنقید

شوپن ہاور کی ادبی اور شخصیتی عظمت	ڈاکٹر جعفر حسن	۴۹ تا ۶۰

اس مضمون میں جرمنی کے مشہور فلسفی شوپن ہاور کے زندگی کے متعلق نظریات، اُس کے اقوال وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

ہمالیہ کی گود میں	محمد یوسف ٹینگ	۷۸ تا ۸۳

اس مضمون میں ساگر چند گورکھا کی ایک کتاب ''ہمالیہ کی گود میں'' کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بیس برس قبل شائع ہوئی تھی جس کے کچھ اقتباسات کی روشنی میں ساگر چند گورکھا کے اسلوبِ بیان اور سہل پسندی کا جائزہ لیا گیا ہے۔

تحقیق

(ا) علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی اور اُن کے رسالہ 'الدرۃ الثمینہ' کا تعارف

ب۔ رسالہ الدرۃ الثمینہ' کا مختصر تعارف — شبیر احمد خان غوری — ۶ تا ۳۴

اس مضمون میں علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی کے رسالہ ''الدرۃ الثمینہ'' کا علمی پس منظر تاریخی پس منظر پیش کرتے ہوئے اس کا مختصر تعارف بھی کروایا ہے۔

صحافت

ہندوریاستوں کے اُردو اخبار اور رسالے — نادمؔ سیتا پوری — ۳۶ تا ۴۶

اس مضمون کی تیاری میں نادمؔ سیتا پوری نے اختر شہنشاہی کے علاوہ ''صوبہ شمالی و مغربی'' کے اخبارات و مطبوعات شائع کردہ انجمن ترقی اُردو ہند علی گڑھ سے مدد لی ہے۔ اس مضمون میں ہندوستانی صحافت کی ابتدائی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس تاریخ کے ذریعے اور دوسرے ذرائع سے جن اخبارات کا پتہ چلا اُن کی فہرست بھی درج ہے۔

زبان

کشمیر میں پنجابی محاورات اور کہاوتیں (۲) — سیوا سنگھ — ۶۳ تا ۷۵

اس مضمون میں پہاڑی پنجابی کے اُن محاورات کا ذکر کیا ہے جو پنجابی کی پہاڑی شاخ میں استعمال ہوئے ہیں۔

متفرق

فنی نادرات کا تحفّظ — سنسار چند — ۹۳ تا ۹۵

اس مضمون میں ریاست کے فنی نادرات کی حفاظت کے لئے حکومت سے اس سلسلے

میں ضروری اقدامات اُٹھانے پر زور دیا ہے تاکہ بیش قیمت سرمائے کو بکھرنے اور برباد ہونے سے بچایا جا سکے۔

تبصرے

۱۰۶ تا ۱۱۰

نورالحسن کی کتاب یاس عظیم آبادی - ''یگانہ چنگیزی'' اور شیکسپیئر کی کتاب ''کنگ لیئر'' پر ڈاکٹر شکیل الرحمٰن نے تبصرہ کیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں چار غزلیں اور ایک نظم درج ہے۔

غزل (اُردو)	سید اختر علی تلہری	۳۵
دو غزلیں (اردو)	وحید اختر	۴۷ تا ۴۸
غزل (اردو)	شمیم حنفی	۷۶ تا ۷۷
'اب کیا ہوگا' (اردو نظم)	شہ زور کشمیری	۶۱ تا ۶۲

کہانی

۹۶ تا ۱۰۵

اس شمارے میں سوم ناتھ زُتشی کی ایک کہانی ''ایک تصویر ایک کہانی'' کے عنوان سے درج ہے۔

☆☆☆
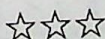
جلد نمبر : ۴ مارچ ۱۹۶۵ء شمارہ نمبر : ۲

مضمون | **مضمون نگار** | **صفحہ نمبر**

حرفِ آغاز — محمد یوسف ٹینگ — ۵

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ اس مالی سال میں ''شیرازہ'' کے اردو ایڈیشن کے علاوہ کشمیری، ڈوگری اور ہندی زبانوں میں بھی شیرازہ شائع ہونے لگا ہے۔ کشمیری، فارسی، ہندی، اُردو اور پنجابی میں اکادمی کی طرف سے بیش بہا تصانیف شائع ہو کر آ گئی ہیں۔

تنقید

زینب بی بی مجوب — عبدالقادر سروری — ۶ تا ۱۱

اس مضمون میں مجوبؔ کی تصنیف ''گلبن'' کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ''گلبن'' نعتیہ کلام کا مجموعہ ہے، اسی مجموعے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے زینب بی بی مجوبؔ کی نعت گوئی کا جائزہ لیا گیا ہے۔

ہندقدیم کی ڈرامہ نویسی کے چار ستون — جلالی شاہجہانپوری — ۵۹ تا ۷۰

اس مضمون میں کالی داس، بھبھوتی، راجہ ہرش وردھن اور راج شیکھر کے فنِ ڈرامہ نویسی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ کالی داس اور بھبھوتی کے فن کا تقابلی مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔

زبان

کشمیر میں پنجابی محاورات اور کہاوتیں (آخری قسط) — سیوا سنگھ — ۷۱ تا ۸۱

اس مضمون میں دو محاورے اور ایک سو پچھتر کہاوتیں درج ہیں، ان کہاوتوں اور محاورات کے بالمقابل اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

تحقیق

راجہ دُرگا پرشاد مہرؔ
نفیسؔ سندیلوی
۸۳ تا ۹۴

اس مضمون میں راجہ درگا پرشاد مہرؔ کے حالاتِ زندگی کا مختصر خاکہ اُتارتے ہوئے ان کے فارسی کلام کی روشنی میں ان کی شاعرانہ عظمت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ان کی تصانیف کا ذکر بھی کیا ہے۔

موسیقی اور تصّوف۔ کشمیر کی موسیقی (۵)
قیصرؔ قلندر
۱۳ تا ۲۹

اس مضمون میں موسیقی اور تصّوف کے تعلق کی وضاحت کی گئی ہے۔اور بتایا گیا ہے کہ موسیقی نے کس طرح تصّوف کی محافل میں راہ پائی۔

روضہ خوانی اور ردہ مجلس
سید محمد کمال الدین
۳۰ تا ۵۸

اس مضمون میں روضۃ الشہدا ٔ کی تاریخ پیش کی گئی ہے،اور ہندوستان میں اس کی شہرت اور مقبولیت کی وجوہات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں چار غزلیں ہیں؛

دو غزلیں	شوریدہؔ کاشمیری	۱۲
غزل	میکشؔ اکبرآبادی	۸۲
غزل	عابدؔ مناوری	۹۵

کہانی

اس شمارے میں ہری کرشن کول کا ایک افسانہ ''رادھا کے گھر آئے شیام'' درج کیا گیا ہے۔

☆☆☆
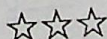
جلد نمبر : ۴ مئی ۱۹۶۵ء شمارہ نمبر : ۳

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	5

حرفِ آغاز میں سرینگر کے فنونِ لطیفہ کے دوانسٹی چیوٹوں کا ذکر کیا گیا ہے جو ریاست میں فنونِ لطیفہ کی صالح اور اعلیٰ قدروں کو بڑھاوا دینے کے لئے نہایت مددگار ثابت ہوں گے۔ اس میں آئندہ شائع ہونے والی کتابوں اور مضامین کا ذکر بھی کیا گیا ہے، جو اکادمی کی طرف سے شائع کی جائیں گی۔

تاریخ

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
یعقوب شاہ چک صوبہ بہار میں	محمد امین رفیقی	۶۸ تا ۸۰

اس مضمون میں صوبہ بہار کے یوسف شاہ اور یعقوب شاہ کے عہد کی سرگذشت کا ذکر ملتا ہے ان دونوں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
پنڈت دیا شنکر نسیم اور اُنکی مثنوی 'گلزارِ نسیم'	احمد جمال پاشا	۳۴ تا ۴۵

اس مضمون میں مثنوی ''گلزارِ نسیم'' کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے پنڈت دیا شنکر نسیم کی شاعرانہ خوبیوں کا جائزہ لیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
فانؔی اور اُن کی غم پسندی	سید حرمت الاکرام	۶۰ تا ۶۷

اس مضمون میں سید حرمت الاکرام نے ڈاکٹر شوکت سبزواری کی تنقیدی تصنیف

''شعر اور اس کی تنقید'' کے ایک اقتباس کی روشنی میں فانی بدایوانی کی شاعری کے بعض پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

فارسی رسم الخط کی خامیاں — کبیر احمد جائسی — ۹۹ تا ۱۰۳

اس مضمون میں فارسی رسم الخط کی خامیوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

تنہا انصاری - ایک تعارف — رشید نازکی — ۱۰۴ تا ۱۱۴

اس مضمون میں تنہا انصاری کی زندگی سے متعلق فلسفے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تحقیق

علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی اور اُن کے رسالہ
''الدرۃ الثمینہ'' کا تعارف (قسط ۳) — شبیر احمد خان غوری — ۶ تا ۲۹

اس مضمون میں علامہ عبدالحکیم کی تصانیف کا ذکر کیا گیا ہے۔ عربی ادب کی تاریخ میں اُن کا مقام متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

''دیوان شاہ'' — سیّد امیر حسن عابدی — ۳۱ تا ۳۳

اس مضمون میں مُلّا شاہ بدخشانی کے دیوان کا جائزہ لیا گیا ہے، اس کا ایک قلمی نسخہ رضا لائبریری رام پور میں موجود ہے۔

ایک گمنام شاعر 'غلام مصطفیٰ شاہ بخاری — موتی لال ساقی — ۸۱ تا ۹۰

اس مضمون میں غلام مصطفیٰ شاہ کی سوانح عمری کا مختصر جائزہ لیتے ہوئے ان کی کشمیری شاعری کا جائزہ لیا گیا ہے۔

افسانہ

۴۶ تا ۵۳/۹۱ تا ۹۸/بقیہ:۱۰۳

اس شمارے میں دو افسانے درج ہیں۔ ایک افسانہ ہنس راج رہبر کا ''بالغ عورت

کا فیصلہ" اور دوسرا افسانہ قیصر تمکین کا "خاکستر" عنوان کے تحت لکھا گیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں ایک غزل اور ایک نظم درج ہے۔

غزل اُردو	فضا ابن فیضی	۳۰
'بال رُوم' نظم	قیصر قلندر	۵۴ تا ۵۹

☆☆☆

جلد نمبر : ۴ جولائی ۱۹۶۵ء شمارہ نمبر : ۴

زبان

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
اُردو لغت نویسی کی ابتدا	نیّر اقبال	۲۳ تا ۲۶

اس مضمون میں گریرسن قوارج کے حوالے سے ۱۶۳۰ء کی ایک پرتگالی اردو لُغت کا ذکر کیا گیا ہے، اس کے بعد ٹروینس کی میکولنگوا اِندوستانی کا اور کیٹلر کی مدّون کی ہوئی لغات ہیں، اس کے علاوہ ۱۷۷۳ء میں فرگوسن کی ہندوستانی انگریزی لُغت اور ۱۷۸۵ء میں گلکرائسٹ نے اپنی لُغت کی تدوین کا کام شروع کیا، اُس کا ذکر کیا گیا ہے۔

اوّل :- تنقید و تحقیق : دوم، سوم، چہارم، پنجم

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
اوّل: علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی اور اُنکے رسالہ 'الدرۃ الثمینہ' کا تعارف (قسط نمبر ۴)	شبیر احمد خان غوری	۶ تا ۲۲

اس مضمون میں حاشیہ شرح شمسیہ، حاشیہ شرح مطالع، حواشی درکنار حکمۃ العین اور حواشی درکنار شرح ہدایہ الحکمۃ' ان متون کی وضاحت کی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
دوم : کشمیر کی موسیقی (۴)	قیصر قلندر	۲۸ تا ۴۴

اس میں موسیقی کے سازوں سے متعلق اور آلاتِ موسیقی پر مفصّل بحث کی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
سوم : عبدالاحد آزاد	پدم ناتھ گنجو	۶۰ تا ۷۲

اس مضمون میں عبدالاحد آزاد کی سوانح حیات کا مختصر جائزہ لیتے ہوئے آزاد کی شاعرانہ عظمت کا خاکہ پیش کیا ہے۔

نسخۂ عرشی میں غالبؔ کے جو اشعار جگہ نہ پا سکے تھے یا اس میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے اُن اشعار کو اکبر علی خان نے جمع کر کے ضمیمہ نسخۂ عرشی شائع کیا اور اس ضمیمے میں انہیں اضافوں اور ترمیموں کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں ظفرؔ کی شاعری میں سوگواری کے پہلو کو نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

زبان

اس مضمون میں اُردو زبان کے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اِملے کی مشکلات، لفظ کا برمحل استعمال، محاورے کا اطلاق، روزمرّہ اہلِ زبان اور زبان دان، فنِ شعر، لسانی تصرّف وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں چار غزلیں درج ہیں؛

☆☆☆
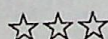
جلد نمبر : ۴	ستمبر ۱۹۶۵ء	شمارہ نمبر : ۵

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے ہند، پاک جنگ میں ہندوستان کی فتح میں فوجیوں کی اعلیٰ کارکردگی پر روشنی ڈالی ہے۔ اس میں سالانہ مصوّری کی نمائش کا ذکر کرتے ہوئے اُن انعامات کی تفصیل بھی بتائی ہے جن کو انعام دیئے گئے۔

تحقیق

اس مضمون میں پنجابی لوک گیتوں کی روشنی میں عورت کے جذبات اور درد بھری زندگی کی عکاسی کی گئی ہے۔

اس مضمون میں رزمیہ اور عزائیہ شاعری کے آغاز و اِرتقاً کا مفصّل جائزہ لیا گیا ہے۔

منشی احمد شوقؔ قدوائی کو اس مضمون میں بحیثیتِ مثنوی نگار پیش کیا گیا ہے اور اُن کی چند مثنویوں کو بھی اس مضمون میں شامل کیا گیا ہے۔

جدید شاعری میں جدید شعرأ نے جن رجحانات کو ترجیح دی اُن کا ذکر اس مضمون میں کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں پنڈت تربھون ناتھ ہجرؔ کی سوانح حیات کا خاکہ کھینچا گیا ہے، اور اُردو شاعری میں اُن کا مقام اُن کی شاعری کی روشنی میں متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

زبان

نئی نئی کہاوتیں	ڈاکٹر جعفر حسن	۱۰۲ تا ۱۰۷

اُردو زبان میں جو نئی نئی کہاوتیں رائج ہوئی ہیں اُن کی تفصیل اس مضمون میں دی گئی ہے۔

متفرق

ہندی صنعت پارچہ بافی۔ تاریخ اور ارتقاء-۱	جلالی شاہجہانپوری	۹۱ تا ۱۰۱

اس مضمون میں ہندوستان کی تجارتی اور صنعتی تاریخ پیش کی گئی ہے اور اس کے آغاز وارتقاء پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں ایک غزل اور ایک نظم درج ہے۔

غزل (اُردو)	عرش ملسیانی	۲۸
نظم (کشمیری)	رحمان راہیؔ	۵۶ تا ۵۷

افسانہ

اس شمارے میں دو افسانے درج ہیں

''موت کا سوداگر''	پشکر ناتھ	۷۳ تا ۸۲
''پتھر کے بُت''	موہن یاور	۱۰۸ تا ۱۱۲

☆☆☆
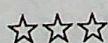
جلد نمبر : ۴ نومبر ۱۹۶۵ء شمارہ نمبر : ۶

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۶

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ صاحب نے اس شمارے کے چند مضامین کی تعریف کی ہے۔

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
دو انگریز مستشرق	نیّر اقبال	۷ تا ۱۱

اس مضمون میں ولیم پرائس اور کیپٹن ولیم پرائس نامی دو ہمنام انگریز مستشرقوں کی ہندوستانی لسانیات کے سلسلے میں خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
کشمیری زبان میں قصہ سوہنی مہیوال	سیوا سنگھ	۳۰ تا ۴۷

اس مضمون میں قصّے کے مفہوم کو واضح کیا گیا ہے اور قصے کی فنی تکنیک پر بھی اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ کشمیر میں لکھے گئے قصّہ سوہنی مہیوال (بزبانِ کشمیری) کی کہانی کی ساخت اور دوسرے عناصر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
اُردو شاعری کی ہندوستانی روح	زرینہ ثانی	۱۳ تا ۲۹

اس مضمون میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اُردو شاعری کا مزاج سیکولر ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
اُردو انسائیکلوپیڈیا کا ناقدانہ جائزہ (۱)	اکبر حیدری	۵۰ تا ۷۱

اُردو انسائیکلوپیڈیا فیروز سنز لیمیٹڈ کی تازہ ترین مطبوعہ ہے۔ یہ پہلی بار ۱۹۶۲ء میں شائع ہوئی۔ اس کو اُردو دان طبقے کی افادیت کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں انہی امور پر روشنی ڈالی گئی ہے جو اُردو دان حلقے کے لئے اہم اور ضروری ہیں۔

متفرق

ہند قدیم میں پارچہ بافی کی صنعت	جلالی شاہجہانپوری	۷۲ تا ۸۹

اس مضمون میں امیر خسرو کے عہد سے لے کر مُغلیہ عہد تک کی قدیم ہندوستانی صنعت گری کا جائزہ لیا گیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو نظمیں اور آٹھ رباعیاں درج ہیں۔

"پہل کرنے والے کا نام" نظم اردو	جگن ناتھ آزاد	۱۲
"میر اقلم" نظم اُردو	فضا ابن فیضی	۴۸ تا ۴۹
رباعیات اُردو	اختر انصاری	۷۲ تا ۷۳

افسانہ

اس شمارے میں تیج بہادر بھان کا ایک افسانہ "اندازہ" کے عنوان سے درج ہے۔

☆☆☆

ثقافت نمبر

جلد نمبر : ۵ جنوری/مارچ/مئی ۱۹۶۶ء شمارہ نمبر ۱/۲/۳

شمارہ ۲۱ ثقافت نمبر - ۲۹۳ ۔ ۲

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۶/بقیہ:۳۹۲

حرفِ آغاز میں ثقافت نمبر کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے، بعض مضامین کا تنقیدی جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

متفرق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ہندوستانی قومیت کے اجزائے ترکیبی	علی جواد زیدی	۱۸ تا ۳۱

اس مضمون میں قومیت کے لفظ کا مفہوم واضح کیا گیا ہے اور ہندوستانی قومیّت کے اجزائے ترکیبی پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
کشمیر میں سیکولرازم کی اہمیت	پریم ناتھ در بزاز	۷۵ تا ۹۲

بزاز کے اس مضمون کا اُردو ترجمہ محمد یوسف ٹینگ نے کیا ہے، اس مضمون میں کشمیر میں سیکولرازم کی اہمیت کا تعین کیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
عوام کی خود ذاتیت اور کشمیر	جے لال کول	۱۶۵ تا ۱۷۱

اس کو بھی محمد یوسف ٹینگ نے انگریزی سے اُردو میں منتقل کیا ہے۔ اس مضمون میں عوام کی خود ذاتیت کی کشمیر میں روایت کے سلسلے میں لل دید اور شیخ نور الدین سے لے کر شمس فقیر اور صمد میر تک کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں ہندوستان کی تعمیرات پر مختلف اقوام کے طرزِ تعمیر کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے، ایرانی فنِ تعمیر کا ہندوستان کی تعمیرات پر جو اثر پڑا اس کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں سیکولرازم کی تعریف پیش کی گئی ہے اور سیکولرازم کے آغاز و اِرتقاءٔ کا ایک سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون کو معراج الدین نے اردو میں منتقل کیا ہے۔ سوشلسٹ سماج کی تشکیل میں جو تنظیمیں معاون و مددگار ثابت ہوسکتی ہیں، اُن کی وضاحت کی گئی ہے اور ریاست جموں و کشمیر کے کچھ مسائل کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس مضمون میں کشمیر کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی مشترکہ روایات پر بھرپور روشنی ڈالی ہے۔ کشمیر کی مخصوص روایات جو ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں میں رائج ہیں اس بات کا بین ثبوت ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی مشترکہ تہذیب کا سنگم ہم کو کشمیر میں ملتا ہے۔

اس مضمون میں برہمنی اور ہندوٗ مت کے زمانے میں کشمیر نے سنسکرت شعر واَدب کی جو خدمات انجام دیں، اُن کا جائزہ لیا گیا ہے۔ رنبیر ریسرچ انسٹی چیوٹ کی خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ ریسرچ و پبلی کیشنز نے فارسی، عربی، اُردو، ڈوگری، تبتی اور سنسکرت کے تقریباً پانچ ہزار مخطوطات محفوظ کیے ہیں۔

اس مضمون میں کشمیر کی دستکاری کی ابتدأ کا جائزہ لیا گیا ہے اور کشمیر کی بڑی بڑی دستکاریاں مثلاً شال بافی، پیپر ماشی، قالین بافی، دھات کا کام، کاغذ سازی اور لکڑی پر کھدائی کا کام ہیں۔ اِن سب کا بالترتیب مختصراً جائزہ لیا گیا ہے۔

تنقید

اس مضمون میں آزاد نے اُردو ادب کے سیکولر مزاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔ بہت سے شعراٗ اور ادباٗ کی خدمات کا جائزہ بھی لیا گیا ہے جنہوں نے ادب کے سیکولر مزاج کو برقرار رکھنے کی سعی کی اور جن کی وجہ سے اُردو ادب میں سیکولرازم کا چراغ آج بھی روشن ہے۔

اس مضمون میں غالب کی شاعری کے چند نمونے پیش کئے گئے ہیں جن کی روشنی میں غالب کی شاعری میں ہندوستانیت کی روح کو نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس مضمون میں امیر خسرو کی سوانح حیات کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔ امیر خسرو کے اشعار کی روشنی میں اس وقت کے ہندوستان کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ خصوصاً امیر خسرو کی مثنویوں کی روشنی میں اس دور کی ترجمانی کی گئی ہے۔

اس مضمون میں کشمیری شاعری اور لوک شاعری کے تعلق کی وضاحت کی گئی ہے۔

پنجابی شاعری میں سیکولر نظریہ — سیوا سنگھ — ۲۰۵ تا ۲۱۵

پنجابی کے مشہور شعرا کے اشعار کی روشنی میں پنجابی شاعری میں سیکولر نظریئے کی وضاحت کی گئی ہے اور کہا ہے کہ پنجاب ہی وہ علاقہ ہے جہاں سے پہلے پہل ملی جلی تہذیب کا آغاز ہوا۔

ہماری سیاسی اور اقتصادی قدریں — موتی لال مصری — ۲۱۶ تا ۲۲۳

فاروق نازکی نے اس مضمون کو انگریزی سے اُردو میں منتقل کیا ہے۔ اس میں ریاست کی سیاسی اور اقتصادی قدروں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

پریم چند کا آرٹ، تہذیبی اور معاشراتی قدروں کا گہوارہ — ڈاکٹر شکیل الرحمٰن — ۲۶۶ تا ۲۹۰

اس مضمون میں پریم چند کے افسانوں اور ناولوں میں ہندوستانی تہذیب اور معاشرت کی جو جھلک نظر آتی ہے اس کو اُجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ڈوگری شاعری میں انسان دوستی کی روایات — نیلامبر دیو شرما — ۲۱۵ تا ۳۲۲

اس مضمون کو محمد یوسف ٹینگ نے اردو میں منتقل کیا ہے۔ اس میں ڈوگری شاعری کے رجحانات کا ایک سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔

ہندی ادب میں سیکولر رجحانات ایک تاریخی جائزہ' — رتن لال شانتؔ — ۳۲۳ تا ۳۴۶

اس مضمون میں ہندی ادب کی تاریخ کا بھرپور تجزّیہ کیا گیا ہے۔ ہندی کے مشہور شعرا کے اشعار بھی بطورِ نمونہ پیش کئے ہیں۔

تحقیق

بسوہلی اسکول کا ماخذ — سوُرج صراف — ۲۵۷ تا ۲۶۵

اس مضمون میں بسوہلی اسکول کے ماخذ کو دریافت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

بسوہلی اسکول کے ماخذ کے سلسلے میں شدید الجھاؤ پایا جاتا ہے، اُسی الجھاؤ کو دور کرنے کے لئے بہت سے محققین کی آرأ کو اکٹھا کیا گیا ہے اور یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ بسوہلی اسکول کا ماخذ مغل اسکول سے بالکل علیٰحدہ ہے اور وہ خالص ہندوستانی وراثت ہے۔

ہماری مشترکہ میراث-لوک ادب　　اختر محی الدین　　۳۴۷ تا ۳۵۹

اس مضمون کو علی محمد لوؔن نے کشمیری زبان سے اُردو میں منتقل کیا۔اس میں ایسی لوک کہانیاں اور لوک کتھاؤں کا ذکر کیا گیا ہے جن میں افاقیت کے نقوش بالکل نمایاں اور واضح ہیں۔

تاریخ

کشمیر کا ریشی مَسلک ،تہذیبوں کا سنگم　　ایس.ایل.سادھو　　۳۲ تا ۴۹

اس مضمون کا ترجمہ فاروؔق نازکی نے کیا ہے۔اس میں کشمیر کے ریشیوں کی گزر اوقات کا جائزہ لیا گیا ہے اور اُن کے فلسفیانہ خیالات کا تجزیہ بھی کیا گیا ہے۔

مضمون　:　'جنگِ آزادی کا ایک اولعزم مجاہد-نواب امیر خان (ا)

مضمون نگار　:　صاحبزادہ شوکت علی خان　　صفحہ نمبر　:　۲۲۴ تا ۲۴۹

اس مضمون میں نواب امیر خان کی مختصر حالاتِ زندگی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے بہادرانہ اور جابرانہ کارناموں کی روئیداد بیان کی گئی ہے جو اُس نے انگریزوں کے خلاف شروع کی تھی۔انگریزوں کے خلاف امیر خان اور ہولکر کی مشترکہ جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے اس وقت کے ہندوستان کا سیاسی نقشہ بھی کھینچا ہے۔

مذہب

مضمون : ''اسلام اور مشترکہ قومیت کا تصور - مولانا آزاد کی نظر میں''

مضمون نگار : میر غلام رسول نازکی

صفحہ نمبر : ۱۰۹ تا ۱۲۴

اس مضمون میں میر غلام رسول نازکی نے مولانا ابوالکلام آزاد کے اُن اُفکار کو پیش کیا ہے جن سے قرآنِ حکیم کی روشنی میں قومیت اور بین الاقوامیت کا اصول سامنے آ جاتا ہے۔

کشمیر میں بدھ مت کا اثر و نفوذ - ایک جائزہ ‌ ‌ جے. این. گنہار

۱۲۵ تا ۱۳۳

اس مضمون کا ترجمہ غلام احمد نے کیا ہے، اس میں کشمیر کے اندر بدھ مت کے آغاز و اِرتقاٗ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ بودھ کے روشن خیال جو غیر ہندوؤں پر پڑے اس کا تبصرہ بھی اس مضمون میں شامل ہے۔

خط

ایک مکتوب - ''غیر مذہبی سماج اور غیر مذہبی کشمیری ادب'' محمد امین کامل

یہ خط محمد امین کاملؔ نے محمد یوسف ٹینگ کو لکھا تھا۔

۳۸۴ تا ۳۹۱

اس خط میں سیکولرازم کی وضاحت کی گئی ہے اور صرف رومانی غزل گو شعرائ کو سیکولر ادب کے حقیقی نمائندے قرار دیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں ایک اُردو نظم، ایک کشمیری نظم، ایک اردو مثنوی اور دو اُردو غزلیں شامل ہیں۔

وضاحتی اشاریہ

تصاویر

اس شمارے میں بتیس تصویریں چسپاں ہیں۔

پانچ تصویریں صفحہ نمبر۴ اور ۵ کے درمیان

ستائیس تصویریں صفحہ نمبر۱۷۶ اور ۱۷۷ کے درمیان

☆☆☆

جلد نمبر : ۵ جولائی ۱۹۶۶ء شمارہ نمبر : ۴

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ ''شیرازہ'' کی یہ اشاعت کچھ تاخیر سے پیش کی جا رہی ہے اور آئندہ اس اُمید کا اظہار کیا ہے کہ یہ رسالہ باقاعدگی سے نکلے گا، نیز یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تبصرے کے لئے کافی کتابیں جمع ہوگئی ہیں اس لئے آئندہ شمارے میں کتابوں کا تبصرہ بھی شامل ہوگا۔

سیمابؔ کی وطنی اور سیاسی شاعری	زرینہ ثانی	۴۴ تا ۶۵

اس مضمون میں سیمابؔ کی شاعری میں سیاسی عناصر کو اُبھارا گیا ہے، اس کی قومی اور وطنی شاعری کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

موسیقی اور جذبات	بلدیو مرزا	۶۸ تا ۷۵

اس مضمون میں احساسات اور جذبات کا ہماری زندگی کے ساتھ جو تعلق ہے، اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ فنِ مصوّری اور بُت تراشی کا تقابل کیا گیا ہے۔

جاوید نامہ - اقبالؔ کی ذہنی بغاوت	محمد یوسف ٹینگ	۷۸ تا ۸۵/ بقیہ : ۱۴۴

اس مضمون میں بتایا گیا ہے کہ ''جاوید نامہ'' اقبال کی ذہنی بغاوت کا نتیجہ ہے۔ اس میں روایت سے ہٹ کر اقبالؔ نے جن خیالات کا اظہار ''جاوید نامہ'' میں کیا ہے اُس پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مضمون : نظیر اکبر آبادی کے کلام میں ہندوستانی تہوار اور میلے

مضمون نگار : اِخلاق حسین عارفؔ　　　صفحہ نمبر : ۸۵ تا ۱۰۵

اس مضمون میں نظیرؔ اکبر آبادی کے مجموعۂ کلام سے اُن اشعار کا انتخاب پیش کیا ہے جن میں ہندوستانی تہواروں اور میلوں کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

"ایک لڑکا"　　　آفاق احمد　　　۱۲۹ تا ۱۳۳

اس مضمون میں اخترؔ الایمان کی نظم "ایک لڑکا" کا تنقیدی تجزیّہ کیا ہے۔

اُردو انسائیکلوپیڈیا کا ناقدانہ جائزہ　　　اکبرؔ حیدری　　　۱۳۴ تا ۱۴۴

اس مضمون میں سیّد علی حیدر نظم طباطبائی، فضل کریم فضلؔ، ایران کے مشہور شاعر قاآنی، بندہ نواز گیسو درازؒ اور ہنؔدہ کے بارے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں اور آخر میں کتب اِستناد کی فہرست بھی دی ہے جو ۴۵ کتابوں پر مشتمل ہے۔

تحقیق

تذکرہ بشیر دہلوی　　　عتیق صدیقی　　　۳۳ تا ۴۳

اس مضمون میں بشیر دہلوی جن کا پورا نام شاہ بہأ الدین دہلوی، معروف بہ عبداللہ شاہ بشیر تھا، ان کا مختصر اُتعارف کروایا گیا ہے اور "کشکول بشیر" جو انجمنِ ترقی اُردوِ ہند کے کُتب خانے میں موجود ہے کا بھرپور تعارف کروایا گیا ہے جن شعرأ کے کلام کا انتخاب یا حال 'کشکول' میں مِلتا ہے، ان کی فہرست حروفِ تہجی کی ترتیب کے ساتھ اس مضمون میں شامل ہے۔

حکیم ابوالقاسم فردوسی طوسی　　　آفتاب اختر　　　۱۰۶ تا ۱۱۳

اس مضمون میں تذکرہ نویسوں کی آرأ کو جمع کر کے فردوسیؔ کی ولادت و وفات کی تواریخ درج کی ہے۔ اس کے خاندان، وطن اس کے اپنے اور باپ کے ناموں کے

اختلافات اور اس کی شخصیت لباس اور فردوسی کے ''شاہ نامہ'' کے بارے میں مفید معلومات بہم پہنچائی ہیں۔

تاریخ

اس مضمون میں کشمیر کی تواریخ جو دستیاب ہو سکی ہیں ان کا سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔ اور ''واقعاتِ کشمیر'' کے مصنف خواجہ محمد اعظم دیدہ مری کا حال درج ہے۔ ''واقعاتِ کشمیر'' کو تاریخ کے بجائے تذکرہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ یہاں ''واقعاتِ کشمیر'' کا تعارف بھی کروایا گیا ہے۔

انٹرویو

اس مکالمے میں محمد یوسف ٹینگ نے رحمان راہی سے بتیس سوالات کئے ہیں اور رحمان راہی نے اس سوالات کے جو جوابات دیئے ہیں وہ بھی درج ہیں۔

شاعری

اس شمارے میں چار غزلیں اُردو اور ایک نظم اُردو درج ہے۔

افسانہ ۱۱۴ تا ۱۲۲

اس شمارے میں ہری کرشن کول کا ایک افسانہ ''تغافل'' کے عنوان سے درج ہے۔

تصاویر

اس شمارے میں ایک تصویر رحمان راہی کی چسپاں ہے ۴ اور ۵ کے درمیان

☆☆☆

جلد نمبر : ۵ نومبر ۱۹۶۶ء شمارہ نمبر : ۶

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۴

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے ''شیرازہ'' اُردو کے ثقافت نمبر کی تعریف کرتے ہوئے قارئین سے درخواست کی ہے کہ وہ محمد امین کاملؔ کے مکتوب نما مقالے ''کشمیری ادب میں سیکولر رجحانات'' کو ضرور پڑھیں اور اس مضمون کو پڑھ کر اُن کے اُبھارے ہوئے مسائل کو حل کرنے کے لئے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

تحقیق

پیر جی کا فالنامہ	محمد اجملؔ خان	۸۵ تا ۹۶

اجمل خان کے اپنے کتب خانے میں قدیم کتابوں کا ایک مجموعہ دستیاب ہوا۔ اس مجموعے کے آخر میں ایک خط میں یہ فال نامہ درج ہے، یہ مضمون اسی سے متعلق لکھا گیا ہے۔

غالبؔ اور تصوّف و فلسفہ	شبیر احمد خان غوری	۵ تا ۲۱

یہ مضمون غالبؔ کی ذہنی و فکری زندگی سے متعلق ہے، اس میں غالبؔ کی صوفیانہ اور فلسفیانہ شاعری کا جائزہ لیا گیا ہے۔

ظفر خان احسنؔ (کشمیر کا ایک حاکم اور شاعر)	سلطانہ طاہرہ قریشی	۱۰۲ تا ۱۲۰

اس مضمون میں ظفر خان احسنؔ کی سوانح حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی تاریخی شخصیت کو اُبھارا گیا ہے اور احسنؔ کو بحیثیتِ شاعر بھی پیش کیا گیا ہے۔

زبان

لسانیات کے مطالعے کی افادیت ڈاکٹر گیان چند جین ۴۱ تا ۵۰

اس مضمون میں لسانیات کے مطالعے کی اہمیت و افادیت پر بھرپور روشنی ڈالی گئی ہے۔

اہلِ یورپ اور ہندوستانی ورنا کیولر زبانیں نیّر اقبال ۷۰ تا ۸۴

نیّر اقبال کے اس مضمون میں ہندوستانی ورنا کیولر زبانوں کی تدریس کی سرکاری کوششیں اور اِدارے کا انیسویں صدی تک کا ذکر کیا گیا ہے۔

تاریخ

آزاد اور نہرو قلعہ احمد نگر میں عتیق صدیقی ۵۱ تا ۶۹

احمد نگر کے قلعے میں قیدیوں کی روئیداد مولانا آزاد کی زبانی سنائی گئی ہے، ان قیدیوں میں سردار پٹیل، شنکر راؤ، آصف علی، جواہر لال نہرو اور مولانا آزاد تھے۔

مذہب

مذہب کا آغاز و ارتقاء محمد اسحٰق صدیقی ۲۷ تا ۴۰

اس مضمون میں درج ذیل کتابوں کا حوالہ دیتے ہوئے مذہب کے آغاز و ارتقاء کا عالمی سطح پر جائزہ لیا گیا ہے۔

1. David Humer — The natural history of Religion 1755
2. Herbest Spencer — Principles of socilogy 1877-96
3. E.B.Tylor — Primitive culture 1871.
4. Sir I.G.Frazner — The Worship of nature 1926. etc.......

متفرق

اُردو کلچر | حامد اللہ افسر | ۹۷ تا ۱۰۱

اس مقالے میں کلچر کا مفہوم واضح کرتے ہوئے اُردو کلچر کی خصوصیات پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو غزلیں اُردو فراق گورکھپوری کی درج ہیں۔

دو غزلیں | فراق گورکھپوری | ۲۲ تا ۲۶

☆☆☆

جلد نمبر : ۶ جنوری/ مارچ/ مئی ۱۹۶۷ء شمارہ نمبر ۱/۲/۳

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ "شیرازہ" اُردو اپنی عمر کے چھٹے برس میں قدم رکھ رہا ہے۔ اس میں اُن تجاویز پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے جو قارئین نے پیش کی ہیں۔ ان میں ایک تجویز یہ ہے کہ گذشتہ پانچ سالوں کے شیرازہ اُردو کے مضامین کے دو انتخابی سلسلے قائم کئے جائیں۔ ایک میں کشمیر اور اس سے متعلق بہترین علمی اور تحقیقی مضامین کا انتخاب شامل ہو اور دوسرا انتخاب غیر مقامی اور وسیع تر دلچسپی کے موضوعات پر بہترین مضامین پر حامل ہو۔

تحقیق

مُلّا محمد توفیق کشمیری کی فارسی شاعری کا ذکر کرتے ہوئے کلیاتِ توفیق کے ایک قلمی نسخے پر روشنی ڈالی ہے۔

سوانح

اس مضمون میں شاد عارفی کی زندگی کے چند واقعات کو ایک کہانی کی طرز میں بیان کیا گیا ہے، ان کی چال ڈھال اور قد و قامت کا خاکہ بھی اُتارا ہے اور ان کی شاعرانہ کاوشوں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

تنقید

نئی شاعری کو سمجھنے کے لئے — ڈاکٹر شکیل الرحمن — ۳۳ تا ۵۷

اس مضمون میں نئی شاعری کے علامتی پیکروں سے قاری کو روشناس کروایا ہے، ڈارون اور فرائیڈ کے خیالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ماضی کی جمالیات کی اہمیت کو بھی اُجاگر کیا گیا ہے۔

پرمانند کی شاعری پر گوربانی اور پنجابی زبان کا اثر — سیوا سنگھ — ۱۳ تا ۳۲

اس مضمون میں پرمانند کی پیدائش سے لے کر آخری عمر تک کی زندگی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان کی کشمیری شاعری کا جائزہ لیتے ہوئے گوربانی اور پنجابی زبان سے مطابقت اور تاثرات کا تقابلی جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ کشمیری زبان کے چند اشعار بطورِ نمونہ مضمون میں شامل ہیں۔

مثنوی پیامِ ساوتری — ویریندر پرشاد سکسینہ — ۵۸ تا ۷۰

اس مضمون میں جگر بریلوی کی مثنوی ''پیامِ ساوتری'' کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔

تنقید اور جدید شاعری کا بادشاہ — ٹی. ایس. ایلیئٹ — اندرجیت لال — ۹۳ تا ۱۰۴

اس مضمون میں امریکہ کے مشہور ادیب اور شاعر ٹی. ایس. ایلیئٹ کی مختصر سی سوانح حیات کا ذکر کرتے ہوئے اُس کی ادبی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

جگر کی غزلیہ شاعری — سید حرمت الاکرام — ۱۰۵ تا ۱۱۴

اس مضمون میں جگر کی غزلیہ شاعری کی خصوصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کی شاعری کو چار ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر دور کی اہمیت وافادیت کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

ہجویاتِ میرؔ	احمد جمال پاشا	۱۱۵ تا ۱۲۰

اس مضمون میں ہجویاتِ میرؔ کی روشنی میں میر تقی میرؔ کی شخصیت، شاعری اور اُن کے زمانے کے حالات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں صرف ایک غزل اُردو اور تیرہ رباعیاں درج ہیں۔

غزل	مُعین اَحْسَن جذؔبی	۱۲
رباعیات	اخترؔ انصاری	۱۷ تا ۷۲

☆☆☆

جلد نمبر : ٦ جولائی ۱۹۶۷ء شمارہ نمبر : ۴

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
محسن لکھنوی کا ترجمہ مخزن نکات	امتیاز علی خاں عرشی	۴ تا ۹

یہ تذکرۂ اُردو قیام الدین محمد قائم چاند پوری کے تذکرۂ "مخزن نکات" کا اُردو ترجمہ ہے۔ قائم نے اپنے تذکرے کو تین طبقوں میں منقسم کیا تھا۔ اس ترجمے میں ابتدائی دو طبقوں کا مکمل ترجمہ ہے مگر تیسرے طبقے میں صرف شاہ عالم ثانی آفتاب کا ذکر موجود ہے، اگلا حصہ ضائع ہوگیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
اقبالؔ اور اسلامی فکر کی ترجمانی	شبیر احمد خان غوری	۱۱ تا ۲۷

اس مضمون کے اہم موضوعات "یورپی فلسفہ سے علامہ اقبالؔ کی واقفیت" "اقبالؔ اور اسلام پسندی" "اقبالؔ کے فلسفۂ عجم پر ایک نظر" "اقبالؔ اور ابنِ سینا" "خطباتِ اقبالؔ پر ایک نظر" وغیرہ ہیں۔ انہی موضوعات پر بحث کرتے ہوئے اقبالؔ کی اسلامی فکر کا جائزہ لیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
"عہدِ حاضر کا مرثیہ گو۔ خبیرؔ لکھنوی"	اخلاق حسین عارفؔ	۳۰ تا ۴۵

اس مضمون میں سید سرفراز حسین خبیرؔ لکھنوی کی مرثیہ گوئی کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ان کی سوانح حیات بھی چھ سات صفحات میں اُبھاری ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
مراثی تعشق میں کردار نگاری	ڈاکٹر جعفر رضاؔ	۴۶ تا ۵۶

اس مضمون میں سیّد محمد مرزا تعشق جس کا زمانہ ۱۸۲۳ء تا ۱۸۹۱ء ہے کی مرثیہ نگاری کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں اور مرثیوں میں کرداروں کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

اس مضمون میں اختر شیرانی کی نظموں کی روشنی میں ان کے رومانی ورومانوی رجحان کے ساتھ ساتھ رومانوی مزاج کا بھرپور جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں مولانا سہیلؔ کے کلام کا جائزہ لیا گیا ہے۔

متفرق

ریڈیو ایران نے فارسی زبان کے درستِ بولنے اور لکھنے کے باب میں جو مسلسل پروگرام پیش کیئے تھے انہیں ریڈیو ایران کی معرفت استاد سید نفیسی کی خدمت میں پیش کر کے تفسیر و توضیع کی درخواست کرتے تھے۔ ان سوالات و جوابات کو وزارتِ اطلاعات ایران نے ''در مکتبِ اُستادٗ'' کے نام سے کتاب کی صورت میں شائع کر دیا۔ اس مضمون میں صرف اُن اشعار کے مطالب کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے جو کسی نہ کسی حیثیت سے اُردو دانوں کے لئے بھی مفید ہیں۔

مکتوب

اِن کے نام ہیں ظ.انصاری، شوکت علی خان، علی جواد زیدی، ہنس راج رہبرؔ، پریم ناتھ بزاز، جعفر حسن، محمد اقبال انصاری، ڈاکٹر عبدالحلیم، گوپی چند نارنگ، آصف علی اصغر فیضیؔ۔ اِن تمام حضرات نے محمد یوسف ٹینگ کو مبارک باد دیتے ہوئے ''ثقافت نمبر'' کی بڑے دلکش انداز میں تعریف کی ہے۔

افسانہ

١٠١ تا ١٠٥

اس شمارے میں رضیہ سجاد ظہیر کا ایک افسانہ ''سوُرج مُکھی انکھیں'' درج ہے۔

شاعری

غزل اُردو	نشورؔ واحدی	١٠
غزل اُردو	میکشؔ اکبر آبادی	٢٨ تا ٢٩

☆☆☆

جلد نمبر : ٦، ستمبر ١٩٦٧ء شمارہ نمبر : ۵

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
یاسؔ یگانہ کا مرتبہ بحیثیتِ غزلگو	ملک اسمٰعیل حسن خان	۴ تا ۱۴

اس مضمون میں یگانہؔ کے حکیمانہ اُفکار، اُن کے تغزّل اور خاص طور سے اُن کے منفرد اندازِ بیان اور لب ولہجہ کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
میرؔ کی صوفیانہ شاعری	مرزا اصفدر علی بیگ	۴۹ تا ۵۷

میر تقی میرؔ نے تصوّف کے تقریباً سارے مسائل ومباحث پر گہری نظر ڈالی ہے۔ اس مضمون میں اُن کی صوفیانہ شاعری کی روشنی میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

متفرق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
اُردو کلچر - ایک خطرناک رجحان	علی محمد لونؔ	۴۳ تا ۴۸

حامد اللہ افسر صاحب نے ''اُردو کلچر'' میں بعض ایسے نقطے اُبھارے ہیں جن پر اُردو دان حلقے کو اعتراض ہے۔ اس مضمون میں لون صاحب نے اردو کلچر سے متعلق افسر صاحب کے ذہن میں جو غلطیاں نشونما پا رہی ہیں اُن کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
شاؔد عارفی - ایک اور گنجہ فرشتہ (۲)	اکبر علی خان	۵۹ تا ٦٨

یہ سلسلہ وار مضمون کی دوسری قسط ہے، اس میں شاؔد عارفی کی زندگی کے چند پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ اُن کی معاشی اور ادبی زندگی پر ایک تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔

تحقیق

اس مضمون میں کنور بدری کرشن فروغ کی مختصر سوانح حیات کا ذکر کرتے ہوئے اُن کی تصانیف کا جائزہ لیا گیا ہے۔

تبصرے

شاعری

اس شمارے میں ایک نظم اُردو اور دو غزلیں اُردو درج ہیں۔

افسانہ

☆☆☆
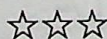
جلد نمبر : ٦، نومبر ۱۹٦۷ء شمارہ نمبر : ٦

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۴

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے لکھا ہے کہ ''مہاتما گاندھی کی ولادت کا صد سالہ جشن اور غالبؔ کے انتقال کی صد سالہ برسی، یہ دونوں شخصیتیں ہندوستانی تہذیب کے جلوۂ صد رنگ کی نہایت تابناک مثالیں ہیں۔ سارے مُلک میں اس سلسلے میں بہت سی تقریبات اور دوسرے پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں اسی طرح کشمیر میں بھی ایسے پروگرام ہو رہے ہیں جن میں اکادمی اہم رول ادا کر رہی ہے۔ مہاتما گاندھی کی خودنوشت سوانح عمری کا کشمیری اور ڈوگری میں ترجمہ شائع کروایا جا رہا ہے، اُن کے افکار اور زندگی سے متعلق بہت سی دوسری مطبوعات شائع کرنے کا بھی خیال ہے۔ غالبؔ کی یاد میں کشمیری شیرازہ کا ایک خاص نمبر شائع کیا جا رہا ہے۔ اُردو شیرازہ بھی اس سلسلے میں خراجِ عقیدت کی موزوں تیاریاں کر رہا ہے۔ کشمیری اور ڈوگری میں غالبؔ پر کچھ کتابیں شائع کرنے کا بھی بندوبست کیا جا رہا ہے۔ اکادمی کی کچھ مطبوعات کا بھی حرفِ آغاز میں ذکر کیا گیا ہے۔

تحقیق

جموں و کشمیر میں پنجابی لوک گیت	سیوا سنگھ	۶۳ تا ۸۴

اس مضمون میں ان ریاستی علاقوں کا ذکر کیا گیا ہے جہاں پنجابی زبان بولی جاتی

ہے۔ پنجابی لوک گیت ریاست جموں وکشمیر میں کیسے داخل ہوئے اس کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ ان گیتوں کے مختلف موضوعات اور اقسام پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ کچھ پنجابی لوک کہانیاں بھی درج ہیں اور پنجابی لوک گیتوں کی چند مثالیں بھی دی گئی ہیں۔

تنقید

حافظؔ اور کلام حافظؔ — کوثرؔ چاند پوری — ۵ تا ۳۰

اس مضمون میں ایران کے مشہور شاعر حافظؔ شیرازی کے حالاتِ زندگی درج ہیں اور اُن کے فارسی کلام کا تجزیّہ بھی کیا گیا ہے۔ اس مضمون میں کچھ تذکرہ نگاروں کا بھی ذکر کیا ہے جنہوں نے حافظؔ شیرازی سے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں۔

ڈوگری زبان میں ناول — چنچل شرما — ۵۱ تا ۶۲

اس مضمون میں ڈوگری زبان کے تین ناولوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ یہ ناول ہیں نریندر شرما کا ''شانو'' مدن موہن کا ''دھاراں تے دھوڑاں'' اور ویدراہیؔ کا ''ہاڑ بیری تے پتن''۔

صفؔی کا ایک ادبی شاہکار نظم 'جام ماٗ الحیات' — مصطفیٰ حسن رضوی — ۸۵ تا ۹۲

اس مضمون میں صفؔی کی دو شاہکار نظمیں درج ہیں۔ پہلی نظم میں جڑی بوٹیوں کا ذکر ہے اور دوسری نظم ''جام ماٗ الحیات'' ہے۔ یہ نظم ایس۔اے۔ حکیم کے لئے لکھی گئی تھی۔

اَدبی تنقید کا مفہوم — وقار احمد رضوی — ۹۴ تا ۱۰۲

اس مضمون میں ''نقد'' کے مفہوم کی وضاحت کی گئی ہے۔ تنقید کا اُدب میں کیا مقام ہے اور ادبی تنقید کسے کہتے ہیں اس پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

متفرق

یہ سلسلہ وار مضمون کی دوسری قسط ہے۔ اس مضمون میں صرف انہی اشعار کے مطالب کا ترجمہ کیا گیا ہے جو عام اُردودانوں کے لئے بھی مفید ہیں۔

شاعری

اس شمارے میں صرف ایک غزل درج ہے۔

کہانی

☆☆☆

وضاحتی اشاریہ

جلد نمبر ۷، جنوری ۱۹۶۸ء شمارہ نمبر : ۱

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۴

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے اعلان کیا ہے کہ اکادمی نے ادیبوں کا پہلا کیمپ فروری ۱۹۶۸ء کو جموں میں کٹرہ کے مقام پر منعقد کرنے کی تجویز پاس کی ہے۔ اس میں اس بات کا ذکر بھی کیا گیا ہے کہ ساہتیہ اکادمی نے محمد امین کامل کی شعری تصنیف ''لوہِ تہٕ پرٕ بوہٕ'' پر قومی اعزاز عطا کیا۔

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
''گل ریز'' - اصل اور ترجمہ	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۲۸

''گل ریز'' ۲۳۲۷ اشعار کی مقبولؔ شاہ کی ایک مثنوی ہے۔ اس مثنوی کا کشمیری زبان میں بحیثیتِ مثنوی کیا مقام ہے؟ اسی پر بحث کی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
غالبؔ کے ہندو تلامذہ	ویریندر پرشاد سکسینہ	۳۱ تا ۶۲

اس مضمون میں غالبؔ کے پندرہ ہندو شاگردوں کے حالات اور ان کی شاعری پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
جدیدفنِ مصوری	اندر جیت لال	۱۱۶ تا ۱۲۰

اس مضمون میں جدید مصوّری کے فن پر روشنی ڈالی ہے اور جدید آرٹ کی ابتداء کیوں اور کیسے ہوئی اس پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے۔

تنقید

بچوں کا شاعر - شفیع الدین نیّر کوثر چاند پوری ۶۴ تا ۸۲

اس مضمون میں نیّر کی کتاب ''بچوں کا تحفہ'' کی اہمیت وافادیت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے صرف اسی شاعری کا تجزیہ کیا گیا ہے جو انہوں نے بچوں کی نفسیات کو پیشِ نظر رکھ کر کی ہے۔

تحقیق زبان

ڈوگری زبان - ایک لسانی تعارف بنسی لال گپتا ۸۴ تا ۹۹

اس مضمون میں ڈوگری زبان کے رسم الخط اور اس کے قواعد کی خصوصیات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ڈوگری زبان جن علاقوں میں بولی جاتی ہے اس کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

افسانہ

''اندھیر نگری'' پرکاش سِنگر ۱۰۰ تا ۱۱۵

شاعری

اختر انصاری کی آٹھ رباعیاں، کمال احمد صدیقی کی چار رباعیاں، عابد مناوری کی ایک اُردو غزل اس شمارے میں درج ہے۔

☆☆☆

وضاحتی اشاریہ

جلد نمبر: ۱، مارچ ۱۹۶۸ء شمارہ نمبر: ۲

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے آئندہ شمارے میں شائع ہونے والے موضوعات کی طرف توجہ دلائی ہے اور آئندہ ماہ کی ابتداء میں جو کتابیں پریس سے چھپ کر آ جائیں گی اُن کی فہرست بھی پیش کی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ہماری اُردو شاعری - ۱	علی عباس حسینی	۷ تا ۳۰

اس مضمون میں جن حضرات نے اُردو شاعری پر اعتراضات کیے ہیں، اُن کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
مثنوی گلزارِ نسیم	شہاب جعفری	۳۲ تا ۳۹

اس مضمون میں شمالی ہند میں لکھی جانے والی مثنویوں کا سرسری جائزہ لیتے ہوئے مثنوی ''گلزارِ نسیم'' کا تنقیدی تجزیہ پیش کیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
وامقؔ جونپوری اور جرس	ناظرؔ انصاری	۵۷ تا ۶۴

اس مضمون میں احمد مجتبیٰ وامقؔ جونپوری کی سوانح حیات اور اُن کی شعری صلاحیتوں کا مختصراً جائزہ لیتے ہوئے اُن کی شعری تصنیف ''جرس'' کی نظموں کی روشنی میں اُن کی شاعری کا جائزہ لیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
باوا داوٗد خاکیؒ - ایک تعارف	محمد طیب شاہ صدیقی ضیغم	۷۱ تا ۸۸

اس مضمون میں ایک کشمیری مُسلمان باوا داوٗد خاکیؒ کی سوانح حیات کا تفصیلی جائزہ

لیا گیا ہے۔ مولانا خاکیؒ کی فارسی شاعری کے کچھ نمونے بھی اس میں شامل ہیں۔

تحقیق

ایک ادبی سرقے کا سنسنی خیز انکشاف   محمد یوسف ٹینگ   ۴۰ تا ۴۴

اس مضمون میں ایک اَدبی چوری کا پردہ فاش کیا ہے۔ حسنؔ مسگر نے بچپن میں ''منصور نامہ'' کا ایک قلمی نسخہ ۳۰ روپے میں خرید کر اُسے اپنے نام سے چھاپ دیا تھا۔ تحقیق کرنے پر یہ معلوم ہوا کہ یہ نسخہ حسنؔ مسگر کا نہیں بلکہ مشہور کشمیری ادیب مقبول شاہ کرالہ واری کا ہے۔

بہارستان شاہی   محمد امین رفیقی   ۶۶ تا ۷۰

''بہارستان شاہی'' نا معلوم مصنف کی تصنیف ہے۔ یہ سولہویں صدی کی مستند تاریخ ہے جب کہ سلاطینِ کشمیر کی حکومت کا چراغ ٹمٹمارہا تھا، اس مضمون میں اس کا مصنف دریافت کرنے کی سعُی کی گئی ہے۔

مضمون : علوم وفنون کی ایجاد وارتقاُ میں ذہنِ ہندی کا حصہ - ۱

مضمون نگار : جلاؔلی شاہجہانپوری   صفحہ نمبر : ۸۹ تا ۱۱۰

اس مضمون میں علوم وفنون کے ہر شعبے کی ایجاد کے سلسلے میں ہندوستان کو ہی پیش پیش ٹھہرایا ہے۔ پہلی کتاب ہندوستان کی سرزمین پر لکھی گئی ہئیت ونجوم کی تاریخ سب سے پہلے ہندوستان نے پیش کی۔ مذہبی فلسفے کی بنیاد ہندوستان میں پڑی۔ علمِ حساب میں صفر کی ایجاد کا سہرا اہلِ ہندوستان کے سر بندھا ہے۔ ان تمام امور کی روشنی میں ''اہلِ ہند کا حصہ'' کی وضاحت کی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں پانچ اُردو غزلیں اور دو اُردو نظمیں درج ہیں۔

افسانہ

☆☆☆

جلد نمبر : ۱۷ مئی ۱۹۶۸ء شمارہ نمبر : ۳

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۴

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ ریاست میں اب اُردو کا استعمال کم ہوتا جا رہا ہے۔ ریاست سے اُردو کتابوں کی اشاعت بھی رفتہ رفتہ افسانۂ ماضی بنتی جا رہی ہے۔ اس صورتِ حال کا ایک نتیجہ ہمارے یہاں اچھے خوشنویسوں کی قلّت ہے۔ ''شیرازہ'' کی اشاعت میں تاخیر کا باعث بھی یہی چیز ہے۔ حرفِ آغاز میں اعلان کیا ہے کہ اگلا خاص شمارہ سرینگر نمبر ہوگا۔

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ابوالکلام آزاد کا ''لسان الصدق''	عابد رضا بیدار	۵ تا ۲۲

اس مضمون میں رسالہ الصدق کی تاریخ پیش کی ہے اور اس کا بھرپور تعارف کروایا ہے ۔اس کو شائع کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہر پرچہ کے مُشتملات کا مکمل انڈکس پیش کر دیا جائے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ہزل گوئی لکھنؤ میں	احمد جمال پاشا	۶۲ تا ۷۷

اس مضمون میں ہزل کی تعریف کرتے ہوئے اس کے آغاز پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ لکھنؤ میں ہزل گوئی کے آغاز و ارتقاء کا موجودہ دور تک جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون : علوم و فنون کی ایجاد و ارتقاء میں ذہنِ ہندی کا حصہ - ۲

مضمون نگار : جلالی شاہجہانپوری صفحہ نمبر : ۹۰ تا ۱۰۴

یہ سلسلہ وار مضمون کی دوسری قسط ہے، اس مضمون کے اہم موضوعات تراجم کی ابتداء فنِ موسیقی، فنِ ڈرامہ، یونانی دعویٰ کا پس منظر، رومی دعویٰ کا پس منظر، ہندی سماج میں ڈرامہ کی اہمیت، ڈرامائی تنقید پر تصانیف اور فنِ طب ہیں۔ اس مضمون میں شہادتوں کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ علوم و فنون کی ایجاد ہندوستان میں ہی ہوئی اور اس کے اِرتقاء کے

سلسلے میں ہندوستانیوں نے کافی خدمات انجام دیں۔

ہماری اُردو شاعری - ۲ علی عباس حسینی ۲۸ تا ۴۷

اس مضمون میں شنکر دیال فرحتؔ کی منظوم رامائن کا ایک اقتباس درج ہے۔ محمد تقی کی ادبی حیثیت متعین کرنے کے لئے ان کی مثنوی شکنتلا کے چند اقتباسات درج ہیں۔ حضرت نواب جعفر علی خان اثرؔ لکھنوی کی مثنوی ''مایا'' کے ابتدائیہ اقتباسات درج ہیں۔

مولانا محمد علی جوہر - بحیثیت شاعر شاکر پرشارتھی ۵۶ تا ۶۲

اس مضمون میں مولانا محمد علی جوہرؔ کو بحیثیتِ شاعر پیش کیا گیا ہے اور اُن کے مرتبے کو متعیّن کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

ایک اور نو آبادکار جوگندر پال ۵۰ تا ۵۵

اس انشائیے میں اُردو اَدب میں شخصیت نگاری پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو غزلیں اُردو اور دو نظمیں اُردو درج ہیں۔

دو غزلیں اُردو اسرارؔ اکبر آبادی ۴۸ تا ۴۹

'شب مالوہ' نظم اُردو شمیم حنفی ۲۳ تا ۲۷

'کربلائے حیات' نظم اُردو فضاؔ ابنِ فیضی ۶۳ تا ۶۵

افسانہ

''جنم ایک دوست کا'' رام لال ۶۶ تا ۷۱

☆☆☆

جلد نمبر : ۷ ، جولائی ۱۹۶۸ء شمارہ نمبر : ۴

تحقیق

اور مفید نتائج برآمد کرنے کے لئے کن کن چیزوں پر نظر رکھنی پڑتی ہے، اس مضمون میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

مثنوی ''دشنیت وشکنتلا'' ویریندر پرشاد سکسینہ ۷۸ تا ۸۷

اس مضمون میں بے تابؔ بریلوی کی مثنوی ''دشینت وشکنتلا'' کی کہانی بیان کی گئی ہے اور اس کی مثنوی کے کچھ مکالمے نمونے کے طور پر درج ہیں۔ کالی داس کے شکنتلا ناٹک کے تراجم کی فہرست بھی مضمون میں شامل ہے۔ یہ ترجمے مختلف زبانوں میں ہوئے ہیں اور جس زمانے میں یہ ترجمے ہوئے وہ تاریخیں بھی درج ہیں۔

ریاست میں اسٹیج ڈراموں کی شروعات وِجے سُمن سوؔمن ۸۸ تا ۱۰۱

اس مضمون میں ریاست جموں و کشمیر میں اسٹیج پر کھیلے جانے والے ناٹکوں کی ابتدا کب ہوئی اس کی تاریخ پیش کی گئی ہے۔ اور ابتدائی ڈراموں کے فن کو اُجاگر کرتے ہوئے یہاں کے اسٹیج ڈراموں کے آغاز سے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں۔

تاریخ

عہدِ قبلِ تاریخ کا مذہب محمد اسحٰق صدیقی ۵ تا ۱۷

اس مضمون میں فنِ تحریر کی ایجاد کب اور کیسے ہوئی؟ اس بات کی وضاحت کی گئی ہے۔ دنیا میں انسان کے وجود کے آغاز وارتقاء پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

اس شمارے میں ایک نظم اُردو، چھ غزلیں اُردو اور دو غزلیں فارسی کی درج ہیں۔

نذرِ غالبؔ نظم اردو قاضی محمد ۱۸

☆☆☆

جلد نمبر : ۷ ستمبر ۱۹۶۸ء شمارہ نمبر : ۵

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
ہند میں عربی علوم وفنون پر ایک نظر	اوجؔ بدایونی	۵ تا ۲۷

اس مضمون میں ہندوستان میں عربی علوم کی پذیرائی ترویج وترقی اور عربی علوم و فنون کی تاریخ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ہندوستان میں مختلف حکومتیں اور اُن کے سربراہوں کی علم نوازی کو بھی سامنے رکھا گیا ہے۔ مثلاً عرب عہد، غزنوی عہد، غوری عہد، تغلق عہد، لودھی عہد، شمالی ہند کی صوبائی حکومتیں، دکن کی حکومتیں، سلاطینِ کشمیر اور مغلق عہد کی روشنی میں عربی علوم وفنون کی تاریخ کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
سالکؔ قزوینی	ڈاکٹر سید امیر حسن عابدیؔ	۴۹ تا ۶۴

اس مضمون میں ایرانی شاعر سالکؔ قزوینی کی حالاتِ زندگی کی روئیداد پیش کی گئی ہے۔ دیوانِ سالکؔ کا ایک عمدہ باریک خط نستعلیق میں لکھے ہوئے نسخے کا ذکر بھی ہے جو سالارِ جنگ میوزیم میں موجود ہے۔ اس مضمون کے آخر میں ماخذ کی فہرست بھی دی گئی ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
سراجؔ لکھنوی اور تجزیہ کلام	اخلاق حسین عارفؔ	۳۰ تا ۴۸

اس مضمون میں سراجؔ لکھنوی کی شخصیت کو اُبھارنے کی کوشش اُن کی شاعری کی روشنی میں کی گئی ہے۔

اس مضمون میں کلامِ انیسؔ پر ادبی، تاریخی، تمدّنی اور تہذیبی نقطۂ نظر سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور اسی روشنی میں مرثیوں پر تنقید و تبصرہ بھی کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں محمد علی حشمتؔ کاشمیری کی حیات اور شاعری کا تنقیدی تجزیہ پیش کیا گیا ہے اور حقیقت تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

شاعری

افسانہ

☆☆☆

جلد نمبر : ۷ نومبر ۱۹۶۸ء شمارہ نمبر : ۶

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ اکادمی گاندھی کی یاد میں کچھ مطبوعات شائع کر چکی ہے اور شائع کرنے کی طرف توجہ بھی دے رہی ہے۔ اکادمی کے سلسلۂ مطبوعات میں ڈکشنریوں کی تیاری کو بھی اولین اہمیت دی گئی ہے۔ اکادمی دوسری مطبوعات بھی تیزی سے پایۂ تکمیل تک پہنچا رہی ہے۔

تنقید

اس مضمون میں منشی بابو رام شریف فرخ آبادی کی مسدس "جمالِ کشمیر" کا تنقیدی تجزیہ کیا گیا ہے۔

اُمید کے اس مضمون میں ادب اور سائنس کی خدماتِ انسانی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اور ادیبوں سے بھی گذارش کی ہے کہ وہ سائنسی اندازِ فکر کو پروان چڑھائیں۔

اس مضمون میں اکبر کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی گئی ہے اور ان کی شاعری کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ ان میں ہندوستانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

شادِناشاد | حرمت الاکرام | ۴۲ تا ۵۰

اس مضمون میں شاؔد کی شاعری کے فن کا جائزہ لیا گیا ہے۔ شاؔد کی شاعری میں اُن کی اپنی زندگی کے مخصوص پہلو اُبھر کر سامنے آتے ہیں۔ ان کے کلام کی روشنی میں ان پہلوؤں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

مضمون : آزادی کے بعد جموں کے اردو ڈراموں کا تفصیلی جائزہ

مضمون نگار : چنچل شرما، صفحہ نمبر : ۶۶ تا ۸۳

اس مضمون میں ریڈیو پر نشر ہونے والے ڈراموں کے علاوہ صرف اسٹیج ڈراموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہاں ۱۹۴۷ء کے بعد کے اُردو ڈراموں کا تذکرہ پیش کیا ہے۔

تحقیق

مضمون : کھشمندؔر کا طنز و مزاح اور اس کا سماجی فکر و نظر صفحہ نمبر : ۵۱ تا ۶۵

مضمون نگار : گنگا دت شاستری ونوؔد مترجم : جوتیشور پتھک

اس مضمون کے ذریعے دو باتیں واضح ہو جاتی ہیں۔ ایک تو کھشمندؔر کے اندر سماجی بدعتوں کو مٹانے کی بہت زیادہ تڑپ موجود تھی۔ دوسری بات یہ ہے کہ آج سے بارہ تیرہ سو سال قبل کشمیر کی آنکھوں دیکھی تصویر تفصیل کے ساتھ پیش کی ہے اور اس وقت کے سماجی حالات سے روشناس کروایا ہے۔

متفرق

پھولوں کی ملکہ - گلاب | اندرجیت لال | ۸۲ تا ۹۱

اِس مقالے میں گُلاب کے پھولوں کی تاریخ بیان کی ہے اور اس کے اُگانے کے

طریقے، عطر کی ایجاد، اس کے مشہور باغات وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس کے خاندان کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

شاعری

افسانہ

☆☆☆

جلد نمبر : ۸ جنوری ۱۹۶۹ء شمارہ نمبر : ۱

حرفِ آغاز میں بتایا گیا ہے کہ غالبؔ صدی کی تقریبات میں شیرازہ الگ سے کوئی غالبؔ نمبر نہیں نکال رہا ہے لیکن اگلے چند شماروں میں غالب سے متعلق بعض خصوصی مضامین شائع کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس میں اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ سالِ رواں میں فرہنگ کا دوسرا حصّہ شائع ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ ''ڈوگری ادب کا تعارف''، ''ڈوگری لوک ادب اور پہاڑی مصوّری'' نامی دو کتابوں کے تراجم بھی اُردو زبان میں شائع ہو کر آ گئے ہیں۔

تحقیق

اس مضمون میں شیخ امام بخش ناسخؔ کی سوانح حیات کا خاکہ کھینچتے ہوئے معتبر محققین کے دلائل کی روشنی میں اپنی بات کو صحیح ٹھہرایا ہے۔

تنقید

اس مضمون میں جگن ناتھ آزادؔ نے اقبالؔ اور غالبؔ کا تقابلی مطالعہ کر کے ان دونوں میں مماثلت ڈھونڈنے کی کوشش کی ہے۔

اس مضمون میں غالبؔ کی نثر کے اندر جو تاریخی پہلو پوشیدہ ہے اس پر روشنی ڈالی گئی ہے مثلاً غدر کے زمانے کے حالات کا پتہ غالبؔ کے خطوط کے ذریعے چلتا ہے اس طرح

اس مضمون میں اس بات کی طرف اِشارہ کیا گیا ہے کہ غالبؔ کی نثر زیادہ تاریخی اہمیت کی حامل ہے اور ان کی نثر کا مطالعہ کرنے سے ان کے زمانے کی بھرپور عکاسی کی جاسکتی ہے۔

اس مضمون میں انشاؔ کی ''دریائے لطافت'' کا سنہ اشاعت ۱۸۴۹ء بتایا ہے، اُردو فنِ قواعد اور علمِ صوتیات سے متعلق مفید معلومات کو الفاظ کا پیراہن عطا کیا ہے۔ جدید علمِ لسانیات کی روشنی میں ''دریائے لطافت'' کی اہمیت اور افادیت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔

متفرق

اس مضمون میں غالبؔ کی شراب نوشی کو موضوع بنایا گیا ہے اور غالبؔ کے شراب سے متعلق اشعار بھی مضمون میں شامل کئے ہیں، جس مقصد کے تحت غالبؔ شراب پیتا تھا اُس مقصد پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

شاعری

☆☆☆

جلد نمبر : ۸ مارچ ۱۹۶۹ء شمارہ نمبر : ۲

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۵ تا ۶/ بقیہ:۲۹

حرفِ آغاز میں شیرازہ میں چھپنے والے مضامین کی روشنی میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ خالص اَدبی رسالہ ہے۔

تحقیق

مضمون : ابوالعلامعری کے فکر وفلسفہ پر ہندوستانی فلسفہ کے اثرات

مضمون نگار : ضیاٗ الدین اصلاحیؔ

صفحہ نمبر : ۹ تا ۲۲

اس مضمون میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ عربی زبان وادب کا مایۂ ناز ادیب اور صاحبِ کمال شاعر ابوالعلامعری کے اور ہندوستانی حُکمأ وفلسفہ کے نقطۂ نظر میں گہری مماثلت پائی جاتی ہے۔

قصہ ٔ حسن ودِل مختلف زبانوں میں — ڈاکٹر نور السعید اخترؔ — ۵۱ تا ۷۰

اس مضمون میں قصّہ ٔ حسن ودِل کی تاریخ پیش کی گئی ہے۔اس کا ایک شجرہ بھی بنایا گیا ہے، قصہ ٔ حسن و دِل کی مختلف اشاعتوں کی مفصّل فہرست بھی پیش کی گئی ہے، جن زبانوں میں اس قصّے کے ترجمے ہوئے ہیں، اُن کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔

ناسخؔ اور اُن کا قدیم ترین دیوانِ مطبوعہ - ۲ — ڈاکٹر اکبر حیدری — ۸۸ تا ۱۰۳

یہ سلسلہ وار مضمون کی دوسری قسط ہے۔اس میں ناسخؔ کے قدیم ترین مطبوعہ دیوان کا

تعارف کروایا گیا ہے۔

تنقید

اورنگذیب عالمگیر | میر غلام رسول نازکی | ۳۲ تا ۵۰

اس مضمون میں اورنگذیب عالمگیر کے چند فارسی خطوط کا ترجمہ اُردو زبان میں پیش کیا گیا ہے۔

غالبؔ اور اقبالؔ - ۲ | جگن ناتھ آزادؔ | ۷۱ تا ۸۱

اس سلسلہ وار مضمون کی دوسری قسط میں آزادؔ نے غالبؔ اور اقبالؔ کی صوفیانہ شاعری کا جائزہ لیا ہے۔

مہجورؔ کی انسان دوستی | محمد یوسف ٹینگ | ۸۲ تا ۸۷

محمد یوسف ٹینگ نے ریڈیو کشمیر سرینگر کے تعاون سے اس مضمون کو رسالے میں شامل کیا اور اس میں پیرزادہ غلام احمد مہجورؔ کی انسان دوستی پر روشنی ڈالی ہے۔

سوپور کے شب و روز | تنہاؔ انصاری مرحوم | ۱۰۸ تا ۱۱۸

یہ مضمون تنہاؔ انصاری کی یاد میں شائع کیا گیا۔ اس میں تنہاؔ انصاری نے سوپور کے وقوع پذیر ہونے کی روئیداد پیش کی ہے۔

طنز و مزاح

خیالی پلاؤ | احمد جمال پاشا | ۱۰۴ تا ۱۰۷

اس انشائیے میں شیخ چلّی والے خیالی پلاؤ پکائے گئے ہیں، لیکن آخر میں اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مجھے آفس میں فائلیں اور گھر میں بیوی اتنا موقع ہی کہاں دیتی ہے

کہ ہم خیالی پلاؤ بنا سکیں۔

انٹرویو

فیضؔ کے ساتھ ایک شام — شمیم احمد شمیمؔ — ۲۳ تا ۲۹

ایڈیٹر ''آئینہ'' شمیم احمد شمیمؔ نے پاکستان میں فیضؔ سے انٹرویو لیا تھا اور اس کی روئیداد اپنے ہفت روزہ ''آئینہ'' میں شائع کی تھی، وہی روئیداد ''آئینہ'' سے لے کر ''شیرازہ'' میں شائع کی گئی ہے۔

تبصرے — ۱۱۹ تا ۱۲۰/بقیہ : ۱۰۷

پروفیسر طالبؔ کشمیری نے ایک تبصرہ ''کالی داس گپتا رضا'' کے مجموعۂ کلام ''شعلۂ خاموش'' پر کیا ہے۔

شاعری

اس شمارے میں دو غزلیں اور گیارہ رباعیاں درج ہیں۔

دو غزلیں اُردو — زیبؔ غوری — ۳۰ تا ۳۱

رباعیات اُردو — نریش کمار شادؔ — ۷ تا ۸

☆☆☆

وضاحتی اشاریہ

جلد نمبر : ۸ مئی ۱۹۶۹ء شمارہ نمبر : ۳

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے شوکت علی خان اور سلطانہ طاہرہ قریشی کے مضمون پر تنقیدی نظر ڈالی ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
کشمیری ادب - ایک تعارف، ایک جائزہ	اوتار کرشن رہبر	۱ تا ۹

اس مضمون میں کشمیری ادب کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
میر ممنون اور مرزا غالب	صاحبزادہ شوکت علی خان	۱۰ تا ۳۳

غالب نے میر ممنون کے کلام سے بہت کچھ استفادہ کیا ہے۔ اس مضمون میں غالب اور میر ممنون کی شاعری کا تقابلی مطالعہ پیش کیا ہے اور جو تاثرات میر ممنون کی شاعری سے غالب نے اخذ کئے ہیں اُن کی وضاحت کی گئی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
مرزا دبیر کی مرثیہ نگاری کی خصوصیات	بشیر بدر	۶۷ تا ۹۵

اس مضمون میں مرزا دبیر کی مرثیہ نگاری کا مطالعہ اجزائے ترکیبی کے حوالے سے کیا گیا ہے۔

تاریخ

مضمون : "کشمیر میں فارسی کا عروج شاہجہانی عہد میں"

مضمون نگار : ڈاکٹر سلطانہ طاہرہ قریشی صفحہ نمبر : ۳۴ تا ۶۶

اس مضمون میں شاہجہانی عہد کے چوبیس شعرأ کا ذکر کیا گیا ہے اور کشمیر میں فارسی کے اِرتقأ کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

☆☆☆

جلد نمبر : ۸ جولائی ۱۹۶۹ء شمارہ نمبر : ۴

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۴ تا ۵

اس میں اس کانفرنس کا ذکر ہے جو ۲۸ جون ۱۹۶۹ء کو اکادمی کے دفتر میں منعقد ہوئی تھی اور جس میں مخدومؔ صاحب کی موت پر گہرے رنج و الم کا اظہار کیا گیا تھا۔ اس کے آخر میں فال مرزائیف تاشقند کے آئندہ شائع ہونے والے تحقیقی مقالے کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

تحقیق

افریقی قبائل میں خدا کا تصوّر	محمد اسحٰق صدیقی	۶ تا ۲۰

اس مضمون میں افریقی قبائل میں خدا کے تصور کے سلسلے میں مختلف واقعات کو سامنے لایا گیا ہے، اور اس کے اِرتقاؑ کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

مضمون : ''اردو اخبارات کی زبان، ہماری زبان کے آئینہ میں''

مضمون نگار : فال مرزائیف مرزاؔ

صفحہ نمبر : ۲۴ تا ۲۹

اس مضمون میں 'انجمنِ ترقی اُردو ہند' کے شائع ہونے والے اخبار ''ہماری زبان'' کی روشنی میں اردو اخبارات کی زبان کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ''ہماری زبان'' کے ہر پہلو پر مختصراً روشنی ڈالی گئی ہے اور اس اخبار کی خصوصیات بھی بیان کی گئی ہیں۔

مضمون : کشمیری نثر کا اولین مجموعہ - 'معراج صلاح منہاج فلاح'

مضمون نگار : شاہد بڈگامی   صفحہ نمبر : ۸۳ تا ۹۴

اس مضمون میں شاہد بڈگامی نے کشمیری نثر کی تاریخ پیش کرنے کی سعی کی ہے۔ اس مضمون میں 'معراج صلاح منہاج فلاح' کا تعارف کرواتے ہوئے ان کے نثری مجموعے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تنقید

اقبالؔ اور تصّوف   محمد بدیع الزماں   ۵۰ تا ۵۷

اس مضمون میں اقبال کے صوفیانہ اشعار کی روشنی میں ان کی شاعری میں تصّوف کے مقام کو متعیّن کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

''اسرارِ خودی'' مثنوی   کمال احمد صدیقی   ۶۷ تا ۸۲

اس مضمون میں اقبالؔ کی مشہور مثنوی ''اسرارِ خودی'' پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ مثنوی کے اٹھارہ باب ہیں اور ہر ایک باب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مثنوی کے اشعار بطورِ نمونہ مضمون میں درج ہیں۔

جوشؔ ملیح آبادی - بحیثیتِ غزل گو   محی الدین حسن سہیلؔ   ۹۵ تا ۹۸

اس مضمون میں جوشؔ ملیح آبادی کی غزلیات کے چند اشعار کی روشنی میں جوشؔ کی شاعرانہ صلاحیتوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

نوادراتِ شبلیؔ   فیض الرحمن اعظمی   ۱۰۵ تا ۱۱۲

اس مضمون میں ''کلیاتِ شبلیؔ فارسی'' پر تبصرہ کرتے ہوئے شبلیؔ کی شاعرانہ صلاحیتوں کا اُن کی فارسی شاعری کی روشنی میں جائزہ لیا گیا ہے۔

غالبؔ اور تلسی داس | پروفیسر نریشؔ | ۲۱ تا ۲۵

اس مقالے میں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ تلسی داس اور مرزا غالب بھلے ہی دو مختلف زبانوں اور مختلف زمانوں سے تعلق رکھتے ہوں لیکن ذہنی طور پر دونوں میں یکسانیت بدرجہ اُتم موجود ہے۔

شاعری

''میرے لڑکپن کا جمّوں''، نظم اُردو | دینا ناتھ مستؔ کاشمیری | ۹۹ تا ۱۰۴

افسانہ

''دوسرا نام'' | رضیہ سجاد ظہیر | ۵۸ تا ۶۶

تصویر

۲۸ جون ۱۹۶۹ء کی کانفرنس کی ایک تصویر | ۴ اور ۵ کے درمیان

☆☆☆

جلد نمبر : ۹ جنوری ۱۹۷۰ء شمارہ نمبر : ۱

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۴

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے ''شیرازہ'' کی اشاعت میں تاخیر کی وجوہات پر روشنی ڈالی ہے اور کرشن چندر کے قیامِ کشمیر اور اکادمی کے دفتر میں ان کے اعزاز میں جو محفل منعقد ہوئی اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

تنقید

مضمون : ہندوستانی ادب میں غالبؔ کی دین اور اس کی مقبولیت کے اسباب

مضمون نگار : ظ.انصاری صفحہ نمبر : ۵ تا ۳۳

یہ ظ.انصاری کی ایک غیر مطبوعہ کتاب ''غالب شناسی'' سلسلہ نمبر ۳ کا آخری باب ہے، اس مضمون میں غالبؔ کی شاعری اور نثر میں ''انا'' کے پہلو پر توجہ دی گئی ہے اور غالبؔ کی شاعرانہ خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

زرگاؤں کی رانی - ایک نیم تخلیقی کارنامہ	راہیؔ معصوم رضا	۳۴ تا ۴۸

اس مضمون میں کرشن چندر کی افسانہ نگاری کے پس منظر میں ''زرگاؤں کی رانی'' کا تنقیدی مطالعہ کیا گیا ہے۔

اُردو شاعری اور غیر مسلم خواتین	تسنیم فاروقی	۷۰ تا ۷۵

اس مضمون میں چند غیر مسلم شاعرات کے حالات اور شاعری کے کچھ نمونے پیش کئے گئے ہیں۔

تحقیق

خالق باری اور امیر خسروؔ	محمد رضوان احمد خان	۴۹ تا ۶۵

اس مضمون میں ''خالق باری'' کو امیر خسرؔو کی تخلیق ماننے سے انکار کیا ہے۔ محمود شیرانی اور دوسرے علماً کے نظریات کی روشنی میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ''خالقِ باری'' امیر خسرؔو کی تصنیف ہو ہی نہیں سکتی۔ خسرؔو نام کا کوئی دوسرا شاعر بھی ہوسکتا ہے جس نے اس کو مرتب کیا ہو۔

متفرق

یہ تمام انشائیے ہیں جو شمارے میں شامل کر لئے گئے ہیں۔

افسانہ

تبصرے

پروفیسر عبدالقادر سروری کی ''کشمیر میں فارسی ادب کی تاریخ'' پر طالبؔ کاشمیری نے تبصرہ کیا ہے۔

تصاویر

اس شمارے میں چار تصاویر چسپاں ہیں۔ ۴ اور ۵ کے درمیان

☆☆☆

جلد نمبر : ۹ مارچ ۱۹۷۰ء شمارہ نمبر : ۲

9/3 Missing

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۳ تا ۴

حرفِ آغاز میں محمد یوسف ٹینگ نے اکادمی کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا ہے۔

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
مُجرم کشمیری	ڈاکٹر سید امیر حسن عابدی	۴۳ تا ۵۴

اس مضمون میں میر مہدی مجرمؔ کشمیری کے فارسی دیوان کا ایک قلمی نسخہ اورینٹل ریسرچ لائبریری سرینگر میں موجود ہے اس کا ذکر کیا گیا ہے اور ان کی فارسی شاعری کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
خواجہ نوشہری کی عربی شاعری	حامد علی لون	۵ تا ۱۵

اس مضمون میں خواجہ حبیب اللہ نوشہری کی عربی مثنویوں کی روشنی میں اُن کی عربی شاعری کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
غالبؔ فہمی (بسلسلہ گذشتہ)	ظ۔انصاری	۱۶ تا ۴۲

اس مضمون میں غالبؔ کی فارسی شاعری کی روشنی میں اس کی فکر و دانش، اس کا نظریۂ عشق، اس کا نظریۂ فن، اور اس کی ''نگاہِ آگے'' وغیرہ کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ''نگاہِ آگے'' کا مطلب ہے ''شاعرانہ بصیرت''۔

اس مضمون میں اسلامی فلسفے کی روشنی میں گوروبانی کی عظمت کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں نظم کا مفہوم واضع کیا گیا ہے اور اُردو نظم کے مختلف ادوار کا جائزہ لیتے ہوئے ہر دور کی اہمیت وافادیت پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

اس مضمون میں محاکاتی شاعری کے کچھ نمونے پیش کرتے ہوئے محاکات کی تعریف کی گئی ہے۔

شاعری

افسانہ

☆☆☆

جلد نمبر : ۱۰ مئی ۱۹۷۱ء شمارہ نمبر : ۳

اس مضمون میں لفظ ''تہذیب'' کا مفہوم واضع کیا گیا ہے اور ہندو تہذیب و مذہب کے اثرات جو ہماری اُردو شاعری پر اثر پذیر ہوئے اُن کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس ذیل میں اُن شعرأ کا ذکر بھی کیا گیا ہے جنہوں نے مذہبی نوعیت کے موضوعات کو اپنی شاعری میں جگہ دی۔

زبان

اُردو میں سنسکرت الفاظ — اکبر الرحمان جلگانوی — ۹ تا ۲۰

اس مضمون میں اُردو کو ہندوستان کے مِلے جُلے کلچر کی نمائندہ زبان قرار دیتے ہوئے اُردو میں سنسکرت الفاظ کے داخل ہونے کے اسباب پر روشنی ڈالی ہے۔ بہت سے ایسے الفاظ کی نشاندہی بھی کی ہے جو اُردو اور سنسکرت زبان میں آج بھی کم و بیش ایک ہی طرح سے بولے جاتے ہیں۔

متفرق

چنڈی گڑھ — ڈاکٹر ست پرکاش سنگر — ۱۲۴ تا ۱۳۶

اس انشائیے میں پنجاب کی نئی راجدھانی کے انتخاب کی روئیداد بیان کی گئی ہے۔ اس میں چنڈی گڑھ کی برق رفتار ڈیولپمنٹ کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

شاعری

دو غزلیں اُردو — عشرت ظفر — ۲۱

افسانہ

''نُچا ہوا پرندہ'' — ریاض پنجابی — ۱۱۵ تا ۱۲۳

☆☆☆

حسن نمبر

جلد نمبر : ۱۰ جولائی ۱۹۷۱ء شمارہ نمبر : ۴

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	۳ تا ۵

حرفِ آغاز میں پیر حسن شاہ کی ادبی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے جناب غلام محمد صادق کی وفات پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اور ان کی یاد میں ایک خاص نمبر شائع کرنے کا اعلان بھی کیا ہے اور آخر میں اکادمی نے نئے صدر جناب سیّد میر قاسم کا تعارف بھی کروایا گیا ہے۔

تنقید

حسن شاہ اور اس کا زمانہ	میر غلام رسول نازکی	۱۴ تا ۲۶

اس مضمون میں نازکی نے ابتداء میں ''زمانے'' کی تعریف اقبال کے فلسفۂ زمان کی روشنی میں کی ہے، اس کے بعد اس نے اپنا نظریۂ زماں سے متعلق خیالات کا اظہار کیا ہے اور پھر حسن شاہ اور اس کے زمانے کی خصوصیات کا جائزہ لیا ہے۔

حسن شاہ بحیثیت تذکرہ نویس	پی. این. پُشپ	۲۷ تا ۳۷

اس مضمون میں حسن شاہ کو بحیثیتِ تذکرہ نویس پیش کیا ہے اور اس کے دور کی ترجمانی بھی کی گئی ہے۔

مورّخ حسنؔ شاہ کا شاعرانہ مقام عبدالرشید نازکی ۳۸ تا ۵۴

اس مضمون میں حسنؔ شاہ کے ماحول اور خاندانی پس منظر کا نقشہ پیش کیا ہے اور اس کی فارسی شاعری کی روشنی میں اس کا شاعرانہ مرتبہ متعیّن کرنے کی خاصی کوشش کی گئی ہے۔

'سیدامیر شاہ کریری - رزمیہ نگار اور خوش نویس' سعیدالدین سعدی ۸۰ تا ۸۸

اس مضمون میں سیّد امیر شاہ کریری کی رزمیہ شاعری کا جائزہ لیا گیا ہے۔

پیر غلام حسن اور اس کی تصانیف محمد امین رفیقی ۶۶ تا ۷۴

اس مضمون میں غلام حسن شاہ کے حالات کا مختصر تذکرہ پیش کرتے ہوئے اس کی تصانیف کا جائزہ لیا گیا ہے۔

تحقیق

شاہ کے عہد کا ایک ادبی شاہکار امیر حسن عابدی ۸۹ تا ۹۴

اس مضمون میں ''پنج تنتر'' کی مختلف صورتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے مختلف فارسی ترجموں کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اس کے شمال مغربی، کشمیری اور سنسکرت زبانوں کے ترجموں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتھا ''سرت ساگر'' کے بارے میں بھی مفید معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اور اس کی اہمیت کو بھی اُجاگر کیا گیا ہے۔

رسمِ تنصیب اور پس منظر محمد یوسف ٹینگ ۷۵ تا ۷۹

اس مضمون میں حسنؔ شاہ کی رسمِ تنصیب کا ذکر کیا گیا ہے۔ حسنؔ شاہ کی قبر کی شناخت کے سلسلے میں اُن کی قبر پر نصب کیا ہوا کتبہ تلاش کرنے میں جو دِقتیں پیش آئیں اُن کا ذکر کیا گیا ہے۔

شاعری

غزل اُردو	تنہاؔ نظامی کانپوری	۹۶
غزل اُردو	ایضاً	۹۵
دوغزلیں کشمیری	حسنؔ شاہ کویہامی	۱۰۳/۵۵

تصاویر

ایک تصویر	صفحہ نمبر۲ اور ۳ کے درمیان
تین تصویریں	صفحہ نمبر ۶ اور ۷ کے درمیان
چار تصویریں	صفحہ نمبر ۵۶ اور ۵۷ کے درمیان

شجرہ

محمد امین ابن مہجورؔ نے شمارے کے آخر میں حسنؔ شاہ کا شجرۂ نسب کا خاکہ بھی پیش کیا ہے۔

☆☆☆

وضاحتی اشاریہ
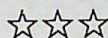
جلد نمبر : ۱۰ ستمبر ۱۹۷۱ء شمارہ نمبر : ۵

حرفِ آغاز میں نندلال کول طالب کی موت پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا گیا ہے، اُن کی غیر مطبوعہ معرکتہ الآرا کتاب "کشمیر میں فارسی ادب کی تاریخ" کی تعریف کی ہے نیز حرفِ آغاز میں حال ہی میں جو مطبوعات شائع ہو رہی ہیں اُن کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

سوانح

یہ مضمون آزاد کی تصنیف "حیاتِ محروم" کا ابتدائی حصہ ہے، جس میں محروم کا سوانحی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں عبدالغنی بیگ قبول کی شاعری کا جائزہ لیا گیا ہے اور ان کی اولاد اور شاگردوں کے مختصر حالات مع نمونۂ کلام پیش کئے گئے ہیں۔

اس مضمون میں مضمون نگار نے اپنی ابتدائی کہانیوں کا تجزیہ پیش کیا ہے۔

اس مضمون میں مشاعرے کی تعریف کرتے ہوئے اس کے آغاز و ارتقا کی تاریخ پیش کی گئی ہے۔ اور کشمیر میں مشاعرے کی تاریخ اور تحریک کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

یہ سلسلہ وار مضمون کی تیسری قسط ہے، اس مضمون میں چند سوالات اور ان کے جوابات میں ڈاکٹر سجادی کے ارشادات کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

تحقیق

حکیم اجمل اعظم کا دودمان گرامی	کوثر چاندپوری	۶ تا ۱۷

اس مضمون میں حکیم اجمل خان کے خاندانی سلسلے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

انگریزی انشائیے پر ایک نظر	اندر جیت لال	۷۸ تا ۸۴

اس مضمون میں انگریزی انشائیے کی تاریخ بیان کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ انگریزی میں انشائیہ کہاں سے آیا اور کن کن ادیبوں نے اسے پروان چڑھایا۔ انہوں نے کس طرز کے انشائیے لکھے، ان تمام امور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

شاعری

"ڈل اور چاندنی"	نظم اردو	قمر رئیس	۵۲ تا ۵۳
"تم"	نظم اردو	قیصر قلندر	۷۵ تا ۷۷
"ایک گھر حسین تر"	نظم اُردو	پریم وار برٹنی	۸۵
"تفریحات"	اُردو	ستیہ پال اروڑہ	۱۰۸
"غزل"	اُردو	آفاق احمد	۱۰۷

افسانہ

"محبوبہ"	اصل ہندی افسانہ کملیشور، مترجم سُرجیت	۸۶ تا ۹۲

تصاویر

چار تصویریں	۴ اور ۵ کے درمیان

☆☆☆

وضاحتی اشاریہ
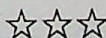
جلد نمبر : ۱۰ نومبر ۱۹۷۱ء شمارہ نمبر : ٦

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
حرفِ آغاز	محمد یوسف ٹینگ	ج تا د

حرفِ آغاز میں ضلع ڈوڈہ کے ثقافتی دورے کا ذکر کیا گیا ہے۔ سرینگر کے ثقافتی محاذ پر بھی نظر ڈالی ہے اور پروفیسر نیلامبر دیو شرما جو سیکرٹری اکادمی کے عہدے پر چھ سال سے زیادہ عرصے تک فائز رہے اور اب اس عہدے سے سبکدوش ہو گئے ہیں کی خدمات کی تعریف کی ہے۔

تنقید

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
غالبؔ کی المیہ دیدآگہی	رحمان راہیؔ	۱ تا ۸

اس مضمون میں غالبؔ کی المیہ شاعری کے پس منظر میں غالبؔ کے مزاج کو پرکھنے کی کوشش کی ہے۔

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
دہلی اور لکھنؤ اسکولوں کی امتیازی خصوصیات	اقبال بلگرامی	۵۷ تا ٦۵

دہلی اسکولوں کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے غالبؔ کے کلام کا جائزہ لیا گیا ہے، اور لکھنوی اسکول کی نمائندگی کرنے والے چند شعراُ کے کلام کا جائزہ لیتے ہوئے لکھنوی اسکول کی خصوصیات پر روشنی ڈالی ہے۔

تحقیق

مضمون	مضمون نگار	صفحہ نمبر
عربی سماج میں ہندی اثرات	سلیمان شمسی ندوی	۱۲ تا ۱۸

اس مضمون میں عربی سماج میں جو ہندوستانی اثرات شامل ہو گئے ہیں ان کی وضاحت کی گئی ہے اور بہت سے ایسے الفاظ کا ذکر بھی کیا ہے جو اصل میں ہندوستانی ہیں لیکن عربی میں استعمال ہوئے ہیں۔

اس مضمون میں ہندی ادب میں مُسلمانوں کی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

اس مضمون میں ایسی مثالیں پیش کی گئی ہیں جن سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ پنجابی غزل گو شعرائے نے اُردو غزل گو شعرائے کے چربے اُتارے ہیں۔

متفرق

اس مضمون میں خواجہ غلام السیّدین بحیثیتِ ڈائریکٹر ایجوکیشن کا ذکر کیا گیا ہے۔ خواجہ صاحب نے محکمہ تعلیمات میں جو سُدھار کیے، انہی کی روئیداد بیان کی گئی ہے۔

اس انشائیے میں پاکستان کے شہر کراچی کی تعریف کرتے ہوئے اسے پاکستان کا دماغ قرار دیا گیا ہے۔

اس مضمون میں کرشن چندر کے قیامِ کشمیر کے دوران شبنم قیوم نے انہیں اپنی کہانیوں کا ایک مجموعہ لا کر دکھایا تھا، اسی کا ذکر کیا گیا ہے۔

خطوط

ایک ہنگامے پہ........	شبنم قیوم	۷۱ تا ۷۵

یہاں شبنم قیوم کے چند خطوط ایڈیٹر محمد یوسف ٹینگ کے نام درج ہیں۔ کچھ خطوط اعجاز صدیقی کے نام اور کچھ ایڈیٹر ماہنامہ ''کتاب'' لکھنؤ کے نام بھی لکھے گئے ہیں۔

کہانی

''دیوی دیوتا''	شبنم قیوم	۷۹ تا ۹۱
''اُنگلیاں''	شمس الدین شمیم	۹۲ تا ۹۶

تصاویر

دو تصویریں	صفحہ 'ب' اور 'ج' کے درمیان

ختـــــــم شُـــــــد

نوٹ

محققین کی سہولیت و آسانی کے لئے ہم نے اگلے صفحات پر اسی وضاحتی اشاریئے کا اشاریہ ترتیب دیا ہے۔ اگر کوئی محقق کسی مضمون نگار یا شاعر کی تخلیقات تک رسائی حاصل کرنا چاہتا ہے جو شیرازہ اُردو کے ابتدائی دس سالوں میں چھپی ہیں تو وہ محقق دیئے گئے اشاریئے میں مصنف یا شاعر کا نام چُن کر، جلد نمبر اور شمارہ نمبر کو غور سے دیکھ کر اسی وضاحتی اشاریئے میں ان کی تخلیقات تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆☆☆

اشاریہ دوماہی شیرازہ سرینگر (ابتدائی دس سال)

نام مصنف/شاعر	تعداد مضامین	تعداد اصناف شاعری	جلد نمبر	شمارہ نمبر	کل اصناف شاعری	کل مضامین
اِبنِ نامیؔ	ایک مضمون	ـ	۲	۲،۳	ـ	۱
آثرؔ لکھنوی	ـ	ایک نظم	۲	۴	۱	ـ
احمد علی ادیبؔ	ایک مضمون	ـ	۴	۴	ـ	۱
احمد اسحٰق نعمانی	ایک مضمون	ـ	۲	۶	ـ	۱
احمد جمال پاشا	ایک مضمون	ـ	۴	۳	ـ	۱+
	ایک مضمون	ـ	۶	۱،۲،۳	ـ	۱+
	ایک مضمون	ـ	۷	۳	ـ	۱+
	ایک مضمون	ـ	۸	۲	ـ	۱+
	ایک مضمون	ـ	۹	۱	ـ	۱=۵
اختر محی الدین	ایک کہانی	ـ	۱	۳	ـ	۲ مضامین
	ایک مضمون	ـ	۱	۴	ـ	+
	ایک کہانی	ـ	۲	۴	ـ	۲ کہانیاں
	ایک مضمون	ـ	۵	۱،۲،۳	ـ	=۴
اختر انصاری دہلوی	ـ	ایک غزل	۱	۴	غزل ۱	ـ
	ـ	رباعیات	۴	۶	+	ـ

	ـ	ایک مثنوی	۵	۳،۲،۱	رباعی ۳	ـ
	ـ	رباعیات	۶	۳،۲،۱	=	ـ
	ـ	رباعیات	۷	۱	کل ۸	ـ
اخلاق حسین عارف	ایک مضمون	ـ	۵	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۶	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۷	۵	ـ	۳
ارشد صدیقی	ـ	ایک غزل	۱	۳	۱	ـ
آزاد قاسمی	مضمون	ـ	۱۰	۶	ـ	۱
اسلوب احمد انصاری	مضمون	ـ	۲	۴	ـ	۱
اسمائ سعیدی	ـ	غزل	۷	۵	۱	ـ
اسحٰق صدیقی	مضمون	ـ	۵	۶	ـ	+۱
	مضمون	ـ	۷	۴	ـ	+۱
	مضمون	ـ	۸	۴	ـ	۵=۱
اسرار اکبر آبادی	ـ	دو غزلیں	۷	۳	۲	ـ
آصف علی فیضی	ایک مضمون	ـ	۳	۴	ـ	+۱
	ایک خط	ـ	۶	۴	ـ	۲=۱
اطہر پرویز	ایک مضمون	ـ	۲	۱	ـ	۱
آفاق احمد	ایک مضمون	ـ	۵	۴	ـ	۱
	ـ	ایک غزل	۱۰	۵	۱	ـ

آفتاب اختر	ایک مضمون	-	۵	۴	-	۱
اقبال بلگرامی	ایک مضمون	-	۱۰	۶	-	۱
اکبر حیدری	ایک مضمون	-	۲	۳،۲	-	
	ایک مضمون	-	۴	۶	-	
	ایک مضمون	-	۵	۴	-	
	ایک مضمون	-	۷	۴	-	
	ایک مضمون	-	۷	۵	-	
	ایک مضمون	-	۸	۱	-	
	ایک مضمون	-	۸	۲	-	
	ایک مضمون	-	۱۰	۵	-	کل=۸
اکرام جاوید	ایک مضمون	-	۲	۳،۲	-	۱
اکبرالدین صدیقی	ایک مضمون	-	۱	۶	-	
	ایک مضمون	-	۲	۳،۲		
	ایک مضمون	-	۳	۶	-	کل=۳
اکبر علی خان	ایک مضمون	-	۴	۴	-	
	ایک مضمون	-	۶	۳،۲،۱	-	
	ایک مضمون	-	۶	۵	-	کل=۳
اکبر رحمٰن جلگانوی	ایک مضمون	-	۱۰	۳	-	۱
امتیاز علی عرشی	ایک مضمون	-	۶	۴	-	۱

اننت رام شاستری	ایک مضمون	۔	۱	۲	۔	۱
انتخاب سیّد	۔	۲غزلیں	۷	۴	۲	۔
اندر جیت لال	ایک مضمون	۔	۶	۱،۲،۳	۔	
	ایک مضمون	۔	۷	۱	۔	
	ایک مضمون	۔	۷	۶	۔	
	ایک مضمون	۔	۹	۱	۔	
	ایک مضمون	۔	۱۰	۵	۔	کل=۵
اوتار کشن رہبر	ایک مضمون	۔	۳	۲	۔	
	ایک مضمون	۔	۳	۵	۔	
	ایک مضمون	۔	۳	۵	۔	
	ایک مضمون	۔	۸	۳	۔	کل=۴
اوج بدایونی	ایک مضمون	۔	۷	۵	۔	۱
ایم یٰسین	ایک مضمون	۔	۵	۱،۲،۳	۔	۱
بانو طاہرہ سعید	۔	۳قطعات	۲	۲،۳	۳	۔
بشیر بدر	ایک مضمون	۔	۸	۳	۔	۱
بلجی ناتھ پنڈت	ایک مضمون	۔	۵	۱،۲،۳	۔	۱
بلدیو مرزا	ایک مضمون	۔	۵	۴	۔	۱
بنسی لال گپتا	ایک مضمون	۔	۱	۳	۔	
	ایک مضمون	۔	۷	۱	۔	کل-۲

بنسی نردوشؔ	ایک کہانی کا ترجمہ	-	۱	۴	-	۱
بھگوت پرساد ساٹھے	ایک مضمون	-	۱۰	۵	-	۱
پدم ناتھ گنجو	ایک مضمون	-	۴	۴	-	۱
پدما دیپ	-	ایک نظم	۱	۲	۱	-
پریم وار برٹنی	-	ایک نظم	۱۰	۵	۱	-
پروفیسر نریشؔ	ایک مضمون	-	۸	۴	-	۱
پروفیسر محبّ الحسن	ایک مضمون	-	۱۰	۴	-	۱
پران کشور	ایک مضمون	-	۳	۶	-	۱
پریم ناتھ بزاز	ایک مضمون	-	۵	۳،۲،۱	-	
	ایک خط	-	۶	۴	-	کل=۲
پشکر ناتھ	ایک افسانہ	-	۴	۵	-	۱
پی.این. پشپ	ایک مضمون	-	۱۰	۴	-	۱
نندلال کول طالبؔ	ایک مضمون	-	۱	۱	-	-
	ایک مضمون	-	۲	۴	-	-
	ایک مضمون	-	۴	۵	-	کل=۳
	-	ایک نظم	۳	۴	۱	-
پریم ناتھ در	ایک افسانہ	-	۱	۱	-	
	ایک کہانی	-	۳	۴	-	

	ایک کہانی	ـ	٦	٦	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۵	۳،۲،۱	ـ	کل=۴
تلوک چند کوثر	ـ	ایک غزل	۱	۳	۱	ـ
تارا اسمیل پوری	ایک مضمون	ـ	۱	۱	ـ	۱
تسنیم فاروقی	ایک مضمون	ـ	۹	۱	ـ	۱
تنہا نظامی کانپوری	ـ	۲غزلیں+ ۲قطعات	۱۰	۴	۲+۲ =۴	ـ
تنہا انصاری	ـ	۲ قطعے	۱	۵	۲	ـ
	ایک مضمون	ـ	۸	۲	ـ	۱
تیج بہادر بھان	ایک افسانہ	ـ	۲	۳،۲	ـ	
	ایک افسانہ	ـ	۴	٦	ـ	کل=۲
ٹھاکر پونچھی	ایک کہانی	ـ	۳	۱	ـ	۱
ثمینہ شوکت	ایک مضمون	ـ	۲	۳،۲	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۲	٦	ـ	کل=۲
جی.ایم انصاری نشاط	ایک مضمون	ـ	۱	۵	ـ	۱
جے.این گنہار	ایک مضمون	ـ	۵	۳،۲،۱	ـ	۱
جوگندر پال	ایک مضمون	ـ	۷	۳	ـ	۱
جوگندر سنگھ یوگی	ـ	ایک نظم	۳	۲	۱	ـ
جمیل مظہری	ـ	قطعات	۲	٦		ـ

- ایک غزل ۷ ۲ کل=۲ -

بے لال کول ایک مضمون - ۲ ۵ -

ایک مضمون - ۳ ۴ -

ایک مضمون - ۳ ۵ -

ایک مضمون - ۵ ۱،۲،۳ - کل=۴

جواہر لال نہرو دو مضمون - ۳ ۴ -

دو تقریریں - ۳ ۴ -

جواہر ریزے - ۳ ۴ - کل=۵

جلالی شاہجہانپوری ایک مضمون - ۴ ۲ -

ایک مضمون - ۴ ۵ -

ایک مضمون - ۴ ۶ -

ایک مضمون - ۷ ۲ -

ایک مضمون - ۷ ۳ - کل=۵

جگن ناتھ آزاد - ایک نظم ۲ ۲،۳ -

- ایک نظم ۴ ۶ -

- ایک غزل ۷ ۴ کل=۳ -

ایک مضمون - ۵ ۱،۲،۳ -

ایک مضمون - ۸ ۱ -

ایک مضمون - ۸ ۲ -

	ایک مضمون	-	۱۰	۳	-	
	ایک مضمون	-	۱۰	۵	-	کل=۵
جعفر حسن	ایک مضمون	-	۳	۱	-	
	ایک مضمون	-	۴	۱	-	
	ایک مضمون	-	۴	۵	-	
	ایک خط	-	۶	۴	-	
	ایک مضمون	-	۷	۵	-	
	ایک مضمون	-	۸	۱	-	کل=۶
چرن سنگھ	-	ایک نظم	۲	۱	۱	-
چنچل شرما	ایک مضمون	-	۶	۶	-	
	ایک مضمون	-	۷	۶	-	کل=۲
چمن لال چمن	-	ایک نظم	۲	۱	-	
	-	ایک نظم	۳	۱	-	
	-	ایک نظم	۳	۴	-	
	-	ایک نظم	۵	۱،۲،۳	-	کل=۴
حلیم کشمیری	-	ایک نظم	۱	۲	۱	-
حیرت بدایونی	ایک مضمون	-	۲	۲،۳	-	۱
حامد علی لون	ایک مضمون	-	۹	۲	-	۱
حامد اللہ افسر	ایک مضمون	-	۵	۶	-	۱

حکیم کوثر چاندپوری	ایک مضمون	-	۱	۱	-	
	ایک مضمون	-	۶	۶	-	
	ایک مضمون	-	۷	۱	-	
	ایک مضمون	-	۱۰	۵	-	کل=۴
حامدی کاشمیری	دومضامین	-	۱	۱	-	
	مضمون+تبصرہ	-	۱	۳	-	
	-	دوغزلیں	۱	۴		-
	ایک مضمون	-	۱	۶	-	
	ایک مضمون	-	۲	۲،۳	-	
	-	ایک نظم	۲	۶	کل=۳	
	ایک مضمون	-	۳	۱	-	
	ایک مضمون	-	۶	۴	-	کل=۸
حسن شاہ کوہیامی	-	دوغزلیں	۱۰	۴		-
	-	خط کا عکس	۱۰	۴	کل=۳	-
خمار بارہ بنکوی	-	ایک غزل	۱	۲	۱	-
خورشید احمد جامی	-	ایک نظم	۲	۲،۳	۱	-
خلیق انجم	ایک مضمون	-	۲	۲،۳	-	۱
خواجہ غلام محمد صادق	ایک مضمون	-	۱	۵	-	
	ایک مضمون	-	۳	۴	-	کل=۲

خلیل الرحمٰن اعظمی	ایک مضمون	-	۱	۲	-	۱
	-	ایک غزل	۳	۵	۱	-
دیناناتھ مستؔ کاشمیری	-	ایک نظم	۸	۴	۱	-
دیویندر اِسر	ایک مضمون	-	۲	۶	-	۱
دھرم چند پرشانت	ایک مضمون	-	۱	۳	-	۱
ڈاکٹر جعفر رضاؔ	ایک مضمون	-	۶	۴	-	۱
ڈاکٹر ظہور الدین	ایک مضمون	-	۱۰	۳	-	۱
ڈاکٹر اسماء سعیدی	-	ایک غزل	۷	۵	۱	-
ڈاکٹر سلطانہ طاہرہ قریشی	ایک مضمون	-	۸	۳	-	۱
ڈاکٹر ضیاء الدین سجادی	ایک مضمون	-	۱۰	۵	-	۱
ڈاکٹر رضی الدین احمد	ایک مضمون	-	۳	۲	-	۱
ڈاکٹر شنکر رینہ	ایک کہانی	-	۳	۲	-	۱
ڈاکٹر کرن سنگھ	ایک مضمون	-	۳	۴	-	۱
ڈاکٹر نریش	ایک مضمون	-	۹	۲	-	
	ایک مضمون	-	۱۰	۶	-	کل=۲
ڈاکٹر گیان چند جین	ایک مضمون	-	۳	۱	-	۱
	ایک مضمون	-	۵	۶	-	کل=۲
ڈاکٹر محی الدین قادری زورؔ	ایک مضمون	-	۱	۲	-	
	ایک مضمون	-	۱	۲	-	کل=۲

	ایک مضمون	ـ	۲	۳،۲	ـ	کل=۳
	ـ	دوغزلیں	۲	۳،۲	۲	
ڈاکٹر سید امیر حسن عابدی	ایک مضمون	ـ	۱	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱	۶	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۳	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۶	۳،۲،۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۷	۵	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۹	۲	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱۰	۴	ـ	کل=۷
ڈاکٹر شکیل الرحمن	ایک مضمون	ـ	۱	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۲	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۳	۳	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۵	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۵	۳،۲،۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۶	۳،۲،۱	ـ	کل=۷
ڈاکٹر راہی معصوم رضا	ایک مضمون	ـ	۹	۱	ـ	۱
رئیس نعمانی	ـ	دوغزلیں	۷	۴	۲	ـ
ریاض پنجابی	ایک افسانہ	ـ	۱۰	۳	ـ	۱

رام کمار ابرول	ایک افسانہ	ـ	۲	۱	ـ	۱
رسول میر نازکی	ـ	ایک غزل	۱	۱	۱	ـ
رام ناتھ شاستری	ایک مضمون	ـ	۱	۲	ـ	۱
راجندر ناتھ شیدا	ایک مضمون	ـ	۱	۳	ـ	۱
رزّاق فاروقی	ایک مضمون	ـ	۲	۶	ـ	۱
ڈاکٹر نور اسعید اختر	ایک مضمون	ـ	۸	۲	ـ	۱
رضیہ سجاد ظہیر	ایک افسانہ	ـ	۸	۴	ـ	۱
روش صدیقی	ـ	ایک غزل	۲	۴		ـ
	ـ	ایک نظم	۲	۶	کل=۲	ـ
رام لال	ـ	ایک نظم	۱	۵	کل=۱	ـ
	ایک افسانہ	ـ	۷	۳	ـ	
	ایک افسانہ	ـ	۹	۲	ـ	کل=۲
رشید نازکی	ایک مضمون	ـ	۲	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۳	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱۰	۴	ـ	کل=۳
رحمان راہی	ایک مضمون	ـ	۱	۲	ـ	۱
	ـ	ایک نظم	۱	۴		ـ
	ـ	ایک نظم	۳	۶		ـ
	ـ	ایک نظم	۴	۵	کل=۳	ـ

	ایک مضمون	-	۱۰	۶	-	کل=۲
رسا جاودانی	-	ایک غزل	۱	۳		-
	-	ایک غزل	۱	۵		-
	-	ایک غزل	۷	۲		-
	-	ایک نظم	۸	۱	کل=۴	-
زیب غوری	-	دو غزلیں	۸	۲	۲	-
زرینہ ثانی	ایک مضمون	-	۴	۵	-	
	ایک مضمون	-	۴	۶	-	
	ایک مضمون	-	۵	۴	-	
	ایک مضمون	-	۷	۴	-	
	ایک مضمون	-	۹	۲	-	کل=۵
سری نواس لاہوتی	ایک مضمون	-	۳	۲	-	۱
سلام مچھلی شہری	-	دو نظمیں	۳	۳	۲	-
سید عابد حسین	ایک مضمون	-	۳	۴	-	۱
سوم ناتھ زُتشی	ایک کہانی	-	۴	۱	-	۱
سید اختر علی تلہری	-	ایک غزل	۴	۱	۱	-
سید محمد کمال الدین	ایک مضمون	-	۴	۲	-	۱
ستیہ پال اروڑہ	تفریحات	-	۱۰	۵	-	۱

وضاحتی اشاریہ

سلیمان شمسی ندوی	ایک مضمون	ـ	۱۰	۶	ـ	۱
سورج صراف	ایک مضمون	ـ	۵	۳،۲،۱	ـ	۱
ساغر نظامی	ـ	ایک غزل	۵	۴	۱	ـ
ساحل مانکپوری	ـ	دوغزلیں	۱۰	۳	۲	ـ
سعادت نظیر	ایک مضمون	ـ	۲	۶		
	ایک مضمون	ـ	۴	۴		کل=۲
	ـ	ایک نظم	۲	۳،۲	۱	ـ
سید نفیسی	ایک مضمون	ـ	۶	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۶	۶	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۷	۴	ـ	کل=۳
سنسار چند	ایک مضمون	ـ	۱	۲	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۲	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۱	ـ	کل=۳
سید فضل امام رضوی	ایک مضمون	ـ	۱۰	۳	ـ	۱
سعید الدین سعدی	ایک مضمون	ـ	۱۰	۴	ـ	۱
سنسار چند کول	ایک مضمون	ـ	۱	۵	ـ	۱
سید احتشام حسین	ایک مضمون	ـ	۱	۲	ـ	۱
ست پرکاش سنگر	ایک افسانہ	ـ	۷	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱۰	۳	ـ	کل=۲

سپن مالا	-	ایک غزل	۱	۵	-	
	-	ایک نظم	۲	۴	-	کل=۲
سیدہ جعفر	ایک مضمون	-	۲	۴	-	
	ایک مضمون	-	۷	۴	-	کل=۲
سیوا سنگھ	ایک مضمون	-	۳	۵	-	
	ایک مضمون	-	۴	۱	-	
	ایک مضمون	-	۴	۲	-	
	ایک مضمون	-	۴	۵	-	
	ایک مضمون	-	۴	۶	-	
	ایک مضمون	-	۵	۱،۲،۳	-	
	ایک مضمون	-	۶	۱،۲،۳	-	
	ایک مضمون	-	۶	۶	-	کل=۸
سید حرمت الاکرام	ایک مضمون	-	۳	۵	-	
	-	ایک نظم	۳	۶		
	ایک مضمون	-	۴	۳	-	
	-	ایک غزل	۴	۴		
	-	ایک نظم	۵	۱،۲،۳		کل=۳
	ایک مضمون	-	۶	۱،۲،۳	-	
	ایک مضمون	-	۷	۶	-	کل=۴

شمیم کرہانی	ـ	ایک نظم	۱	۵	۱	ـ
ششی شیکھر توشخانی	ایک مضمون	ـ	۲	۹،۵	ـ	۱
شہاب جعفری	ایک مضمون	ـ	۷	۲	ـ	۱
شہباز حسین	ایک مضمون	ـ	۵	۳،۲،۱	ـ	۲
شاہد بڈگامی	ایک مضمون	ـ	۸	۴	ـ	۱
شمس الدین شمیم	ایک کہانی	ـ	۱۰	۶	ـ	۱
شاکر پرشارتھی	ایک مضمون	ـ	۷	۳	ـ	۱
شریمتی سرجیت مہندر سنگھ	ایک مضمون	ـ	۱	۲	ـ	۱
شبنم قیوم	ایک مضمون	ـ	۱۰	۶	ـ	
	ایک کہانی	ـ	۱۰	۶	ـ	
	خطوط	ـ	۱۰	۶	ـ	کل=۳
شوریدہ کاشمیری	ایک تبصرہ	ـ	۱	۴	ـ	۱
		ایک غزل	۱	۶		ـ
		دوغزلیں	۴	۲	کل=۳	ـ
شمیم احمد شمیم	ایک تبصرہ	ـ	۲	۱	ـ	
	ایک انٹرویو	ـ	۸	۲	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱	۴	ـ	کل=۳
شاذ تمکنت	ـ	ایک نظم	۲	۳،۲		
	ـ	ایک نظم	۳	۵	کل=۲	ـ

شمیم حنفی	ایک گفتگو	ـ	۳	۶	ـ	۱
	ـ	ایک غزل	۴	۱		
	ـ	ایک غزل	۵	۴		
	ـ	ایک نظم	۷	۳	کل=۳	ـ
شبیر احمد خان غوری	ایک مضمون	ـ	۲	۵	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۳	۵	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۳	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۵	۶	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۶	۴	ـ	کل=۷
شہ زور کشمیری	ـ	قطعات	۲	۴		
	ـ	ایک نظم	۳	۱		
	ـ	ایک نظم	۴	۱		
	ـ	ایک غزل	۴	۴		
	ـ	ایک نظم	۵	۴		
	ـ	پانچ نظمیں	۸	۱	کل=۱۰	ـ
صاحبزادہ حسن شاہ	ایک مضمون	ـ	۱	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱	۳	ـ	

	ایک مضمون	-	۳	۳	-	کل=۳
صاحبزادہ شوکت علی خان	ایک مضمون	-	۵	۱،۲،۳	-	
	ایک خط	-	۶	۴	-	
	ایک مضمون	-	۸	۳	-	کل=۳
صباح الدین عبدالرحمٰن	ایک مضمون	-	۱	۵	-	
	ایک مضمون	-	۲	۱	-	
	ایک مضمون	-	۳	۳	-	
	ایک مضمون	-	۵	۱،۲،۳	-	کل=۴
ضیأ الدین اصلاحی	ایک مضمون	-	۶	۴	-	
	ایک مضمون	-	۸	۲	-	کل=۲
طالب کشمیری	ایک تبصرہ	-	۸	۲	-	
	ایک تبصرہ	-	۹	۱	-	کل=۲
ظ. انصاری	ایک مضمون	-	۳	۴	-	
	ایک مضمون	-	۹	۱	-	
	ایک مضمون	-	۹	۲	-	
	ایک خط	-	۶	۴	-	کل=۴
عزیز کاشمیری	ایک مضمون	-	۳	۳	-	۱
عالم خوندمری	ایک مضمون	-	۴	۱	-	۱
علی عباس اُمید	ایک مضمون	-	۷	۶	-	۱

عنوان چشتی	ایک مضمون	-	۷	۶	-	۱
عبدالمجید خان	ایک مضمون	-	۸	۱	-	۱
عشرت ظفر	-	دوغزلیں	۱۰	۳	۲	-
عرش صہبائی	-	ایک غزل	۱	۳		-
	-	ایک نظم	۱	۵	کل=۲	-
عابد مناوری	-	قطعات	۲	۶		-
	-	ایک غزل	۴	۲		-
	-	ایک غزل	۷	۱	کل=۳	-
عشرت کاشمیری	ایک مضمون	-	۲	۶	-	
	ایک مضمون	-	۳	۳	-	
	ایک مضمون	-	۶	۵	-	کل=۳
علی عباس حسینی	ایک مضمون	-	۱	۳	-	
	ایک مضمون	-	۷	۲	-	
	ایک مضمون	-	۷	۳	-	کل=۳
عابد رضا بیدار	ایک مضمون	-	۲	۱	-	
	ایک مضمون	-	۳	۶	-	
	ایک مضمون	-	۷	۳	-	کل=۳
عبدالاحد رفیق	ایک مضمون	-	۱	۵	-	
	ایک مضمون	-	۲	۲،۳	-	کل=۲

عبدالحلیم	ایک مضمون	-	۱	۶	-	
	ایک خط	-	۶	۴	-	کل=۲
عرشؔ ملسیانی	ایک مضمون	-	۲	۳،۲	-	۱
	-	ایک غزل	۴	۵	۱	-
عبدالمجید صدیقی	ایک مضمون	-	۲	۳،۲	-	۱
عبدالقادر سروریؔ	ایک مضمون	-	۲	۳،۲	-	
	ایک مضمون	-	۲	۴	-	
	ایک مضمون	-	۳	۳	-	
	ایک مضمون	-	۳	۴	-	
	ایک مضمون	-	۴	۲	-	
	ایک مضمون	-	۵	۳،۲،۱	-	کل=۶
علی محمد لون	ایک افسانہ	-	۱	۲	-	
	ایک مضمون	-	۱	۵	-	
	ایک افسانہ	-	۲	۵	-	
	ایک افسانہ	-	۲	۶	-	
	ایک ترجمہ	-	۳	۲	-	
	دو مضامین	-	۳	۶	-	
	ایک مضمون	-	۵	۳،۲،۱	-	
	ایک مضمون	-	۶	۵	-	کل=۹

علی جوادزیدی	_	ایک غزل	۱	۱	۱	
	دوتبصرے	_	۱	۱	_	
	دوتبصرے	_	۱	۲	_	
	ایک تبصرہ	_	۱	۳	_	
	ایک خط	_	۶	۴	_	
	ایک مضمون	_	۵	۱،۲،۳	_	
	حرفِ آغاز	_	۱	۱	_	
	"	_	۱	۲	_	
	"	_	۱	۳	_	
	"	_	۱	۴	_	
	"	_	۱	۵	_	
	"	_	۱	۶	_	کل=۱۳
غلام ربانی تاباںؔ	_	ایک غزل	۳	۵	۱	_
غلام رسول سنتوشؔ	ایک کہانی	_	۳	۵	_	۱
غلام نبی فراقؔ	_	ایک نظم	۲	۲،۳	۱	_
غمگینؔ اندرابی	_	ایک نعت	۲	۵	۱	_
غلام نبی خیالؔ	ایک مضمون	_	۱	۴	_	
	_	ایک نظم	۱	۴	کل=۱	
	ایک مضمون	_	۲	۴	_	کل=۲

فراق گورکھپوری	-	ایک غزل	٣	٦		-
	-	ایک نظم	٣	٦		-
	-	دوغزلیں	٤	٤		-
	-	دوغزلیں	٥	١،٢،٣		-
	-	دوغزلیں	٥	٦	کل=٨	-
فال مرزا ائف مرزا	ایک مضمون	-	٨	٤	-	١
فیض الرحمٰن اعظمی	ایک مضمون	-	٨	٤	-	١
فنا نظامی کانپوری	-	ایک غزل	١	٢		-
	-	ایک غزل	٢	٥		-
	-	ایک غزل	٦	٦	کل=٣	-
فاروق نازکی	ایک تبصرہ	-	١	٤	-	١
	-	ایک نظم	٢	٦	١	-
فضا ابنِ فیضی	-	ایک نظم	١	٦		-
	-	ایک نظم	٣	١		-
	-	ایک غزل	٤	٣		-
	-	ایک نظم	٤	٦		-
	-	دوغزلیں	٥	٤		-
	-	ایک نظم	٧	٣	کل=٧	-
قمر رئیس	-	ایک نظم	١٠	٥	١	-

قاضی عبدالودود	ایک مضمون	-	۲	۱	-	۱
قاضی محمد	-	ایک نظم	۷	۴	۱	-
قیصر سرمست	ایک مضمون	-	۹	۱	-	۱
قیصر تمکین	ایک افسانہ	-	۴	۳	-	۱
قیصر قلندر	ایک مضمون	-	۲	۵	-	
	-	ایک نظم	۱	۱		-
	ایک مضمون	-	۴	۲	-	
	ایک مضمون	-	۳	۲	-	
	ایک مضمون	-	۳	۱	-	
	ایک مضمون	-	۴	۴	-	کل=۵
	-	ایک نظم	۴	۳		-
	-	۵ نظموں کے ترجمے	۳	۳		-
	-	ایک نظم	۱۰	۵	کل=۸	-
قاضی غلام محمد	ایک مضمون	-	۲	۲،۳	-	۱
	-	دو نظمیں	۲	۴		-
	-	ایک مثنوی	۳	۳		-
	-	ایک نظم	۳	۳	کل=۴	-
کملیشور	ایک افسانہ	-	۱۰	۵	-	۱
کبیر احمد جائسی	ایک مضمون	-	۴	۳	-	۱

کرشن موہن	-	دوغزلیں	۷	۲		-
	-	دونظمیں	۷	۲	کل=۴	-
کنول پرشاد کنولؔ	-	ایک غزل	۳	۱	۱	-
گوردھن سنگھ	ایک مضمون	-	۱	۳	-	۱
گوری شنکر	ایک مضمون	-	۱	۲	-	۱
گوپی چند نارنگ	ایک مضمون	-	۱	۵	-	
	ایک مضمون	-	۲	۳،۲	-	
	ایک خط	-	۶	۴	-	کل=۳
گنگادت شاستری ونود	ایک مضمون	-	۱	۳	-	
	ایک مضمون	-	۲	۴	-	
	ایک مضمون	-	۳	۲	-	
	ایک مضمون	-	۳	۶	-	
	ایک مضمون	-	۷	۶	-	کل=۵
منظور فاضلی	ایک مضمون	-	۱۰	۴	-	۱
محی الدین حسن سہیل	ایک مضمون	-	۸	۴	-	۱
محمد رضوان احمد خان	ایک مضمون	-	۹	۱	-	۱
موتی لال مصری	ایک مضمون	-	۵	۳،۲،۱	-	۱
معین احسن جذبیؔ	-	ایک غزل	۶	۳،۲،۱	۱	-
محمد اقبال انصاری	ایک خط	-	۶	۴	-	۱

ملک اسمٰعیل حسن خان	ایک مضمون	–	٦	٥	–	١
منظور الامین	–	ایک نظم	٦	٥	–	١
مرزا صفدر علی بیگ	ایک مضمون	–	٦	٥	–	١
مصطفیٰ حسن رضوی	ایک مضمون	–	٦	٦	–	١
محمد طیب شاہ صدیقی ضیغم	ایک مضمون	–	٧	٢	–	١
موہن لال مصری	ایک مضمون	–	٣	٤	–	١
محمود عشقی	–	دو غزلیں	٦	٥		–
	–	تین غزلیں	٧	٤	کل=٥	–
محمد امین داراب	–	ایک نظم کا ترجمہ	٣	٤	١	–
موہن یاور	ایک افسانہ	–	٤	٥	–	١
میر غلام محمد طاؤس	ایک افسانہ	–	٢	١	–	١
محمد ابراہیم	ایک مضمون	–	١	٦	–	١
محمد امین پنڈت	ایک مضمون	–	٢	٥	–	١
مخمور حسین بدخشی	ایک مضمون	–	٢	٢،٣	–	١
محبوب اللہ مجیب	ایک مضمون	–	١	٤	–	
	ایک مضمون	–	٢	٤	–	کل=٢
محمد نصیر الدین ہاشمی	ایک مضمون	–	٢	٢،٣	–	١
مہندر رینہ	–	ایک غزل	١	١	١	–
محمد بدیع الزماں اعظمی	ایک مضمون	–	٨	٤	–	

	ایک مضمون	-	۹	۱	-	
	ایک مضمون	-	۹	۲	-	کل=۳
محمد امین رفیقی	ایک مضمون	-	۳	۱	-	
	ایک مضمون	-	۴	۳	-	
	ایک مضمون	-	۵	۱،۲،۳	-	
	ایک مضمون	-	۵	۴	-	
	ایک مضمون	-	۷	۲	-	
	ایک مضمون	-	۱۰	۴	-	کل=۶
محمد عتیق صدیقی	ایک مضمون	-	۱	۶	-	
	ایک مضمون	-	۲	۲،۳	-	
	ایک مضمون	-	۵	۴	-	
	ایک مضمون	-	۵	۶	-	کل=۴
موتی لال ساقی	ایک مضمون	-	۲	۵	-	
	ایک مضمون	-	۳	۳	-	
	ایک مضمون	-	۴	۳	-	کل=۳
محمد امین کامل	ایک مضمون	-	۳	۲		
	-	ایک نظم	۳	۴		
	-	ایک ترجمہ	۳	۴		

	ایک خط	ـ	۵	۱،۲،۳		
	ـ	ایک نظم	۱	۵	کل=۳	
	ایک افسانہ	ـ	۶	۵		کل=۳
میکش اکبرآبادی	ـ	ایک غزل	۴	۲		
	ایک مضمون	ـ	۵	۱،۲،۳	ـ	۱
	ـ	ایک غزل	۶	۴	کل=۲	
میر غلام رسول نازکی	ایک مضمون	ـ	۱	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱	۲	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱	۵	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۳	۵	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۸	۲	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱۰	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۱۰	۶	ـ	کل=۷
محمد اجمل خان	ایک مضمون	ـ	۱	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۳	۱	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۵	۶	ـ	کل=۳
محمد یوسف ٹینگ	ایک تبصرہ	ـ	۶	۵	ـ	
	دو تبصرے	ـ	۱	۳	ـ	
	دو تبصرے	ـ	۱	۴	ـ	

حرفِ آغاز	ـ	۲	۴	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۲	۵	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۲	۶	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۳	۱	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۳	۲	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۳	۳	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۳	۴	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۳	۵	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۳	۶	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۴	۱	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۴	۲	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۴	۳	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۴	۵	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۴	۶	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۵	۱،۲،۳	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۵	۴	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۵	۶	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۶	۱،۲،۳	ـ
حرفِ آغاز	ـ	۶	۴	ـ

	حرفِ آغاز	ـ	۶	۲	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۷	۱	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۷	۲	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۷	۳	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۷	۴	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۷	۶	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۸	۱	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۸	۲	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۸	۳	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۸	۴	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۹	۱	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۹	۲	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۱۰	۳	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۱۰	۴	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۱۰	۵	ـ	
	حرفِ آغاز	ـ	۱۰	۶	ـ	

کل = ۵۵

نذیر بنارسی	ـ	ایک ترجمہ	۳	۴	۱	ـ
نفیس سندیلوی	ایک مضمون	ـ	۴	۲	ـ	۱

نظام الدین	ایک مضمون	ـ	۱۰	۶	ـ	۱
نورشاہ	ایک کہانی	ـ	۱	۵	ـ	۱
نثاراحمد فاروقی	ایک مضمون	ـ	۱	۶	ـ	۱
ناجی منوّر	ایک مضمون	ـ	۲	۵	ـ	۱
نشاط انصاری	ایک مضمون	ـ	۱۰	۵	ـ	۱
نورمحمد بٹ	ایک مضمون	ـ	۱	۴	ـ	۱
نریش کمار شاؔد	ـ	رباعیات	۸	۲	۱	ـ
ناظؔر انصاری	ایک مضمون	ـ	۷	۲	ـ	۱
نیلامبر دیوشرما	ایک مضمون	ـ	۳	۵	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۵	۳،۲،۱	ـ	کل=۲
نشوؔر واحدی	ـ	ایک غزل	۳	۵		
	ـ	ایک غزل	۲	۴		
	ـ	ایک غزل	۶	۴	کل=۳	ـ
نادؔم سیتاپوری	ایک مضمون	ـ	۳	۳	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۱	ـ	کل=۲
نیّر اقبال	ایک مضمون	ـ	۳	۶	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۴	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۴	۶	ـ	
	ایک مضمون	ـ	۵	۶	ـ	

	-	ایک غزل	۲	۶	-	کل=۲
وزیر حسن	ایک مضمون	-	۲	۲،۳	-	۱
ودیارتن کھجوریا	ایک مضمون	-	۳	۱	-	۱
وقاراحمد رضوی	ایک مضمون	-	۶	۶	-	۱
وجے سُمن سوَتن	ایک مضمون	-	۷	۴	-	۱
ہنس راج پنڈوترا	ایک مضمون	-	۱	۳	-	۱
ہری کرشن کول	ایک افسانہ	-	۴	۲	-	
	ایک افسانہ	-	۵	۴	-	
	ایک افسانہ	-	۹	۱	-	کل=۳
ہنس راج رہبر	ایک مضمون	-	۲	۶	-	
	ایک افسانہ	-	۴	۳	-	
	ایک خط	-	۶	۴	-	
	ایک افسانہ	-	۷	۲	-	کل=۴

☆☆☆

تمت بالخیر

کمپیوٹر کمپوزنگ : ڈبل.اے گرافکس، بٹھنڈی جموں، 9419236466

مہیش کمار گپتا (ایم۔اے، ایم۔فل) یکم اپریل ۱۹۶۴ء کو ہیرانگر کٹھوعہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۸۹ء میں ایم فل کا مقالہ 'رسالہ شیرازہ اُردو کے ابتدائی دس سال کا وضاحتی اشاریہ' محترم عابد پشاوری صاحب سابقہ صدر شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی کی زیرِ نگرانی تحریر کیا، جس کو اب اکادمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز کے تعاون سے شائع کیا جا رہا ہے۔ مہیش کمار گپتا نے اس سے قبل ۱۹۹۲ء میں دوآرکاناتھ شاستری جی مہاراج کی سوانح حیات پر ایک ہندی کتاب 'ہت آتما' تحریر کی، جس کو اچھی پذیرائی حاصل ہوئی۔ اس کے علاوہ موصوف وقتاً فوقتاً ریڈیو کشمیر جموں اور کٹھوعہ سے نشر ہوتے رہتے ہیں۔ دورِ حاضر میں ریاستی محکمہ تعلیم میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔